



# فہرست مضامین مجموعہ احکام رخصت فوج بقواعد یعنی ملازمان نظم جمعیت سرکار علی

صفحہ	تفصیل	نفاذ
۱	التماس مولف	۰
۵	حصہ اول مراتب بندائی کے متعلق	۰
۱۱	حدود نفاذ احکام مجموعہ ہذا کے متعلق۔	۱
۱۱	حدود نفاذ فقرات مجموعہ ہذا کے متعلق۔	۲
۱۱	تفصیل اون احکام کی جو اس مجموعہ میں حوالہ دیا گیا ہے۔	۳
۱۷	تشریحات و نظائر حالات مناسبہ منجانب مولف مجموعہ ہذا۔	۴
۱۷	رخصت کا تعلق ملازمن سے۔	۵
۱۷	دستور العمل رخصت فوج کا نفاذ۔	۶
۱۷	حصہ دوم۔ اقتدارات منظوری رخصت کے متعلق	۷
۱۷	اقتدارات عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار علی	۰
۱۸	رخصتوں کے منظوری کے متعلق۔	۷
۱۸	نواب صدر المہام بہادر کی رخصت کی منظوری بواسطہ دستاویز	۸
۱۸	کیسا تھ حضور اقدس مین پیش ہونا۔	۸
۱۸	منظوری رخصت حج و زیارات کے متعلق۔	۹

نشان صفحہ	تلاصہ مضمون	نشان فقرہ
۹	نواب صدرالامام بہادر افواج کے اقتدارات	۰
"	رخصتوں کے منظوری کے متعلق۔	۱۰
"	دفعہ بقید ماہوار رخصت یا ب۔	۱۱
۱۰	تقرر منصرم زمانہ رخصت خاص۔	۱۲
"	منظوری ماہوار منصرم زمانہ رخصت غیر معمولی	۱۳
"	منظورہ رخصت کی وجہ سے منوج بھی ہو سکتی ہے۔	۱۴
"	معافی غیر حاضری۔	۱۵
"	نواب صدرالامام بہادر کو توالی کے اقتدارات نسبت منظوری	۰
"	رخصت عزوب نظم جمعیت متعینہ کو توالی بلکہ	
"	منظوری رخصتوں کے متعلق۔	۱۶
۱۱	اقتدارات متحد صاحب سرکار عالی علاؤ افواج شاخ بیجاہ	۰
"	حالات اقتدارات منظوری رخصت سابق۔	۱۷
"	اقتدارات عطیہ عال۔	۱۸
۱۲	غیر حاضری کے معافی کا اثر۔	۱۹
"	ناظم صاحب نظم جمعیت کے اقتدارات	۰
"	اقتدارات عام متعلق منظوری رخصت ملازمان جمعیت۔	۲۰

نشان	خلاصہ مضمون	نشان
۱۳	اقتدار منظوری رخصت اتفاقی افسران جمعیت۔	۲۱
۱۴	اجازت استفادہ رخصت بصیغہ تجیل۔	۲۲
۱۴	اقتدار منظوری رخصت ملازمان عملہ۔	۳۳
۱۵	اقتدار منظوری رخصت اتفاقی مددگاران نظامت۔	۳۴
۱۶	اجازت استفادہ رخصت بسبیل ملازمان خواجه الاقتدار۔	۴۵
۱۷	عطاء اجازت روانگی بصاحبان آوردہ۔	۴۶
۱۸	اقتدار منظوری رخصت اتفاقی امتیازیان بے اسبتبیینہ محکمہ جمعیت	۴۷
۱۹	اطلاع واپسی افسران و شہرہ داران رخصت یاب بدقت مشہد افواج۔	۴۸
۲۰	عطاء مہلت بہ اسپان لاغرو بیمار۔	۴۹
۲۱	ماہوار پیشگی دلو انیکے متعلق۔	۵۰
۲۲	اقتدار معافی غیر حاضری۔	۵۱
۲۳	اجازت شرکت ماہوار رخصت یا بان در بر آوردات۔	۵۲
۲۴	اقتدار مددگاران ناظم صاحب نظم جمعیت نسبت منظوری رخصت	۵۳
۲۵	عملہ وغیرہ۔	
۲۶	کو تو ال صاحب بلده کے اقتدارات عروب نظم جمعیت کی	۰
۲۷	رخصت وغیرہ منظور کرنے کے متعلق	



نشان فقہ	خلاصہ مضمون	نشان صفحہ
۳۳	رخصتوں کے منظوری کے متعلق۔	۱۹
۰	اقتدار سررشتہ داران جمعیت	"
۳۵	ترتیب تختہ رخصت۔	"
۳۶	شرکت ماہوار زمانہ رخصت و رہبر آوردات۔	۲۰
۳۷	وضع ماہوار غیر حاضری کے متعلق۔	"
۰	صاحبان آوردہ کے اقتدارات	"
۳۸	منظوری رخصت اتفاقی کے متعلق۔	"
۳۹	فیصدی پانچ نفری کا قید۔	۲۱
۴۰	رخصت بالائے اقتدار صاحبان آوردہ۔	"
۴۱	رخصت یاب کے آمد و رفت کی اطلاع۔	"
۴۲	رخصت اتفاقی اندرون ممالک سرکار محدود ہوئی۔	"
۴۳	عہدہ داروں کی رخصت اتفاقی بالائے اقتدار صاحبان آوردہ ہے	"
۴۴	غیر حاضری کی اطلاع دفتر سررشتہ پر دینا۔	۲۲
۴۵	اقتدار معافی غیر حاضری۔	"
۰	اقتدارات عہدہ داران اضلاع سرکار عالی	"
۴۶	جمعیت کی رخصت کی منظوری خارج از اقتدار صوبہ داری ہے	"

نشان	خلاصہ مضمون	نصفہ
۲۳	اول تعلقداروں کے اقتدارات	-
"	اقتدار عطاے رخصت۔	۴۷
"	رخصت اتفاقی عہدہ داران جمعیت۔	۴۸
"	دوسرے قسم کی رخصتوں کے متعلق۔	۴۹
۲۴	خدرت عوض کے تقرر کے متعلق۔	۵۰
"	صاحبان آوردہ کو بلدہ آنکی اجازت دینے کے متعلق۔	۵۱
"	عہدہ داروں کو تفہیم حساب کیلئے بلدہ آنکی اجازت دینے کے متعلق۔	۵۲
۲۵	عطاے مہلت با سپان لاغرو بیمار۔	۵۳
"	پیشگی ماہوار دینے کے متعلق۔	۵۴
۲۶	ایصال ماہوار اسپ بحالت رخصت بارگیر وغیرہ۔	۵۵
"	معافی غیر حاضری کے متعلق۔	۵۶
"	دوم تعلقداران بیرون مقرر ضلع کے اقتدارات	-
"	اقتدار منظوری رخصت اتفاقی۔	۵۷
۲۷	دوسرے رخصتوں کے متعلق۔	۵۸
"	معافی غیر حاضری۔	۵۹
"	اقتدار سوم تعلقداران مقیم بیرون مقرر ضلع	-

نفاذہ مضمون	نفاذہ	نفاذہ
۱۰۷	رخصتہ اتفاقی کے متعلق۔	۶۰
"	دوسرے رخصتوں کے متعلق۔	۶۱
۱۰۸	معافی غیر ناشری کے متعلق۔	۶۲
"	نظامان جمہوریت معینہ اسلوع کے اقتدارات	۰
"	رخصتوں کے منظوری کا اقتدار	۶۳
"	کارروائی منظوری کے متعلق	۶۴
۱۰۹	دفعہ	۶۵
۱۱۰	دوسرے قسم کی رخصتیں۔	۶۶
"	خدمت عوض کے تقرر کے متعلق۔	۶۷
"	معافی غیر حاضری کا اقتدار	۶۸
"	اقتدار تحصیلداران اصلاع	۰
۱۱۱	رخصتوں کے متعلق۔	۶۹
"	رخصتہ اتفاقی کے متعلق۔	۷۰
"	ہدایت عام	۰
"	حاصل منظوری رخصت طویل بلا فضل باقتدار عہدہ دزاران بلحاظ اقتدار	۷۱
۱۱۳	ملازمان غیر حاضر کے منصرم نہ رکھنے کے نسبت ہدایت۔	۷۲

نفاذ	خلاصہ مضامین	نفاذ
۳۳	آئندہ اراکین دار و خدہ گرد و دیواری۔ بارگاہ	۰
"	رخصتوں کے منظوری کے متعلق۔	۷۳
۳۴	رخصت۔ اتفاقی عہدہ داران کے متعلق۔	۷۴
"	نائب الاقدار رخصت کے متعلق۔	۷۵
"	تنفیذ رخصت کے متعلق۔	۷۶
"	غیر حاضری کے معافی کے متعلق۔	۷۷
۳۵	ہدایت بصاحبان انسانی نعمانی نسبت منظور کرنے رخصت	۰
	ملا زمان فوج	
"	صاحبان انسانی۔ فوجی ملازمان شیعہ کو رخصت دینے کے مقتدر نہیں ہیں	۷۸
"	حصہ سوم قواعد رخصت وغیرہ خانہ کے متعلق	۰
"	رخصت کے اقسام۔	۷۹
"	قواعد رخصت ملازمان باخودہ جہانم فوجداری	۰
"	قواعد رخصت ملازمان زخم خوردہ جانوران زہری	۰
۳۶	قواعد کی رخصت کے سوار رخصت رعایتی دینے کی ممانعت۔	۸۰
۳۷	استجازات استنبار رخصت، بلاد اسطہ محکمہ فیئانش چایر نہوی۔	۸۱
"	رخصت کی درخواست کے متعلق احکام	۰

نشان	خلاصہ مضمون	صفحہ
۸۲	ملازمان رکاب کی درخواست رخصت کے متعلق۔	۳۷
۸۳	ملازمان اضلاع کی درخواست رخصت کے متعلق۔	۳۸
۸۴	بروقت درخواست پیش کرنیکی ہدایت۔	"
۸۵	رخصت استحقاق کی درخواست پندرہ روز اول پیش ہونے کی ہدایت	"
۸۶	صاحبان آوردہ متعینہ اضلاع کے پاس رخصت کی درخواست پیش ہونا	۳۹
۸۷	درخواست بوسائیل معمولی پیش کرنیکی ہدایت۔	"
۸۸	درخواست راست بھلا خط سرکار پیش نکرے کیلئے صاحبان آوردہ کو ہدایت۔	"
۸۹	بلا منظوری رخصت مستقر سے باہر نہ جانا۔	۴۰
۹۰	درخواست توسیع رخصت غیر فکے ذریعہ پیش کرنیکی ممانعت۔	۴۱
۹۱	ٹکٹ ٹپہ جواب کیلئے درخواست کے ہمراہ منسلک کرنا چاہئے۔	۴۲
۹۲	اجراء اطلاع نامہ۔ رخصت یاب کے حاضری کے متعلق۔	"
۹۳	خلاف رائے صاحب آوردہ سررشتہ عمل نہ ہونا چاہئے۔	"
۹۴	ملازمان متفرق کی درخواست رخصت دفتر سررشتہ پر پیش ہوگی۔	۴۳
۹۵	رخصت کی کارروائی جلد کئے جانیکی ہدایت۔	"
۹۶	رجسٹر استحقاق رخصت ملازمان فوج دفتر سررشتہ و دفتر آوردہ میں	"

نشان	مجموعه مصنفین	نشان
	مبارکنا.	
۴۳	احکام ترتیب تختہ رخصت	۰
"	ترتیب تختہ رخصت ملازمان رکابہ.	۹۷
۴۵	ایضاً متعلق: ضامع.	۹۸
"	نمودہ تختہ رخصت مع ہدایات ترتیب.	۹۹
"	ہدایات	۰
۴۸	ترتیب تختہ توسیع رخصت.	۱۰۰
"	ترتیب تختہ رخصت صاحب آوردہ سرراشتہ.	۱۰۱
۴۹	بہادرترتیب تختہ رخصت.	۱۰۲
۵۰	مواعظ رخصت	۰
"	مواعظ رخصت	۱۰۳
"	دفعہ ایضاً.	۱۰۴
۵۱	سرکاری اسلحہ اور سواری ملازم سرکار کور رخصت یا چہرہ ساتھ	۱۰۵
	نہیں رکبہ سکتا.	۰
"	افسر جمعیت بزماثر رخصت بلا اجازت سرکار ملازم تحت آوردہ کو	۱۰۶
	ہمراہ نہیں لیجا سکتا.	

صفحہ	خلاصہ مضمون	نشان
۵۱	استفادہ رخصت کے احکام	۰
"	رخصت کے منظوری کی اطلاع رخصت خواہ کو دینے کے متعلق۔	۱۰۷
"	منظوری رخصت کا اثر۔	۱۰۸
۵۲	استفادہ رخصت کی نگرانی۔	۱۰۹
"	دفعہ ایضاً مع ہدایت۔	۱۱۰
"	بلا حصول منظوری۔ رخصت پر جانا۔ مستوجب سزا ہے۔	۱۱۱
۵۳	قبل اطمینان استحقاق رخصت وامور ضروری استفادہ رخصت کی اجازت دنیا جائز نہیں ہے۔	۱۱۲
"	مکس ملازم کو بحالت تفر خدمت عوض اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔	۱۱۳
۵۴	تنسیخ رخصت کے احکام	۰
"	تنسیخ رخصت کے متعلق۔	۱۱۴
"	عدم واپسی ماہوار پیشگی بحالت تنسیخ بقیہ رخصت منظورہ۔	۱۱۵
۵۵	تجدید رخصت بتقدیر تنسیخ رخصت منظورہ سابق۔	۱۱۶
"	رخصت یا بکے واپسی کی اطلاع دیکھتے متعلق	۰
"	رخصت یا بکے واپسی کی اطلاع دینا۔	۱۱۷

صفحہ	خلاصہ مضمون	نفاذ
۵۵	ایضاً متعلق اضلاع۔	۱۱۰
۵۶	احکام انتظام لقر منصرم رخصت بابان	۰
"	صاحب آوردہ کا منصرم کوئی ہمدردی ہونا چاہیے۔	۱۱۹
"	غیر ملازم اشخاص افسران فوج و سررشتہ داران جمعیت کے منصرم مقرر نہ ہونگے۔	۱۲۰
"	عدم جواز لقر منصرم بزمانہ رخصت ملازم تخفیف شدنی۔	۱۲۱
۵۷	عہدہ داران اضلاع رخصت غیر افسداری میں قبل اجازت محکمہ منصرم مقرر کرینے مجاز نہیں۔	۱۲۲
"	منصرم منظورہ دفتر سرکار کا قائم مقام دفتر موصوفہ کے منظوری سے مقرر ہوگا۔	۱۲۳
"	رخصت خواہوں کا منصرم تخفیف یافتہ نہ ہوگا۔	۱۲۴
"	منصرمان فرقہ عروب۔	۱۲۵
"	عروب کا منصرم دوسرے قوم کا شخص مقرر ہوگا۔	۱۲۶
۵۸	منصرمان فرقہ سندھیان۔	۱۲۷
۵۹	خدمت و رضی کا انتخاب	۱۲۸
"	بزمانہ رخصت بار گیران۔ ٹرانسپورٹ کوڈ کے بار گیروں سے	۱۲۹



صفحہ نشان	خلاصہ مضمون	صفحہ نشان
	نوٹری لے جانے متعلق۔	
۶۰	رخصت ہاداشت خدمت عوض و بچت ماہوار کچھ سرکار۔	۱۳۰
"	امیدوار منصرم کا طبی صدقہ نامہ لازمی ہے۔	۱۳۱
۶۱	شمار ایام رخصت کا قاعدہ	.
"	شمار ایام رخصت کا قاعدہ۔	۱۳۲
"	شمار ایام رخصت یکماہ کا قاعدہ۔	۱۳۳
"	شمار ایام رخصت زاید از یکماہ کا قاعدہ۔	۱۳۴
۶۲	دفعہ ایضاً صورت دیگر۔	۱۳۵
"	دفعہ ایضاً بہ شکل دیگر۔	۱۳۶
"	ترویج سال کیسہ۔	۱۳۷
۶۳	قواعد ایصال ماہوار زمانہ رخصت	.
"	زمانہ رخصت کی ماہوار کا حساب۔	۱۳۸
۶۵	بتقدیر منظوری رخصت استحقاقی یکماہ رخصت خواہ کو یکماہ کی	۱۳۹
	ماہوار پیشگی دیجا سکتی ہے۔	
"	ماہوار پیشگی محصلہ۔ جائداد رخصت یاب متونی سے واپس لیجا سکتی	۱۴۰
۶۶	جو ماہوار پیشگی رخصت خواہ کو دیجاے وہ مکرر پر آوردین	۱۴۱

صفحہ	خلاصہ مضمون	نشان
	شریک نہ ہوگی۔	
۶۶	تاریخ آمد و رفت رخصت یا بیان معمولی ہاوردات میں درج کیا جانا	۱۳۲
۶۷	ملازم رخصت خواہ سے پیشگی ماہوار کے متعلق اقرارنامہ۔ اور ضمانت نامہ لینا۔	۱۳۳
۶۸	حیات نامہ پیش ہونے پر ماہوار زمانہ رخصت ایصال ہو سکتی ہے	۱۳۴
۶۹	ایصال ماہوار شکمیدار بحالت رخصت اصل ملازم بشکرت برآورد	۱۳۵
۷۰	ایصال ماہوار اسپ بحالت رخصت بارگیر	۱۳۶
۷۱	ایصال ماہوار لوازم بحالت رخصت صاحبان لوازم۔	۱۳۷
۷۲	ایصال ماہوار پیشگی اسپ بزمانہ رخصت استحقاق سکھاران	۱۳۸
	خود اسپ۔	
۷۳	ایصال ماہوار زمانہ رخصت بشکرت برآورد۔	۱۳۹
۷۴	ماہوار زمانہ رخصت مثل ماہوار معمولی بشکرت برآورد منظور ہو سکتی ہے۔	۱۴۰
۷۵	ماہوار زمانہ رخصت بعد منظوری موازنہ برآئیدہ نہ ہوگی۔	۱۴۱
۷۶	ملازم منتقل ہونے کے قبل کے زمانہ کی رخصت بیماری کی منظوری	۱۴۲
	اور ماہوار کے ایصال ہونے کی نظیر	

نشان	خلاصہ مضمون	نقشہ
۷۲	انعام رخصت رعایتی جوان کے فوت ہونے پر زمانہ رخصت کی مہوار نہ دلوانے کی نظیر	.
۷۳	جوان عرب کا یکساں کی رخصت رعایتی پر جانا اور (یکماہ ۱۹ یوم) کے غیر حاضری کے بعد حاضر ہونا اور تعمای اعلیٰ افسرینے کو نوال صاحب بلدہ کے سفارش پر غیر حاضری سرکار سے معاف ہونے کے ملازمت میں شریک اور زمانہ رخصت کی مہوار پانچ کی نظیر	.
۷۴	ملازم کے رخصت کا استحقاق بلحاظ شمارت ملازمت	.
"	ملازم کی رخصت کا استحقاق کس تاریخ سے شمار کیا جائیگا۔	۱۵۲
"	دستور اعلیٰ فوج کی تخصیص ملازمان فوج سے	.
"	جن ملازموں پر فوجی حیثیت صادق نہ آئے اس دستور اعلیٰ کے تالیع نہ ہونگے۔	۱۵۳
۷۵	استحقاق رخصت ملازمان تنجیف شدنی ماسورہ خدمت۔	۱۵۴
"	رخصت اتفاقی کے متعلق	.
"	رخصت اتفاقی اور اسکی میعاد۔	۱۵۵
۷۶	خدمت عوضوں کے رخصت اتفاقی کے متعلق۔	۱۵۶

صفحہ نشان	خلاصہ مضمون	فقرہ نشان
۷۶	طریقہ عمل رخصت اتفاقی۔	۱۵۷
۷۷	رخصت اتفاقی کس صورت میں نہ دیا جائیگی۔	۱۵۸
۷۸	رخصت استحقاقی کے متعلق	۰
۷۹	رخصت استحقاقی نو ملازم کو دو سال کے اندر نہ دیا جائیگی۔	۱۵۹
۸۰	طریقہ حصول رخصت استحقاقی۔	۱۶۰
۸۱	رخصت استحقاقی خدمت عوضیان۔	۱۶۱
۸۲	رخصت استحقاقی درعایتی کا باہمی اتصال۔	۱۶۲
۸۳	رخصت رعایتی کے متعلق	۰
۸۴	رخصت رعایتی کا استحقاق۔	۱۶۳
۸۵	رخصت رعایتی اور اسکی میعاد	۱۶۴
۸۶	رخصت ذاتی مانع رخصت رعایتی نہیں ہے۔	۱۶۵
۸۷	رخصت ذاتی مانع رخصت رعایتی ہونیکی نظیر	۰
۸۸	رخصت رعایتی بہ تقریبی استفادہ کرنے کی نظیرین	۰
۸۹	مولد حواں کو رخصت رعایتی یک سال نہ دیا جائیگی نظیر	۰
۹۰	رخصت حج مانع رخصت رعایتی ہے۔	۱۶۶
۹۱	تایخ واپسی سے رخصت رعایتی کا نیا حق شمار کرنا۔	۱۶۷

صفحہ نشان	خلاصہ مضمون	فقہ نشان
۸۴	رخصت بیماری کے قواعد	۰
۱۱	رخصت بیماری ہر ملازم لے سکتا ہے۔	۱۶۸
۱۱	رخصت بیماری کی مدت	۱۶۹
۸۵	رخصتوں کے باہمی اتصال کے قواعد۔	۱۷۰
۱۱	صد اقتصامہ کے متعلق ضروری ہدایت۔	۱۷۱
۱۱	بیماری کی اطلاع افسر متعلق یا افسر مقامی کو دینا۔	۱۷۲
۱۱	ارجاع ملازمان مریض بدواخانہ نظم جمعیت۔	۱۷۳
۸۶	مریض ملازمن کو دوسرے دواخانہ میں رجوع کرانیکا طریقہ	۱۷۴
۹۰	صد اقتصامہ شفاخانہ نظم پر نظامت کی تصدیق۔	۱۷۵
۱۱	صد اقتصامہ کی کسوت ضرورت نہوگی۔	۱۷۶
۹۱	روانگی صد اقتصامہ ہمراہ تحنہ رخصت	۱۷۷
۱۱	ملازم گھوڑی کی رخصت کے متعلق۔	۱۷۸
۱۱	رخصت ذاتی یعنی رخصت خانگی کے متعلق	۰
۱۱	رخصت ذاتی کی تعریف مدت۔	۱۷۹
۹۲	استحقاق رخصت ذاتی۔	۱۸۰
۱۱	محصلہ رخصت ذاتی کا اثر۔	۱۸۱

نشان	نصابہ مشمول	نشان
۹۲	رخصتہ ذاتی و بیماری کا باہمی اتصال۔	۱۸۲
"	رخصتہ ذاتی کے متصل رخصتہ بیماری منظور ہونے کی نظیر	.
۹۳	رخصتہ سفر حج و زیارات کے متعلق	.
"	رخصتہ سفر حج و زیارات۔	۱۸۳
۹۴	رخصتہ سفر حج کی مدت	۱۸۴
"	سفر زیارتہاء قبر کہ کیلئے قدامت وغیرہ کی شرط لازم نہیں ہے۔	۱۸۵
"	نظائر معاملہ رخصتہ سفر حج و زیارتہاء قبر کہ	.
۹۵	نظیر۔ منظوری رخصتہ ذاتی متصل رخصتہ سفر حج	.
"	نظیر۔ رخصتہ سفر حج بتبدل بر رخصتہ استحقاقی	.
"	نظیر۔ رخصتہ حج کے ساتھ رخصتہ رعایتی کا لاحق	.
"	ہو کے پورے یک سال کی رخصتہ منظور ہونا	.
۹۶	رخصتہ سفر تیرت و جاترا اہل ہندو کے متعلق	.
"	استحقاق رخصتہ تیرت و جاترا۔	۱۸۶
"	مدت رخصتہ تیرت و جاترا۔	۱۸۷
"	لازم اندرون مدت ملازمت چھ سال کو بلا لحاظ حصول	.
"	رخصتہ استحقاقی سہ ماہ رخصتہ سفر تیرت چھ ماہ	.

صفحہ	خلاصہ مضمون	نشان
	دس جانیکی نظیر	
۹۸	قواعد رخصت ملازمان ماخوذہ جرایم فوجداری	.
"	رخصت ملازمان ماخوذہ جرایم فوجداری۔	۱۸۸
"	فوجداری مقدمہ کی پیروی کیلئے ملازم اندرون عدالت	.
"	ملازمت دو سال کو رخصت ذاتی دس جانیکی نظیر	
۹۹	منصرم اور ماہوار ملازم ماخوذہ کے متعلق۔	۱۸۹
"	برطانی بجا لیت ثبوت جرم شدید۔	۱۹۰
"	قواعد رخصت ملازمان زخم خوردہ جانوران زہری	.
۱۰۰	دیوانہ گنا یا دوسرے زہریلے جانوروں کے کاٹے ہوئے	۱۹۱
	ملازموں کی رخصت۔	
۱۰۱	مواجب یا ب اندرون (رستہ) کو روزانہ بہتہ سفر یعنی یا جاگنا	۱۹۲
۱۰۲	خرچہ داپسی بیمار۔ راست ڈاکٹر کسٹ پاسیور انسٹیٹ کو نور کے	۱۹۳
	یہاں روانہ ہوگا۔	
"	زخم خوردہ ملازم ماہوار سوسے زاید پانچ سو تک ہوا انسٹیٹ	۱۹۴
	جانے کے خرچ کا اہتمام نہ ہو سکے تو اسکو بھی رعایت پیشگی	
	رقم مل سکتی ہے۔	

نشان فقرہ	خلاصہ مضمون	صفحہ نشان
۱۹۵	جس ملازم کی ماہوار پانچ سو سے زیادہ نہیں اور کے رشتہ دار کو کو نور روانہ کرنے کے لئے گنجائش نہ ہو تو خرچ سفر و ماہوار بطور پیشگی مل سکتی ہے۔	۱۰۳
۱۹۶	رقم اخراجات آمد و رفت ملازم زخم خوردہ کو نور جانے کے لئے دینے کے مہتممان خزانہ بھی مجاز کئے گئے ہیں۔	۱۰۳
۱۹۷	صراحت اقتدار عہدہ داران نسبت عطائے رخصت بملازمان زخم خوردہ جانوران زہر دار۔	۱۰۳
۱۹۸	سٹیفنٹ نیچر پاسیٹور انسٹیٹوٹ نسبت ختم علاج بیمار زخم خوردہ	۱۰۵
۱۹۹	جس ملازم کو کو نور جانے کے لئے رقم مبادلہ دی گئی ہو بصورت فوت واپس نہ لی جائیگی۔	۱۰۵
۲۰۰	طریقہ عطائے سٹیفنٹ عہدہ داران بملازمان بیمار۔ جہت روانگی پاسیٹور انسٹیٹوٹ کو نور۔	۱۰۵
۲۰۱	اجازت محکمہ فینانس بافسران دفاتر و خزانہ نسبت امداد و عطائے رقم پیشگی نفعی علاج گزیدگی جانوران زہر دار۔	۱۰۶
۰	احکام قواعد وغیرہ حاضری	۱۰۶
۲۰۲	ختم رخصت پر غیر حاضری کا اثر۔	۱۰۶



نفاذ نشان	خلاصہ مضمون	صفحہ نشان
۲۰۳	غیر حاضری کی اطلاع۔	۱۰۷
۲۰۴	غیر حاضری کا عذر استخراج نام کے بعد کسب مسموع ہوگا۔	۱۰۸
۲۰۵	غیر حاضری مستلزم منہائی کا مرافقہ دفتر مقتدی افواج پر نام مسموع ہوگا	"
"	ایام غیر حاضری کے معافی کی نظیر	"
"	غیر حاضر کیا زمانہ رخصت بیماری میں محسوب ہونے کی نظیر	"
۲۰۶	منظوری عذر کے صورت میں یہ ضرور نہیں ہے کہ اوسکو وہی خدمت دی جائے جو اوسکو پہلے حاصل تھی۔	۱۰۹
"	ملازم غیر حاضر کو بلحاظ ہرات جرم قتل عہدہ سسرے	"
"	آوردہ میں مامور کر کے دوسرے ضلع میں متعین کر دینا کی نظیر	"
۲۰۷	غیر حاضر ہونے کے متعلق ہدایت۔	۱۱۰
"	دفعہ ہدایت	"
۲۰۸	ماہوار ایام غیر حاضری پر آورد میں وضع ہونی چاہیے۔	۱۱۱
"	صاحبان آوردہ کی نقل و حرکت بغرض انتظام کارخانہ	"
"	باجازت عہدہ داران مقامی	"
۲۰۹	نقل و حرکت صاحبان آوردہ باجازت عہدہ داران مقامی۔	"
۲۱۰	جو نقل و حرکت ہوگی وہ رخصت میں محسوب ہونگی۔	۱۱۲

نشان	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱۱۳	حصہ چہارم۔ احکام متفرق کے متعلق	۰
۱۱۴	بدرقہ کے زمانہ کا اثر ملازمن کی رخصت کے استحقاق پر نہیں	۰
	پڑھ سکتا	
۱۱۵	دست روانگی بدرقہ رخصت میں محسوب نہوگی۔	۲۱۱
۱۱۶	قواعد و وثیقہ رخصت منظورہ	۰
۱۱۷	عطاے وثیقہ منظوری رخصت۔	۲۱۲
۱۱۸	وثائق رخصت کے نگہداشت کا طریقہ۔	۲۱۳
۱۱۹	فارم و وثائق رخصت محکمہ نظم جمعیت میں مہیا رکھے جانا۔	۲۱۴
۱۲۰	وثائق رخصت کی حفاظت نہایت احتیاط کیساتھ ہونی چاہئے۔	۲۱۵
۱۲۱	ملازم رخصت یا ب مقیم بلدہ کو وثیقہ رخصت ندیا جائیگا۔	۲۱۶
۱۲۲	نمونہ وثیقہ رخصت مع قواعد ضروری۔	۲۱۷
۱۲۳	تصدیق عہدہ داران پولس ضلع نسبت وثائق رخصت۔	۲۱۸
۱۲۴	تصدیق عہدہ داران مال نسبت وثائق رخصت۔	۲۱۹
۱۲۵	تصدیق عہدہ داران رقبہ جاگیرات نسبت وثائق رخصت۔	۲۲۰
۱۲۶	تصدیق عہدہ داران محکمہ نظم جمعیت نسبت وثائق رخصت۔	۲۲۱
۱۲۷	تصدیق عہدہ داران مقامی نسبت وثائق رخصت ملازمان سفر کنندگان	۲۲۲

صفحہ نشان	خلاصہ مضمون	نشان
۱۱۹	وثیقہ رخصت پر تصدیق کراہی کی سزا۔	۲۲۳
۱۲۰	قواعد عبور و مرور ملازمان نظم جمعیت	.
"	عطاء وثیقہ سفر از دفاتر مجاز۔	۲۲۴
"	وثیقہ سفر ساتھ رکھنے کے متعلق ہدایت۔	۲۲۵
"	وثیقہ سفر لینے اور بعد تصدیق واپس داخل کر کے متعلق ہدایت۔	۲۲۶
۱۲۱	وثیقہ سفر کے متعدد کا بیان و دفتر مجاز میں مہیا رہیگی۔	۲۲۷
"	زمانہ رخصت میں ملازم کو وثیقہ سفر ندیا جائیگا۔	۲۲۸
"	وثیقہ سفر ناظم صاحب کی دستخط سے دیا جائیگا۔	۲۲۹
"	طریقہ عطاء پاسپورٹ بملازمان متعینہ اضلاع۔	۲۳۰
۱۲۲	مگرانی جہدہ داران مقامی نسبت وثیقہ سفر۔	۲۳۱
"	دفاتر مجاز سے وثیقہ سفر لینے اور ساتھ رکھنے کے متعلق عام ہدایت۔	۲۳۲
"	داخلہ چٹھی سفر عروب کے متعلق تاکید ہدایت۔	۲۳۳
"	طریقہ عطاء پاسپورٹ بعروب متعینہ اضلاع۔	۲۳۴
۱۲۳	طریقہ درخواست حصول صداقت نامہ شناخت یا پروانہ راہداری (پاسپورٹ)۔	۲۳۵
"	لیسن یعنی پروانہ اسلحہ۔	۲۳۶

صفحہ نشان	خلاصہ مضمون	نشان نمبر
۱۴۲	لینس کی کس صورت میں ضرورت ہوگی۔	۲۳۷
۱۴۵	ہند سے ایران کو جانینوالے ملازم رخصت یا ب کو سرٹیفکیٹ پلیک وکالرا۔ دیچک ساتھ رکھنا لازمی ہے۔	۲۳۸
۱۴۶	منوہ تختہ استخراجی رخصت نمبر (۱)۔	.
۱۴۷	منوہ تختہ رخصت نمبر (۲)۔	.
۱۴۸	منوہ تختہ صداقتنامہ طبی نمبر (۳)۔	.
۱۴۹	منوہ تختہ غیر حاضری ملازمین فوج نمبر (۴)۔	.
۱۵۰	منوہ داخلہ چٹھی رخصت ملازمان فوج نمبر (۵)۔	.
۱۵۱	منوہ داخلہ چٹھی سفر ملازمان فوج نمبر (۶)۔	.
۱۵۲	منوہ پاسپورٹ عروب ملازم فوج نمبر (۷)۔	.
۱۵۵	منوہ فارم فہرست اسلحہ۔ بخط انگلش۔ نمبر (۸)۔	.
۱۵۶	منوہ درخواست راہداری اسلحہ بخط انگلش نمبر (۹)۔	.



# اطلاع

اس مجموعہ کی باضابطہ رجسٹری علاقہ سرکار عالی میں ہو چکی ہے تمام حقوق محفوظ ہیں۔ کوئی صاحب جزء یا کلاً اس کے چھاپنے یا چھپوانے یا ترجمہ کر نیکیے مجاز نہ ہونگے۔ ان بمقدار نسخے مطلوب ہوں مولف سے طلب فرمائیں۔

۲۔ جس کتاب پر مولف کی مہر ثبت نہ ہو وہ مسروقہ سمجھی جائیگی اسکی خریدی سے اجتناب لازم ہے فقط

مولف



نگرانکار محکمہ نظم جمعیت

## التکالیف

الحمد للہ۔ سرکار عالی کی عین نوازش و مرحمت ہے کہ ملازمین اہل  
سیف کو اپنے اغراض اور خدمات کے پورے کرنے کے لئے رخصت دینی  
ہے اور بہنا سبب حالات اس زمانہ کی ماہوار بھی عطا فرمائی ہے۔ سرکار عالی  
کے اس فیاضانہ بدل و عطا کا تہ دل سے شکریہ بجالانا یکجواران و جان نثاروں کا  
عین شیوہ ہے۔

بدیہی بات ہے کہ ہر ایک سرکشتہ کے کام کی خوش اسلوبی و سہولت  
و باقاعدگی بالکلیہ اس کے آئین و قوانین کی ترتیب و جامعیت پر منحصر ہے۔  
فوج بقاعدہ نظم کے لئے سرکار عالی سے اس وقت تک قواعد و ضوابط جامع  
صورت میں نافذ و شایع نہیں ہوئے تھے۔ البتہ مقدمات متداولہ و حالات  
حاضرہ کے انضام و تصفیہ میں جو دفاتر مستعدی و سرکار سے احکام قیام  
محکمہ نظم جمعیت (غزہ مہر ۱۳۸۵ھ) سے بدعات اجرا ہوئے تھے ان سے  
احکام عامہ متبطل ہو سکتے تھے۔ لیکن وہ استعد منتشر و پراگندہ کہ ایک کو  
دوسرے کے ساتھ تسلسل نہ ترتیب بلکہ افراد و اشخاص متعلق کے ساتھ شامل  
اور مثل داخل محافل ہو کر نسیا ہو چکے تھے۔

محکمہ نظم جمعیت کی نظامت کا عہدہ۔ ایک عہدہ جلیہ ہے جس کے تحت  
 بین کثیر التعداد فوج مختلف فرقوں کی رہا کرتی ہے ۱۳۱۳ھ میں عہدہ  
 نظامت پر مولوی بشیر الدین احمد خان صاحب مرحوم ناظم مقرر تھے۔  
 ادائے فرائض و اقتدار کے لئے کوئی ایسا مجموعہ موجود نہ تھا۔ جس سے  
 نظامت کو سہولت و مدد ملے۔ مولوی صاحب مغفور کے ایسا پرناچیرنے  
 محنت شاقہ کے بعد حاکم و محکوم اور سررشتہ کے سہولت کے مد نظر اپنی ذاتی  
 معلومات سے لف و نشر دفاتر سے بہ تصفح امثلہ قدیم۔ احکام متعلق کا انتخاب  
 کر کے ایک مجموعہ جس کا نام (مجموعہ اقتدارات ناظم نظم جمعیت سرکار عالی) ہے  
 مرتب کیا اور بوسال معمولی عالیجناب مدارالہام بہادر سرکار عالی کے  
 ملاحظہ میں پیش کیا اور بعد منظوری ۱۳۱۳ھ میں صبح اور شایع ہو چکا۔ اور  
 اسکے (۲۰۰) جلد سرکار نے خرید فرمایا۔

اگرچہ ۱۳۰۹ھ میں دستور العمل رخصت فوج ببقاعدہ شایع ہوا تھا۔  
 مگر اس کے بعد بیسین احکام و گشتیات جاری ہوئے۔ لیکن اس وقت  
 تک کوئی مجموعہ موجود نہیں ہے کہ جس میں کل مسائل رخصت فوج ببقاعدہ  
 شریک رہیں اور کس کس قسم کی کتنی کتنی رخصت منظور کرنیکا اقتدار کن  
 اعلیٰ افسر اور عہدہ دار صاحبوں کو سرکار عالی سے عطا ہوئے تھے اور غیر حاضری  
 وغیرہ امور کے حالات کیا ہیں اور آئندہ کیا ہونا چاہئے شامل ہوں۔ بوجہ

اسکے اہلیان سررشتہ یعنی ملازمان فوج و عمال کو اس کی تماشائی و معاینہ کی زیادہ ضرورت محسوس ہو رہی ہے انہی وجوہ کے نظر کرتے اکثر عنایت فرمادی مذاق کے شوق دلانے پر ناچیز مولف نے احکام متفرق و کثبات کو بدریافت جمع کیا۔ اور بصورت کتاب ایک مجموعہ ترتیب دیا جس کا نام (مجموعہ احکام رخصت فوج بقاعدہ) ہے۔

نقبضہ تعالیٰ حضرات ناظرین کو بادی النظر میں معلوم ہو گا۔ کہ یہ مجموعہ جداگانہ طرز میں مفید مطالب سررشتہ فوج مرتب و مہیا ہوا ہے۔ کیا عجب کہ اونکے پسند خاطر بھی ہو۔

جناب مرزا بشیر بیگ صاحب القاطب نواب بشیر یار خٹک بہادر سابق ناظم محکمہ نظم جمعیت اس مجموعہ تازہ کو ملاحظہ فرما کے طبع و اشاعت کی اجازت کے لئے ہدایہ معمولی دفتر صدر پر روانہ کر کے سفارش فرمائے۔ عالیجناب نواب صدر المہام بہادر فینانس کی رائے ہوئی کہ یہ کتاب فی الحقیقت سررشتہ متعلقہ کے لئے مفید ثابت ہوئی ہے تو مولف اسکو بطور خود طبع کر لے بعد طبع حسب ضرورت اسکے کا پان سرکار میں خریدے جاسکتے ہیں۔ اس رائے سے عالیجناب نواب صدر المہام بہادر افواج نے بھی ہدیہ مرسلہ مستمدی افواج نشان (۱۳۴) واقع ۲۸ مارچ ۱۳۳۳ھ و نشان (۶۷۹) مؤرخہ ۲۷ فروری ۱۳۳۳ھ اتفاق فرمائے۔



اس ناچیز کی تالیف کے طباعت کا موقع ایسے وقت پر آیا کہ مالک حقیقی نے اپنی قدرت کاملہ سے نظامت کے عہدہ جلیلہ پر علم دوست ماتحت نواز والا جناب نواب قدرت نواز جنگ بہادر المتخلص یہ قدرت دام اقبالہ کو مقرر فرما کے کرسی نظامت کو رونق بخشا۔ ایسے روشن زمانہ میں یہہ مولف اپنی اس تالیف کو والا جناب کے نام نامی سے ممنون کرنا اپنے لئے باعث عزت و قدر تصور کرتا ہے۔

خدائے پاک کے فضل سے بہرہ ور ہے کہ جہ طرح نیاز سرکار اور اسکے معزز ملازم در عایانے میری پہلی تالیف (مجموعہ اقتدارات ناظم نظم جمعیت سرکار عالی) کی قدر کی اسی طرح اس مجموعہ کی بھی قدر فرمائیگی۔

اے باری تعالیٰ۔ ہمارے خسر و کن سلطان العلیم علی حضرت نواب

میر عثمان علیخان بہادر فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک اصفیاء صاحب۔

خداوند ملکہ و سلطنتہ کو معاف فرمائے مبارک خاندان کے طویل عمر و مقاصد دارین

میں کامیاب رہے آمین ثم آمین فقط

مولف

محمد نواز الدین غنی عنہ

## مجموعہ احکام رخصت

چار حصوں پر منقسم ہے

حصہ اول۔ مراتب ابتدائی کے متعلق۔

حصہ دوم۔ اقتدارات منظوری رخصت کے متعلق۔

حصہ سوم۔ قواعد رخصت وغیرہ حاضری کے متعلق۔

حصہ چہارم۔ احکام متفرق کے متعلق۔

### حصہ اول مراتب ابتدائی کے متعلق

۱۔ مطلع ہوا چاہئے کہ اس مجموعہ میں ہر ایک فقرہ کے حاشیہ پر احکام

نافذہ کا حوالہ بصراحت نشان و تاریخ بقید ماہ و سنہ لکھ دیا گیا ہے کہ اس تاریخ سے حکم متعلق کا نفاذ سمجھا جائے۔

۲۔ اس مجموعہ کے فقرات اس وقت تک واجب العمل سمجھے جائیں گے

کہ جب تک ان کے مطالب کے برخلاف کوئی دوسرا حکم حاکم مقتدر کا مابعد تاریخ حکم اول صادر نہ ہو۔

۳۔ مجموعہ ہذا کے تالیف کے ضمن میں ابتدائے قیام محکمہ نظم جمعیت

سے حال تک مولف کو احکام و گشتیات کے معائنہ کا اتفاق ہوا۔

جو مشوخ نظر آئے۔ طرح دی گئے۔ جو نسخہ نظر آئے اور معین۔ وہ منتخب و

جمع کرائے گئے۔ ان کے اسناد کی تفصیل ذیل میں بتلائی گئی ہے۔

(۱) فرامین مبارک خسروی مدظلہم العالی۔

(۲) دستور العمل رخصت فوج بیقاعدہ۔  
زر و لیوشن منظورہ۔  
کمبنت کونسل }

(۳) دستور العمل معین المہمان سرکار عالی۔

(۴) مراسلات و گشتیات مجریہ محکمہ فینانس سرکار عالی۔

(۵) جریدہ اعلامیہ۔

(۶) مراسلات و گشتیات مجریہ دفتر صدر محاسب صاحب سرکار عالی۔

(۷) عرضداشت و مراسلات و گشتیات مجریہ دفتر مستند صاحب سرکار عالی  
علاقہ افواج۔

(۸) زر و لیوشن و مراسلات دفتر مستند صاحب عدالت و کوثرالی و طبابت  
واسرمد عامہ سرکار عالی۔

(۹) مراسلات و گشتیات دفتر مخدوم صاحب مالگنداری سرکار عالی۔

(۱۰) اقتدار نامہ ناظم صاحب محکمہ نظم جمعیت سرکار عالی۔

(۱۱) گشتیات و مراسلات و تہج ویز ناظم صاحب موصوف۔

(۱۲) اقتدار نامہ دار و دفتر صاحب گرد و دیوڑھی مبارک۔

(۱۳) ضابطہ کارروائی منتظران جمعیت متعینہ اضلاع سرکار عالی۔

(۱۴) گشتیات صوبہ دار صاحب سمت شرقی اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی۔

۱۔ مولف نے بعض تشریحات و نظائر بغرض توضیح مطالب اضافہ کیا ہے جہاں تک دیکھا جائے وہ احکام سرکار کے مخالف نہیں ہیں۔  
 ذی فہم حضرات بادی النظر میں اون کے منشاء کو بخوبی پاسکتے ہیں براہینم  
 اون پر عمل کرنا یا نکرنا ہر شخص کی رائے و صوابدید پر موقوف ہے۔ امید  
 کیجاتی ہے کہ اس تالیف میں کوئی لغزش دیکھیں تو زیادہ مہربانی ہوگی کہ  
 مولف کو اس سے مطلع فرمائیں۔

مولف

رخصت کا تعلق غرض من سے ۱۔ یہ دستور العمل تمام ملازمین جمعیت (خیر مرتبہ)  
 فوج بمقامہ سرکار عالی کے لئے یکساں موثر ہوگا۔

۱۔ دستور العمل رخصت  
 بمقامہ مفوضہ امور مذکورہ  
 فنان (۳۴) دات ۳۳

۱۔ ایضاً

دستور العمل رخصت فوج کا نفاذ ۱۔ اس وقت جس قدر دستور العمل رخصت کے متعلق موجود  
 ہیں بجائے اون کے ۱۳۹۹ء سے اس دستور العمل کا نفاذ ہوگا۔

نوٹ ۱۔ جو احکام متعلق معاملات رخصت باوقات مختلف بطور خاص  
 یا عام۔ قبل تاریخ نفاذ دستور العمل نافذ ہوئے۔ اگر وہ دستور العمل نافذہ کے خلاف  
 ہوں تو تاریخ نفاذ دستور العمل سے منسوخ سمجھے جائینگے ورنہ معمول و محکوم بہ رہینگے۔

مولف

حصہ دوم اقتدارات منظوری رخصت کے متعلق  
 اختیارات و اقتدارات عالیجناب صدر اعظم بہا باب حکومت سرکار

دفعہ ۱۱۳۲ تنظیم باب حکومت ضلع الہند  
نمبر ۱۱۳۲ جریہ غیر معمولی ۱۱۳۲  
۱۱۳۲ صفر ۱۳۳۳

رضختوں کے منظوری کے متعلق **۱۱۳۲**۔ جن عہدہ داران سرکاری کو نواب صدر المہام بہادر افواج رخصت دینے کے مجاز نہ ہوں اور ان کو ہر قسم کی رخصت دینا یا اوس کو منسوخ کرنا۔

تشریح { جن عہدہ داروں کی ماہوار (ہفتہ) سے زائد ہوا تو رخصت عالیجناب صدر اعظم بہادر منظور فرمائیے مجاز ہونگے (فرمان خسروی مزینہ ۲۵ شوال ۱۳۳۳ء گشتی حکمہ فیما نس نشان واقع ۲۲ تیر ۱۳۳۳ء)۔

نواب صدر المہام بہادر افواج کی رخصت کی منظوری بواسطہ **۱۱۳۲**۔ نواب صدر المہام بہادر کے واسطے ہر قسم کی رخصت کی پیشگاہ اعلیٰ حضرت بندہ کاغذی متعالیٰ مدظلہم العالی میں بھارش کرنا۔ اور نواب صدر المہام بہادر کی درخواست رخصت بتوسط عالیجناب صدر اعظم بہادر پیشگاہ اعلیٰ حضرت بندہ کاغذی متعالیٰ مدظلہم العالی میں روانہ ہوگی۔

۱۱۳۲ جریہ غیر معمولی ۲۱۔ شہر کورٹ  
بلد جرم صحت (۱۱۳۲)  
نمبر ۱۱۳۲ جریہ غیر معمولی ۲۱۔ شہر کورٹ  
۱۱۳۲ صفر ۱۳۳۳

منظوری رخصت جج و زیارات کے متعلق **۱۱۳۲**۔ منظوری رخصت خاص بغرض جج و زیارات مع ماہوار پیشگی کے معاملات اقتداری عالیجناب صدر اعظم بہادر ہیں۔

۱۱۳۲ جریہ غیر معمولی ۲۱۔ شہر کورٹ  
بلد جرم صحت (۱۱۳۲)  
نمبر ۱۱۳۲ جریہ غیر معمولی ۲۱۔ شہر کورٹ  
۱۱۳۲ صفر ۱۳۳۳

تشریح { پیشگی ماہوار کی ادائی صرف زمانہ رخصت خاص ہی تک محدود ہوگی دوسرے متعلقہ رخصتوں کے زمانہ بین پیشگی ماہوار کی ادائی جائز نہ ہوگی (مراسلہ حکمہ فیما نس نشان واقع ۳۔ امروادہ ۱۳۳۳ء گشتی صدر حاجی

نشان (۳۳۶) مورخہ ۳ مہر ۱۳۳۵ھ

### نواب صدر المہام بہادر افواج کے اقتدارات

نقوہ (۳) دستور العمل رخصت  
بقیہ عدد -

مراسلہ منقوی افواج نشان و  
آذر ۱۳۳۸ھ

منظوری خصرتون کے متعلق **الف** معتمد صاحب افواج۔ و جمہداران۔ و رسالہ داران۔ و دیگر افسران۔ و سررشتہ داران جمعیت کی رخصت اتفاقی اور اون تمام ملازمین کی جو ناظم صاحب محکمہ نظم جمعیت اور منقوی افواج کے اختیار سے خارج ہیں۔ رخصتہاء دیگر اقسام کی درخواستیں بذراہج معمولی (وزیر افواج) نواب صدر المہام بہادر افواج کے رو برو پیش ہونگے۔ جو درخواست بالائے اقتدار ہوگی نواب صدر المہام بہادر افواج کے رائے کے ساتھ (مدار المہام بہادر) عالیجناب صدر اعظم بہادر کے رو برو پیش ہوگی۔

گشتی مجریہ حکمرانی نشان و  
واقعہ ۲۷۔ پیر ۱۳۳۲ھ

دفعہ بقید ماہوار رخصت **ب** آئندہ سے عہدہ داروں کی رخصت مزید از ایک ماہ کے متعلق منظوری باب حکومت کا لزوم برخواست کر دیا جائے۔ (بالاص) کے ماہوار یا ب عہدہ داروں کی رخصت بیماری۔ خانگی۔ غیر معمولی۔ حسب سابق (لحا) سے کم ماہوار یا ب عہدہ داروں کی رخصت خاص کی منظوری اقتداری نواب صدر المہام بہادر افواج ہوگی۔ اور اس سے زیادہ ماہوار یا ب عہدہ داروں کی رخصت کے متعلق عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت مجاز منظوری ہونگے اس شرط کے ساتھ کہ نواب صدر المہام بہادر افواج جو رخصتیں منظور کریں اس کا ایک ماہانہ تحنتہ باب حکومت میں پیش ہوا کرے جس سے معلوم ہو سکے کہ

کن عہدہ داروں کو کس قسم کی رخصت کس مدت کیلئے دی گئی ہے۔

۱۲۔ رخصت خاص۔ منصرم زمانہ رخصت خاص۔ رخصت خاص کے تمام سلسلوں میں نواب صدر المہام بہادر۔ منصرم مقرر کرینگے۔ لیکن اس شرط سے کہ (صہار) یا اس سے زیادہ ہو۔ لیکن (الف) ماہانہ سے متجاوز نہ ہو۔

۱۳۔ رخصت غیر معمولی کی صورت میں منصرم منظوری ماہوار منصرم زمانہ رخصت غیر معمولی کو چاہذا منصرم ماہ سالم ماہوار دینے کی منظوری دینا۔

۱۴۔ چورخصتین نواب صدر المہام بہادر افواج منظورہ رخصت کسی وجہ سے منسوخ بھی ہو سکتی ہے۔ کے پیشی سے منظور ہوں۔ وہ کسی وجہ سے منسوخ ہی ہو سکتے ہیں۔

۱۵۔ غیر حاضری بلا رخصت کو کسی قسم کی رخصت معافی غیر حاضری۔ میں جواز رو سے قاعدہ جایز ہو تبدیل کرنا۔ جبکہ مدت غیر حاضری یک ماہ سے متجاوز ہو۔ یا اگر غیر حاضری یک ماہ سے کم ہو تو ایسی تبدیلی کی تجویز غیر حاضری سے چھ ماہ بعد کی گئی ہو۔

نواب صدر المہام بہادر کو توالی کے اقتدارات نسبت منظوری

رخصت عروب نظم جمعیت متعینہ کو توالی بلدہ

۱۶۔ عروب علاقہ نظم جمعیت جب تک کہ کو توالی منظوری رخصتوں کے متعلق بلدہ بین متعین رہینگے۔ ان کی رخصتین جو اقتداری نواب صدر المہام بہادر

۱۳۲۹  
نئی صدر عظمیٰ نظام واقع علامہ دار  
نیمہ الف نمبر سلسلہ (۱) ۱۳۳۹  
نئی فیاض نشان واقع ۸۔ امرداد

۱۳۲۹  
نئی صدر عظمیٰ نظام محررہ۔ علامہ دار  
نیمہ الف نمبر سلسلہ (۱۰)۔

خود (۳۳) دستور میں المہام مندرجہ  
بذریعہ غیر معمولی جلد (۳) تاریخ ۱۹  
نمبر سلسلہ صفحہ (۱۹۵)

۱۳۲۹  
نئی صدر عظمیٰ نظام مورخہ ۱۰۔ امرداد  
نیمہ الف نمبر (۱۱)۔

ان خدو مزینہ ۲۰ صفر ۱۳۳۹  
بلدہ محرقی افواج نظام واقع ۱۰۔  
نمبر سلسلہ ۱۳۳۹

افواج ہین۔ تاتعنائی کو توالی بلده۔ زیر اقتدار نواب صدر المہام بہادر  
کو توالی رہینگے۔

### اقتدارات معتمد صاحب سرکار عالی علاقہ افواج تلخ بمقامہ

حالات اقتدارات منظوری حضرت بنی **۱۔** نواب آسمانجاہ ملا المہام بہادر سابق  
بلخانہ سفارش نواب ذوالامرا معین المہام بہادر افواج۔ میجر پرسی گاف  
معتمد افواج کو ملازمان فوج بمقامہ کی منظوری رخصت کے نسبت حسب  
صراحت ذیل اقتدارات مرحمت فرمائے تھے۔

(۱) ملازمان سراسری جملہ فرقہ پیدل ہوا (۲) فرقہ عروبہ بین ذیل چاوش تک۔

(۳) فرقہ لین مین سویدار تک۔ (۴) سندھی دوسرے فرقہ نہیں تا عہدہ دفعہ داری

(۵) زمرہ امتیازی۔ و متفرق مین چالیس روپیہ ماہوار تک۔

اقتدارات عطیہ مال **۱۔** فی الحال نواب صدر المہام بہادر افواج کے معزز  
اجلاس سے معتمد صاحب کو ناظم صاحب محکمہ نظم جمعیت اور نظم جمعیت کے  
ملازمین کی رخصت منظور کرنے کے لئے اقتدارات ذیل دیکھے۔

(۱) رخصت اتفاقی ناظم صاحب نظم جمعیت پابندی قواعد نافذہ منظور کرنا۔

(۲) سوائے رخصت ہاء اقتدار ناظم نظم جمعیت باقی ملازمین فوج بمقامہ

کی جملہ اقسام کی رخصت جن کی ماہوار (۲۰۰) روپیہ تک ہو منظور کرنا۔

اور اس سے زیادہ ماہوار یا یون کی رخصت کی درخواستیں نواب

دستورالعمل افواج  
۲۱۔ رجب ۱۳۵۸  
دستورالعمل افواج  
۱۰۔ شعبان ۱۳۵۸  
دستورالعمل افواج  
۳۰۔ شہر ۱۳۵۸  
ملازمین افواج  
۳۹۔

دستورالعمل افواج  
معین المہام بہادر افواج  
جریدہ اعلامیہ ۹۔ ذیقعدہ  
صنعتی (۱۹۵)۔  
دستورالعمل رخصت  
دستورالعمل افواج  
۳۰۔ اذر ۱۳۵۸



صدر المہام بہادر افواج کے روبرو پیش ہونگے۔ جس رخصت کو معتد صاحب منظور کرینگے اوسکو کسی وجہ سے منسوخ کرنا۔ اور اونکی منصرفیوں کا تقرر افسران متعلق کے تخریک پر منظور کرنا۔

۱۱ استثناء | آغاز میں حج۔ و زیارات۔ خواہ کسی ماہوار کے ہوں اقتدار عطیہ سے خارج اور مستثنیٰ ہوں۔ انکی رخصت بطور خاص حسب سفارش افسران متعلق عالیجناب صدر اعظم بہادر۔ منظور فرمائیگی۔ (مثلی مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۵۴) واقع ۲۱ آذر ۱۳۲۲ء)۔

غیر حاضری کے معافی کا اثر | ۱۹۔ جن ملازموں کی رخصت معتد صاحب کے اقتدار سے منظور ہوگی اونکی غیر حاضری۔ خواہ بسلسلہ رخصت منظورہ واقع ہوئی ہو۔ یا محض وجہ معقول کے پیش ہونے پر تین مہینہ کے اندر معتد صاحب معاف کرینگے ورنہ نواب صدر المہام بہادر۔ افواج کی منظوری لازم آئیگی۔ معافی غیر حاضری کی یہ بھی ایک صورت ہے کہ ملازم غیر حاضر کو جس قسم کی رخصت کا استحقاق ہو۔ ایام غیر حاضری اوس میں محسوب کر دے جائیں بشرطیکہ کوئی امر مانع نہ ہو۔

### ناظم صاحب نظم جمعیت کے اقتدارات

۲۰۔ اقتدار عمل عمارت بہار جمعیت | ۲۱۔ جملہ ملازمان فوج کی رخصتیں باستثناء جمعیاران صاحب آوروہ۔ و کمندانان۔ آوروہ ملازمین فوج جو بیرون ہند

بعضی محکمہ فینانس نشان ۱۰۰۔ ۱۳۲۲ء  
دستی۔ صدر اعظم بہادر نشان ۱۰۰۔ ۱۳۲۲ء  
عام اقتدارات صدر المہام انضام  
الغیر سلسلہ (۱۱)۔

صدر اعظم معتد صاحب افواج نشان ۱۰۰۔ ۱۳۲۲ء  
۲۰۔ ۱۳۲۲ء  
نشان ۱۰۰۔ ۱۳۲۲ء  
نشان ۱۰۰۔ ۱۳۲۲ء  
نشان ۱۰۰۔ ۱۳۲۲ء

رخصت پر جانے والے ہوں۔ باقی سب اشخاص۔ سراسری دامتیا زی وغیرہ کے رخصتین خواہ بیرون قلم و سرکار ہوں یا اندرون ہمہ قسم کی رخصتین بپابندی دستور العمل رخصت ناظم منظور کرئیگی۔

ایک نظیر بطور یادداشت

مسٹر فول اچٹن لین (جو بیرون ملک سرکار عالی شہر بمبئی کو جانا چاہتا تھا) کی رخصت استحقاقی بمقدار سہ ماہ مع ماہوار پیشگی دواہ ناظم محکمہ کے اقتدار سے منظور ہوئی تھی۔ دفتر صدر محاسبی سرکار عالی سے برآورد ماہوار پیشگی باین غور کہ ناظم محکمہ کو ایسی رخصت منظور کرنے کا اقتدار نہیں ہے۔ نا منظور ہوئی۔ محکمہ نظم گے محرک یک پر دفتر مستندی افواج سے بذریعہ مراسلہ نشان (۳۲۵) واقع ۱۵ فروردی ۱۳۲۲ء تصفیہ ہوا کہ ایسی رخصت مع ماہوار پیشگی کی منظوری اقتداری ناظم صاحب ہے۔ چنانچہ پیشگی ماہوار دفتر موصوفہ سے منظور ہوئی۔ اور رخصت خواہ رخصت منظورہ کا استفادہ کیا۔

۱۱۔ ہر ایک افسر خارج الاقتدار کو بحالت اقتدار نظری رخصت اتفاقی افسران حجت ضرورت شدید تین روزہ کی رخصت اتفاقی دینے کا اختیار ناظم محکمہ کو حاصل ہے۔

۱۲۔ اتفاقی واقعات یکا یک ظہور میں اجازت استفادہ رخصت بصیغہ تعجل۔

آتے ہیں ان میں مہلت نہیں ہوتی کہ بذریعہ معمولی درخواست رخصت

مراسلہ مستندی افواج نشان ۹۰  
شمارہ ۱۱۱  
۱۳۲۲ء

مراسلہ مستندی افواج نشان ۲۳  
دفعہ اسلا ایما نشان ۱۰۰  
۱۳۲۲ء



درحالت اشد ضرورت قبل از منظوری رخصت استفادہ کی اجازت  
دیجا سکتی ہے۔

عطاءے اجازت روانگی بصاحبان آوردہ ۲۶۔ صاحبان آوردہ۔ کارخانہ کی نگرانی  
کے لئے ضلع کو جانا چاہیں تو سال میں ایک بار ایک مہینہ کے واسطے  
صاحبان آوردہ کی درخواست پیش ہونے پر محکمہ نظم سے اجازت مل سکتی ہے  
صراحت کیلئے فقرہ (۲۰۹) دیکھ لیا جائے۔ ۱۲۔

اتمذار منظوری رخصت اتفاقی ۲۷۔ جو امتیازی (خزانہ عامرہ پر منتقل اور  
امتیازیان بے اسبقہ محکمہ نظم جمعیت محکمہ نظم میں متعین ہیں) اونکی رخصت اتفاقی  
پندرہ روز حسب صوابدید ناظم محکمہ منظور کر سکتے ہیں لیکن اس سے متجاوز  
ہونے کی صورت میں دوسرے قسم کی رخصتیں جو یکایک دو۔ دو روز کے  
لئے حاضر دفتر نہ ہونے کے لئے ہوتی ہے ایسے رخصتیں بھی محکمہ نظم سے  
حسب صوابدید منظور ہو سکتے ہیں۔ مگر اونکی ماہوار میں بوجہ رخصت  
کوئی اثر نہیں پڑہ سکتا۔ البتہ ایسے لوگوں کی درخواستیں جو مقام مسکونہ  
سے باہر جانے کے متعلق ہوں دفتر صدر محاسبی پر منظوری کے لئے  
بہجی جائیں۔

اطلاع واپسی افسران و سررشتہ داران ۲۸۔ جن افسران وغیرہ پیش مواجب  
رخصت یاب بد دفتر مقتدی افواج۔ رکاب و سررشتہ داران جمعیت کی رخصت کی

۳۹۰۔  
مراسلہ مقتدی افواج نشان ۹  
مکتبی نظم جمعیت نشان ۱۵۔ آڈ

مراسلہ دفتر صدر محاسبی  
۱۵۔ آڈر نشان ۱۵  
دفتر لیا نشان ۱۵۔ آڈر

۳۹۰۔ اتنار نامہ ناظم  
مراسلہ مقتدی افواج نشان ۹



مستقل پیش ہونے پر ناظم محکمہ معاف کرنے کے مجاز ہیں بشرطیکہ تاریخ  
وضعات برآورد سے تین ماہ کی مدت نہ گزری ہو۔

یادداشت

ناظم نظم جمعیت کو صیغہ فوج میں حرب صراحت ذیل عوض منہائی کا اقتدار  
حاصل ہے۔

- (۱) فرقہ سواروں میں تاعہدہ دہنداری۔
- (۲) بارگیران آسامیان امتیازی و متفرق جنگی ماہوار (۷۵) تک ہو۔
- (۳) فرقہ عرب میں بلا قید ماہوار تاعہدہ ذیل چاؤشی۔
- (۴) سندھی اور دوسرے فرقوں میں بلا قید ماہوار چہدہ دہنداری تک
- (۵) فرقہ لبین میں چہداری کے چہدہ تک۔ (۶) مجموعہ اقتدارات ناظم
- (۶) عملہ محکمہ نظم جمعیت میں سوائے (ملازمین فسط گرڈ) کے  
باقی سب ملازم۔
- (۷) عملہ افسران فوج اور عملہ سررشتہ داران جمعیت میں (۳۰) ماہوار  
(۸) مجموعہ اقتدارات ناظم۔

اجازت شرکت ماہوار نصرت بابائے برآورد (۳۱) جو ملازم ختم رخصت محصلہ سے زیادہ  
دنوں کے بعد آئیں تو اون کی آسامی و ماہوار ناظم کے بلے اجازت  
برآورد میں شریک نہ ہوگی۔ اگر وہ ناظم کی اقتداری ہیں تو وہ خود ایسی

۲۸۰  
مراسلہ معتمدی اولیٰ نوح نشان ۷۹  
مشورہ شریعت و عدلیہ ص ۳۳  
۱۱/۱۳۳۱

ماہوار کے شرکت کا حکم دیا کرینگے بصورتِ خارج الاقتدار ہونیکے دفتر  
مقدمی افواج کی اجازت سے ماہوار۔ براؤر دین شریک ہوگی۔

اقتدار مددگار ان ناظم صاحب نظم جمعیت ۱۳۳۳۔ مرزا غلام مصطفیٰ بیگ ناظم صاحب  
منظوری رخصت علم و متعین محکمہ نظم۔ مغفور نے اقتدار حاصلہ سے بمصاحبت

تجاویز نظامت مشمولہ  
۱۳۳۳  
۲۸۳  
۱۳۰۹

انظامی اپنے مددگاروں کو باستثناء رخصت اتفاقی سررشتہ دار  
ونگرا انکاران۔ اہلیان علم و متعین محکمہ نظم کی حسب ذیل رخصت  
اتفاقی منظور کرنے اور دیر حاضری معاف کرنے کا اقتدار دئے تھے  
جو ہنوز معمول ہے۔

الف { ہر ایک مددگار تین روز کی رخصت اتفاقی دینے اور تین روز  
کی دیر حاضری معاف کرنیکے مجاز ہیں۔

ب { مددگار اول (پیشی) چار روز سے پندرہ روز تک رخصت  
اتفاقی منظور کریں گے۔ اور پندرہ روز کی دیر حاضری معاف کر سکتے  
ہیں اور اس طرح کا عمل نگرانی میں بھی جاری ہے۔

کو تو ال صاحب بلکہ کے اقتدار اعوب نظم جمعیت کی رخصت غیر منظور کریں گے

۱۔ مددگار صاحب نگرانی کا رخصت جمعیت زیر نگرانی سے مراد ہے۔

۲۔ کو تو ال بلکہ کے مراد کیئے نظم جمعیت کے عروب کو تو ال صاحب بلکہ کو حسب فرمان خداوندی بحیثیت اتفاقی دیکئے  
ہیں اؤکے انتظام کے غرض سے تقریر۔ تبدل جرمانہ۔ رخصت وغیرہ کے اقتدارات مثل اقتدارات ناظم صاحب نظم جمعیت  
دئے گئے ہیں اور انہیں سے لحاظ تعلق محض معاملہ رخصت کے اختیارات اس مجموعہ میں ہلکائے گئے ہیں۔ (مواکف)

فرمان مبارک مزید ۲۰ ص ۲۹۹  
راہلہ مقتوی افواج نشان ۱۰۰  
۱۳۳۵  
مشورہ شل نظم ۱۳۳۵  
۱۳۳۵

رخصتوں کے منظوری کے متعلق۔ ۳۴۔ جہتک عروب نظم جمعیت کو توالی بلدہ  
میں متعین رہینگے اون کی رخصت وغیرہ کے وہی اقتدارات کو توالی بلدہ  
کو حاصل رہینگے جواہتک ناظم نظم جمعیت کو حاصل تھے۔ خارج الامور  
میں کو توالی بلدہ اسی طرح نواب صدرالمہام کو توالی سے حکم حاصل کرنیگے  
جی طرح اہتک ایسے امور میں ناظم نظم جمعیت نواب صدرالمہام فوج سے  
حاصل کرتے رہے۔

نوٹ { ناظم صاحب نظم جمعیت کے اقتدارات اس مجموعہ میں  
درج ہیں معاینہ ہونفرہ (۲۰) سے فقرہ (۳۳) تک۔

(مولف)

### اقتدار سررشتہ داران جمعیت

ترتیب تختہ رخصت ۳۵۔ رخصت خواہوں کی درخواستیں پیش  
ہونے پر بشرط استحقاق۔ سررشتہ داران جمعیت تختہ رخصت مرتب  
کر کے اپنی دستخط سے محکمہ نظم جمعیت میں روانہ کرنیگے۔

یادداشت ہر ملازم آوردہ کی کارروائی۔ رخصت کا داخلہ رکھنے کا دفتر  
سررشتہ ذمہ دار ہے (پتھریز نظامت مورخہ ۱۳۱۲)۔

نوٹ { عہدہ طریقہ یہ ہے کہ رخصت استحقاق رخصت ملازمان جمعیت  
تحت آوردہ و سررشتہ۔ دفتر سررشتہ میں۔ سررشتہ دار مہیا رکھے تا بروقت

۲۹۹  
۱۳۳۵  
راہلہ مقتوی افواج نشان ۳۰  
۱۳۳۵  
۱۳۳۵  
مشورہ شل نظم ۱۳۳۵  
۱۳۳۵



درخواست پیش ہونیکے ترتیب تختہ رخصت میں اس سے مدد ملے۔

(مولف)

شرکت ماہوارانہ رخصت در بر آوردات ۳۶۔ ملازمان اقتداری ناظم نظم جمعیت

جن کی غیر حاضری۔ اندرون مدت یک ماہ ہو۔ اور ملازمان غیر اقتداری  
باستثناء جمہداران۔ و سررشتہ داران کلان۔ اندرون پندرہ روز۔

زاید از رخصت محصلہ حاضر ہوں تو اونچی ماہوار۔ زمانہ رخصت بر آوردات  
میں شریک کرنے کے سررشتہ داران فوج مجاہدین۔ اگر اس سے زیادہ

غیر حاضری ہو جائے گی تو ملازمان اقتداری کی ماہوار۔ باجاست  
محکمہ نظم۔ اور ملازمان خارج الاقتدار کی ماہوار۔ بلا منظوری (وزیر افواج

نواب معین المہام بہادر) نواب صدر المہام بہادر افواج سرکار عالی  
شریک بر آورد نہونا چاہئے۔

وضع ماہوار غیر حاضری کے متعلق ۳۷۔ ملازم غیر حاضری کی ماہوار کے وضع کا  
عمل منجانب سررشتہ دار بر آورد ماہواری میں لازمی طور سے ہونا ضروری ہے۔

صاحبان آوردہ کے اقتدار

منظوری رخصت اتفاقی کے متعلق ۳۸۔ صاحبان آوردہ اپنے تحت کے ملازمان  
سراسری کو بوقت واحد۔ پندرہ روز تک کی رخصت اتفاقی دینے کے مجاز

ہیں۔ اور تمام سال میں بدفعات (۳ روز) کی رخصت اتفاقی دیکھتے ہیں۔

مراسد معتمدی افواج نشان ۲۵۔ آبان  
مشتی نظم نشان ۱۳۔ آور ۳۰۔ سیرانی  
مشاورہ نظم و ۳۳۹۔ ص ۱۱  
۱۳۰۱

مراسد معتمدی افواج نشان و خورداد  
مراسد نظم نشان ۲۳۔ خورداد ۳۳۹

مراسد معتمدی افواج نشان ۲۸۔ زلیحہ  
مشتی نظم نشان و جادی نشان ۳۳۹

۳۹۔ صراحت مندرجہ فقرہ ملحقہ بالا کے پابند کیے

بعد اس امر کا لحاظ رہے کہ رخصت یا بون کی تعداد بموجب تشریح فقرہ (۶) دستور العمل رخصت فوج فیصدی (۵) نفری سے زیادہ نہو۔

رضعت بالآلة اقتدار صاحبان آورده

کے سلسلہ میں کسی اور قسم کی رخصت کی درخواست بوجہ معقول پیش کرے تو صاحب آوردہ اپنی رائے کے ساتھ بواسطہ سرکشتہ اگر سرکشتہ نہ ہو تو راست حب قاعدہ محکمہ نظم بین منظوری کے لئے روانہ کرنا چاہئے۔

رضعت یاب کے آمد و رفت کی اطلاع۔ (۴) صاحبان آور وہ اپنے اقتدار سے جو

رخصت اتفاقی منظور کرینگے اوس کی رخصت کا تختہ دفتر سررشتہ پر بغرض داخلہ رخصت روانہ کریں۔ اور اسی طرح اوسکی اطلاع بھی دفتر سررشتہ پر دینے کے ذمہ دار ہیں۔

رضعت التفاتی اندرون ملائک کا عود ہوگی | ۴۲۔ صاحبان آورده کی اقتداری رخصت

انفاق فی اندرون قلم و سرکار عالی محصور ہوگی۔ ورنہ بذریعہ دفتر سررشتہ  
محکمہ نظم جمعیت سے بانٹھارائے اجازت حاصل کرنا ضرور ہے۔

عہدہ داروں کی رخصت اتفاقی ہاکا (۴۳)۔ امتیازیان۔ اور عہدہ داران تخت

اقتدار صاحبان آوردہ ہے۔ آوردہ کی رخصت اتفاقی صاحبان آوردہ کے

اقتدار سے بالا ہے۔ اس کی منظوری حسب قاعدہ محکمہ نظم جمعیت سے

حاصل کرنا چاہئے۔

**نوٹ** نظامت محکمہ نظم جمعیت سے محمد عبدالجبار صاحب جمعدار کو

اختیار دیا گیا ہے کہ عہدہ داران تحت آوردہ کو بامید منظوری رخصت

اتفاقی۔ استفادہ رخصت مسترد عید کی اجازت دیکتے ہیں۔ اور اسطرح نواب

ناصر نواز الدولہ بہادر کو اجازت دی گئی ہے۔ (مراسلہ محکمہ نظم جمعیت

نشان (۳۴۴۲) واقع ۸ ربیع الثانی ۱۳۲۹ھ دفعہ مراسلہ ایضاً نشان (۱۳۲۶)

مورخہ ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۳۳ھ مضمونہ مثل ۱۳۹۹ھ فی صیغہ پیدل)

غیر حاضری کی اطلاع دفتر سرگزشتہ پر دنیا (۱۳۴۴)۔ رخصت یاب بعد مرور رخصت اقتداری

غیر حاضر ہو تو بر آوردین غیر حاضری وضع کرنے کے لئے بجانب صاحبان

آوردہ دفتر سرگزشتہ کو اطلاع کرنا ضرور ہے۔

اقتدار معافی غیر حاضری۔ (۱۳۵۵)۔ صاحبان آوردہ اپنے ماتحتین کی

غیر حاضری میعاد دی آٹھ روز بوجہ معقول معاف کرنیکے مقصد پر ہیں۔

**اقتدارات عہدہ داران اضلاع سرکار علی**

جمعیت کے رخصت کی منظوری حاج (۱۳۶۶)۔ صوبہ دار صاحبان اسامات اضلاع

اقتدار صوبہ داری ہے۔ ممالک محروسہ سرکار عالی کو منظوری رخصت

ملا زمان جمعیت متعینہ کے لئے سرکار سے کوئی اقتدار نہیں ملا۔ چنانچہ صوبہ

گلشن آباد میدک سے سچوالہ گشتی محکمہ فینانس نشان واقع ۶۔ دسمبر ۱۳۲۹ھ

دستخطی نظم نشان محمد رمضان ۱۳۳۳ھ

۱۹۵۹  
مراسلہ معافی نواب نشان ۳۸۔ ابرست  
گشتی نظم نشان ۸۔ خورداد ۱۳۳۳ھ

۱۹۲۰  
مراسلہ معافی نواب نشان ۱۳۔ پیر ۱۳۲۰ھ  
مراسلہ نظم نشان ۵۔ ابرامداد ۱۳۳۳ھ  
گشتی مراسلہ معافی نواب نشان ۶۱۴  
۳۵۔ ابرامداد ۱۳۳۲ھ

ملازمان جمعیت متعینہ کی رخصت منظور کی گئی تھی۔ دفتر مقتدی افواج  
سے جمعیت متعینہ کی رخصت آئندہ منظور نہ کر نیکیے لئے ایسا کیا گیا۔

### اول تعلقہ دارون کے اقتدارات

۱۷۱۔ ملازمان جمعیت متعینہ اضلاع کی رخصت۔

حسب صراحت مندرجہ ذیل اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی۔ اول تعلقہ دار  
منظور کر سکتے ہیں۔ بیرون کے لئے بذریعہ محکمہ نظم جمعیت استجازت  
لازم ہے۔

۱۷۲۔ صاحبان آوردہ و عہدہ داران فوج رخصت اتفاقی عہدہ داران جمعیت  
متعینہ اضلاع کی رخصت اتفاقی برقی یک ماہ۔ ہدفیات سال تمام میں منظور  
کر نیکیے اول تعلقہ دار مقتدر ہیں۔

نوٹ جبکہ اول تعلقہ دار۔ عہدہ داران جمعیت کی رخصت اتفاقی  
موافق صراحت بالا۔ منظور کر نیکیے کے مقتدر ہیں تو ملازمان سراسر کی  
رخصت اتفاقی حسب قاعدہ مندرجہ دستور العمل رخصت منظور کر نیکیے  
بدرجہ اولیٰ مقتدر ہیں۔ (مراسلہ محکمہ نظم جمعیت نشان (۵۴۵) واقع  
۲۔ شہر لویہ ۱۳۱۳ھ)۔

دوسرے قسم کی رخصتوں کے متعلق (۱۷۹)۔ جمعیت متعینہ کی (رخصت خاص)  
یعنی۔ رخصت استحقاقی۔ دو ماہ۔ اور رخصت خدمت عوض یعنی (رخصت

۲۳۹۹  
مراسلہ مقتدی افواج نشان ۸۲۸  
عشری نظم نشان ۹ جلد ۱ نشان ۱۳۱۳  
۵۱۲ نشان ۲۵ شہر لویہ ۱۳۱۳

۵۱۲  
مراسلہ مقتدی افواج نشان ۲۲-۱۰۱۰  
عشری نظم نشان ۹ جلد ۱ نشان ۱۳۱۳  
۵۱۲ نشان ۲۵ شہر لویہ ۱۳۱۳

۲۳۹۹  
مراسلہ مقتدی افواج نشان ۱۲۸  
عشری نظم نشان ۹ جلد ۱ نشان ۱۳۱۳  
۵۱۲ نشان ۲۵ شہر لویہ ۱۳۱۳

ذاتی۔ درخصت بیماری) دو ماہ اول تعلقدار منظور کر سکتے ہیں۔

محکمہ نظم جمعیت سے صراحت ہوئی کہ حسب ضرورت ملازمان سراسری کی رخصت۔ سوائے عہدہ داران یعنی صوبیدار۔ و جمعہ دار۔ و کوستخوالدار۔ و چاؤش۔ و منظر۔ و وقعدار۔ وغیرہ۔ اول تعلقدار منظور کرینگے۔ (ٹ گشی نظم جمعیت نشان ۲۵۔ شہر پور ۱۳۰۲ھ)

خدمت عوض کے تقرر کے متعلق۔ (ف)۔ بطرح دو ماہ کی رخصت تعلقداران اضلاع منظور کر سکتے ہیں۔ اسی طرح عند الضرورت انکا خدمت عوض بھی بزمانہ رخصت اقتداری مقرر کر سکتے ہیں۔

محکمہ نظم جمعیت سے صراحت ہوئی کہ صرف سراسری جوانوں کے خدمت عوض مقرر کرینگے۔ اور عہدہ داران ہر فرقہ کے منقسم منظوری محکمہ نظم جمعیت واجب التعمیل سمجھی جائے (ٹ گشی نظم جمعیت نشان ۲۵۔ شہر پور ۱۳۰۲ھ)

صاحبان آوردہ کو بلکہ اپنی اجازت بحیث تعلق (ا)۔ صاحبان آوردہ متعینہ اضلاع کو انشمام کارخانہ کے لئے بلکہ آنے کی اجازت اول تعلقدار دیکھتے ہیں۔ صراحت کیلئے فقرہ (۲۰۹) دیکھ لیا جائے۔

عہدہ داروں کو تنہیم حساب کے لئے (ب)۔ جس صاحب آوردہ کے عروب بلکہ آٹ کی اجازت دینے کے متعلق (د)۔ جس سے زیادہ ایک ضلع میں متعین ہوں

گشی نظم جمعیت نشان ۱۲۔ شہر پور ۱۲۹۷ھ

اصلہ مقدمہ فوج نشان ۲۹۔ آذر ۱۳۰۴ھ  
دو ایضاً نشان ۱۳۔ آبان ۱۳۰۴ھ

اصلہ مقدمہ فوج نشان ۱۹۔ شہر پور ۱۳۰۴ھ  
نظم نظم نشان ۱۵۔ آذر ۱۳۰۴ھ

اوس ضلع سے چادش یا کارباری۔ جو کہ قہوہ کے انتظام کا ذمہ دار ہوا سو سال میں ایک بار دو ہفتہ کے لئے بغرض تفہیم حساب رقم قہوہ بلکہ جانے کی اجازت اول تعلقدار دیکھتے ہیں۔

علیٰ آندا جس ضلع میں کسی جہدار کے پانچ سوار سے زیادہ سوار ہوں۔ وہ ان کے وغیرہ کو بھی دو ہفتہ کے لئے بلکہ جانے کی اجازت دینے کے اول تعلقدار مجاز ہیں۔

**نوٹ** مال داری اسپان کارخانہ جو صاحب کارخانہ کی مصلحت پر بنی ہوتی ہے۔ اضلاع میں منجملہ ماہوار مقررہ کے اسکا اہتمام بخیریدی چندی چارہ وغیرہ (وغیرہ سواران) ہی کے ذریعہ ہوا کرتا ہے۔ سالانہ دو ہفتہ کے لئے اضلاع سے رکاب (بلکہ) میں بغرض تفہیم حساب وغیرہ کو اجازت ملا کرے گی۔

(مولف)

۵۳۔ جو ملازم گھوڑا۔ بیمار یا لاغر ہو جائے عطاء مہلت باسپان لاغرد بیمار

بغرض صحت و تیاری۔ دو ماہ کی مہلت دینے کے اول تعلقدار مقتدر ہیں۔

۵۴۔ جمعیت متعینہ اضلاع کو رخصت پیشگی ماہوار دینے کے متعلق

خاص یعنی (رخصت استحقاقی) پر جاتے وقت دو ماہ کی ماہوار۔ بطور

پیشگی دلوانیکے اول تعلقدار مجاز ہیں۔

۲۲۶۹  
راہد معنوی افواج نشان ۱۲ مورخہ  
۱۳۰۹

۲۲۰۷  
راہد معنوی افواج نشان ۱۳ مورخہ  
۱۳۰۹

**تقصیر** | کسی ملازم کے دو مہینہ یا اس سے زیادہ رخصت استحقاق حاصل کرنے کی صورت میں دو ماہ کی ماہوار پیشگی اول تعلقہ منظور کر سکتے (۵۵) دستور العمل رخصت فوج بمقام عدہ۔

ایصال ماہوار آپ بحالت رخصت بارگاہی (۵۵) بحالت رخصت بارگاہی گھوڑے کی ماہوار۔ برآمدین شریک کر کے ماہ بہ ماہ ایصال کرنیگی۔ اور خود آپ ساجدار اگر رخصت خاص لے یا تبادلہ ہو یا بحالت روانگی ہمراہ ہمراہ دار دورہ ہو تو اس کی۔ اور اس کے گھوڑے کی ماہوار۔ دو ماہ بطور پیشگی منظور کر سکتے ہیں۔

معافی غیر حاضری کے متعلق (۵۶) جمعیت متعینہ کے آٹھ روز کی غیر حاضری معاف کرنے کے اول تعلقہ مجاز ہیں۔ اور اس سے زیادہ کے لئے محکمہ نظم جمعیت سے اجازت حاصل کیجائے گی۔

### دوم تعلقہ داران بیرون مستقر ضلع کے اقتدارات

اقتدار منظوری رخصت اتفاقی۔ (۵۷) دوم تعلقہ داران بیرون مستقر ضلع جمعیت متعینہ کی آٹھ روز کی رخصت اتفاقی منظور کرنے کے مقتدر ہیں۔ اور صاحبان آوردہ متعینہ تحصیل کو اجازت استفادہ رخصت بامید منظوری دینے کا اختیار بھی ہے لیکن منظوری رخصت صاحبان آوردہ بلحاظ وقت صاحبان آوردہ باقتدار اول تعلقہ دار ضلع رہے گی۔

۱۳۳۱  
۱۳۳۰  
۱۳۲۹  
۱۳۲۸  
۱۳۲۷  
۱۳۲۶  
۱۳۲۵  
۱۳۲۴  
۱۳۲۳  
۱۳۲۲  
۱۳۲۱  
۱۳۲۰  
۱۳۱۹  
۱۳۱۸  
۱۳۱۷  
۱۳۱۶  
۱۳۱۵  
۱۳۱۴  
۱۳۱۳  
۱۳۱۲  
۱۳۱۱  
۱۳۱۰  
۱۳۰۹  
۱۳۰۸  
۱۳۰۷  
۱۳۰۶  
۱۳۰۵  
۱۳۰۴  
۱۳۰۳  
۱۳۰۲  
۱۳۰۱  
۱۳۰۰  
۱۲۹۹  
۱۲۹۸  
۱۲۹۷  
۱۲۹۶  
۱۲۹۵  
۱۲۹۴  
۱۲۹۳  
۱۲۹۲  
۱۲۹۱  
۱۲۹۰  
۱۲۸۹  
۱۲۸۸  
۱۲۸۷  
۱۲۸۶  
۱۲۸۵  
۱۲۸۴  
۱۲۸۳  
۱۲۸۲  
۱۲۸۱  
۱۲۸۰  
۱۲۷۹  
۱۲۷۸  
۱۲۷۷  
۱۲۷۶  
۱۲۷۵  
۱۲۷۴  
۱۲۷۳  
۱۲۷۲  
۱۲۷۱  
۱۲۷۰  
۱۲۶۹  
۱۲۶۸  
۱۲۶۷  
۱۲۶۶  
۱۲۶۵  
۱۲۶۴  
۱۲۶۳  
۱۲۶۲  
۱۲۶۱  
۱۲۶۰  
۱۲۵۹  
۱۲۵۸  
۱۲۵۷  
۱۲۵۶  
۱۲۵۵  
۱۲۵۴  
۱۲۵۳  
۱۲۵۲  
۱۲۵۱  
۱۲۵۰  
۱۲۴۹  
۱۲۴۸  
۱۲۴۷  
۱۲۴۶  
۱۲۴۵  
۱۲۴۴  
۱۲۴۳  
۱۲۴۲  
۱۲۴۱  
۱۲۴۰  
۱۲۳۹  
۱۲۳۸  
۱۲۳۷  
۱۲۳۶  
۱۲۳۵  
۱۲۳۴  
۱۲۳۳  
۱۲۳۲  
۱۲۳۱  
۱۲۳۰  
۱۲۲۹  
۱۲۲۸  
۱۲۲۷  
۱۲۲۶  
۱۲۲۵  
۱۲۲۴  
۱۲۲۳  
۱۲۲۲  
۱۲۲۱  
۱۲۲۰  
۱۲۱۹  
۱۲۱۸  
۱۲۱۷  
۱۲۱۶  
۱۲۱۵  
۱۲۱۴  
۱۲۱۳  
۱۲۱۲  
۱۲۱۱  
۱۲۱۰  
۱۲۰۹  
۱۲۰۸  
۱۲۰۷  
۱۲۰۶  
۱۲۰۵  
۱۲۰۴  
۱۲۰۳  
۱۲۰۲  
۱۲۰۱  
۱۲۰۰  
۱۱۹۹  
۱۱۹۸  
۱۱۹۷  
۱۱۹۶  
۱۱۹۵  
۱۱۹۴  
۱۱۹۳  
۱۱۹۲  
۱۱۹۱  
۱۱۹۰  
۱۱۸۹  
۱۱۸۸  
۱۱۸۷  
۱۱۸۶  
۱۱۸۵  
۱۱۸۴  
۱۱۸۳  
۱۱۸۲  
۱۱۸۱  
۱۱۸۰  
۱۱۷۹  
۱۱۷۸  
۱۱۷۷  
۱۱۷۶  
۱۱۷۵  
۱۱۷۴  
۱۱۷۳  
۱۱۷۲  
۱۱۷۱  
۱۱۷۰  
۱۱۶۹  
۱۱۶۸  
۱۱۶۷  
۱۱۶۶  
۱۱۶۵  
۱۱۶۴  
۱۱۶۳  
۱۱۶۲  
۱۱۶۱  
۱۱۶۰  
۱۱۵۹  
۱۱۵۸  
۱۱۵۷  
۱۱۵۶  
۱۱۵۵  
۱۱۵۴  
۱۱۵۳  
۱۱۵۲  
۱۱۵۱  
۱۱۵۰  
۱۱۴۹  
۱۱۴۸  
۱۱۴۷  
۱۱۴۶  
۱۱۴۵  
۱۱۴۴  
۱۱۴۳  
۱۱۴۲  
۱۱۴۱  
۱۱۴۰  
۱۱۳۹  
۱۱۳۸  
۱۱۳۷  
۱۱۳۶  
۱۱۳۵  
۱۱۳۴  
۱۱۳۳  
۱۱۳۲  
۱۱۳۱  
۱۱۳۰  
۱۱۲۹  
۱۱۲۸  
۱۱۲۷  
۱۱۲۶  
۱۱۲۵  
۱۱۲۴  
۱۱۲۳  
۱۱۲۲  
۱۱۲۱  
۱۱۲۰  
۱۱۱۹  
۱۱۱۸  
۱۱۱۷  
۱۱۱۶  
۱۱۱۵  
۱۱۱۴  
۱۱۱۳  
۱۱۱۲  
۱۱۱۱  
۱۱۱۰  
۱۱۰۹  
۱۱۰۸  
۱۱۰۷  
۱۱۰۶  
۱۱۰۵  
۱۱۰۴  
۱۱۰۳  
۱۱۰۲  
۱۱۰۱  
۱۱۰۰  
۱۰۹۹  
۱۰۹۸  
۱۰۹۷  
۱۰۹۶  
۱۰۹۵  
۱۰۹۴  
۱۰۹۳  
۱۰۹۲  
۱۰۹۱  
۱۰۹۰  
۱۰۸۹  
۱۰۸۸  
۱۰۸۷  
۱۰۸۶  
۱۰۸۵  
۱۰۸۴  
۱۰۸۳  
۱۰۸۲  
۱۰۸۱  
۱۰۸۰  
۱۰۷۹  
۱۰۷۸  
۱۰۷۷  
۱۰۷۶  
۱۰۷۵  
۱۰۷۴  
۱۰۷۳  
۱۰۷۲  
۱۰۷۱  
۱۰۷۰  
۱۰۶۹  
۱۰۶۸  
۱۰۶۷  
۱۰۶۶  
۱۰۶۵  
۱۰۶۴  
۱۰۶۳  
۱۰۶۲  
۱۰۶۱  
۱۰۶۰  
۱۰۵۹  
۱۰۵۸  
۱۰۵۷  
۱۰۵۶  
۱۰۵۵  
۱۰۵۴  
۱۰۵۳  
۱۰۵۲  
۱۰۵۱  
۱۰۵۰  
۱۰۴۹  
۱۰۴۸  
۱۰۴۷  
۱۰۴۶  
۱۰۴۵  
۱۰۴۴  
۱۰۴۳  
۱۰۴۲  
۱۰۴۱  
۱۰۴۰  
۱۰۳۹  
۱۰۳۸  
۱۰۳۷  
۱۰۳۶  
۱۰۳۵  
۱۰۳۴  
۱۰۳۳  
۱۰۳۲  
۱۰۳۱  
۱۰۳۰  
۱۰۲۹  
۱۰۲۸  
۱۰۲۷  
۱۰۲۶  
۱۰۲۵  
۱۰۲۴  
۱۰۲۳  
۱۰۲۲  
۱۰۲۱  
۱۰۲۰  
۱۰۱۹  
۱۰۱۸  
۱۰۱۷  
۱۰۱۶  
۱۰۱۵  
۱۰۱۴  
۱۰۱۳  
۱۰۱۲  
۱۰۱۱  
۱۰۱۰  
۱۰۰۹  
۱۰۰۸  
۱۰۰۷  
۱۰۰۶  
۱۰۰۵  
۱۰۰۴  
۱۰۰۳  
۱۰۰۲  
۱۰۰۱  
۱۰۰۰  
۹۹۹  
۹۹۸  
۹۹۷  
۹۹۶  
۹۹۵  
۹۹۴  
۹۹۳  
۹۹۲  
۹۹۱  
۹۹۰  
۹۸۹  
۹۸۸  
۹۸۷  
۹۸۶  
۹۸۵  
۹۸۴  
۹۸۳  
۹۸۲  
۹۸۱  
۹۸۰  
۹۷۹  
۹۷۸  
۹۷۷  
۹۷۶  
۹۷۵  
۹۷۴  
۹۷۳  
۹۷۲  
۹۷۱  
۹۷۰  
۹۶۹  
۹۶۸  
۹۶۷  
۹۶۶  
۹۶۵  
۹۶۴  
۹۶۳  
۹۶۲  
۹۶۱  
۹۶۰  
۹۵۹  
۹۵۸  
۹۵۷  
۹۵۶  
۹۵۵  
۹۵۴  
۹۵۳  
۹۵۲  
۹۵۱  
۹۵۰  
۹۴۹  
۹۴۸  
۹۴۷  
۹۴۶  
۹۴۵  
۹۴۴  
۹۴۳  
۹۴۲  
۹۴۱  
۹۴۰  
۹۳۹  
۹۳۸  
۹۳۷  
۹۳۶  
۹۳۵  
۹۳۴  
۹۳۳  
۹۳۲  
۹۳۱  
۹۳۰  
۹۲۹  
۹۲۸  
۹۲۷  
۹۲۶  
۹۲۵  
۹۲۴  
۹۲۳  
۹۲۲  
۹۲۱  
۹۲۰  
۹۱۹  
۹۱۸  
۹۱۷  
۹۱۶  
۹۱۵  
۹۱۴  
۹۱۳  
۹۱۲  
۹۱۱  
۹۱۰  
۹۰۹  
۹۰۸  
۹۰۷  
۹۰۶  
۹۰۵  
۹۰۴  
۹۰۳  
۹۰۲  
۹۰۱  
۹۰۰  
۸۹۹  
۸۹۸  
۸۹۷  
۸۹۶  
۸۹۵  
۸۹۴  
۸۹۳  
۸۹۲  
۸۹۱  
۸۹۰  
۸۸۹  
۸۸۸  
۸۸۷  
۸۸۶  
۸۸۵  
۸۸۴  
۸۸۳  
۸۸۲  
۸۸۱  
۸۸۰  
۸۷۹  
۸۷۸  
۸۷۷  
۸۷۶  
۸۷۵  
۸۷۴  
۸۷۳  
۸۷۲  
۸۷۱  
۸۷۰  
۸۶۹  
۸۶۸  
۸۶۷  
۸۶۶  
۸۶۵  
۸۶۴  
۸۶۳  
۸۶۲  
۸۶۱  
۸۶۰  
۸۵۹  
۸۵۸  
۸۵۷  
۸۵۶  
۸۵۵  
۸۵۴  
۸۵۳  
۸۵۲  
۸۵۱  
۸۵۰  
۸۴۹  
۸۴۸  
۸۴۷  
۸۴۶  
۸۴۵  
۸۴۴  
۸۴۳  
۸۴۲  
۸۴۱  
۸۴۰  
۸۳۹  
۸۳۸  
۸۳۷  
۸۳۶  
۸۳۵  
۸۳۴  
۸۳۳  
۸۳۲  
۸۳۱  
۸۳۰  
۸۲۹  
۸۲۸  
۸۲۷  
۸۲۶  
۸۲۵  
۸۲۴  
۸۲۳  
۸۲۲  
۸۲۱  
۸۲۰  
۸۱۹  
۸۱۸  
۸۱۷  
۸۱۶  
۸۱۵  
۸۱۴  
۸۱۳  
۸۱۲  
۸۱۱  
۸۱۰  
۸۰۹  
۸۰۸  
۸۰۷  
۸۰۶  
۸۰۵  
۸۰۴  
۸۰۳  
۸۰۲  
۸۰۱  
۸۰۰  
۷۹۹  
۷۹۸  
۷۹۷  
۷۹۶  
۷۹۵  
۷۹۴  
۷۹۳  
۷۹۲  
۷۹۱  
۷۹۰  
۷۸۹  
۷۸۸  
۷۸۷  
۷۸۶  
۷۸۵  
۷۸۴  
۷۸۳  
۷۸۲  
۷۸۱  
۷۸۰  
۷۷۹  
۷۷۸  
۷۷۷  
۷۷۶  
۷۷۵  
۷۷۴  
۷۷۳  
۷۷۲  
۷۷۱  
۷۷۰  
۷۶۹  
۷۶۸  
۷۶۷  
۷۶۶  
۷۶۵  
۷۶۴  
۷۶۳  
۷۶۲  
۷۶۱  
۷۶۰  
۷۵۹  
۷۵۸  
۷۵۷  
۷۵۶  
۷۵۵  
۷۵۴  
۷۵۳  
۷۵۲  
۷۵۱  
۷۵۰  
۷۴۹  
۷۴۸  
۷۴۷  
۷۴۶  
۷۴۵  
۷۴۴  
۷۴۳  
۷۴۲  
۷۴۱  
۷۴۰  
۷۳۹  
۷۳۸  
۷۳۷  
۷۳۶  
۷۳۵  
۷۳۴  
۷۳۳  
۷۳۲  
۷۳۱  
۷۳۰  
۷۲۹  
۷۲۸  
۷۲۷  
۷۲۶  
۷۲۵  
۷۲۴  
۷۲۳  
۷۲۲  
۷۲۱  
۷۲۰  
۷۱۹  
۷۱۸  
۷۱۷  
۷۱۶  
۷۱۵  
۷۱۴  
۷۱۳  
۷۱۲  
۷۱۱  
۷۱۰  
۷۰۹  
۷۰۸  
۷۰۷  
۷۰۶  
۷۰۵  
۷۰۴  
۷۰۳  
۷۰۲  
۷۰۱  
۷۰۰  
۶۹۹  
۶۹۸  
۶۹۷  
۶۹۶  
۶۹۵  
۶۹۴  
۶۹۳  
۶۹۲  
۶۹۱  
۶۹۰  
۶۸۹  
۶۸۸  
۶۸۷  
۶۸۶  
۶۸۵  
۶۸۴  
۶۸۳  
۶۸۲  
۶۸۱  
۶۸۰  
۶۷۹  
۶۷۸  
۶۷۷  
۶۷۶  
۶۷۵  
۶۷۴  
۶۷۳  
۶۷۲  
۶۷۱  
۶۷۰  
۶۶۹  
۶۶۸  
۶۶۷  
۶۶۶  
۶۶۵  
۶۶۴  
۶۶۳  
۶۶۲  
۶۶۱  
۶۶۰  
۶۵۹  
۶۵۸  
۶۵۷  
۶۵۶  
۶۵۵  
۶۵۴  
۶۵۳  
۶۵۲  
۶۵۱  
۶۵۰  
۶۴۹  
۶۴۸  
۶۴۷  
۶۴۶  
۶۴۵  
۶۴۴  
۶۴۳  
۶۴۲  
۶۴۱  
۶۴۰  
۶۳۹  
۶۳۸  
۶۳۷  
۶۳۶  
۶۳۵  
۶۳۴  
۶۳۳  
۶۳۲  
۶۳۱  
۶۳۰  
۶۲۹  
۶۲۸  
۶۲۷  
۶۲۶  
۶۲۵  
۶۲۴  
۶۲۳  
۶۲۲  
۶۲۱  
۶۲۰  
۶۱۹  
۶۱۸  
۶۱۷  
۶۱۶  
۶۱۵  
۶۱۴  
۶۱۳  
۶۱۲  
۶۱۱  
۶۱۰  
۶۰۹  
۶۰۸  
۶۰۷  
۶۰۶  
۶۰۵  
۶۰۴  
۶۰۳  
۶۰۲  
۶۰۱  
۶۰۰  
۵۹۹  
۵۹۸  
۵۹۷  
۵۹۶  
۵۹۵  
۵۹۴  
۵۹۳  
۵۹۲  
۵۹۱  
۵۹۰  
۵۸۹  
۵۸۸  
۵۸۷  
۵۸۶  
۵۸۵  
۵۸۴  
۵۸۳  
۵۸۲  
۵۸۱  
۵۸۰  
۵۷۹  
۵۷۸  
۵۷۷  
۵۷۶  
۵۷۵  
۵۷۴  
۵۷۳  
۵۷۲  
۵۷۱  
۵۷۰  
۵۶۹  
۵۶۸  
۵۶۷  
۵۶۶  
۵۶۵  
۵۶۴  
۵۶۳  
۵۶۲  
۵۶۱  
۵۶۰  
۵۵۹  
۵۵۸  
۵۵۷  
۵۵۶  
۵۵۵  
۵۵۴  
۵۵۳  
۵۵۲  
۵۵۱  
۵۵۰  
۵۴۹  
۵۴۸  
۵۴۷  
۵۴۶  
۵۴۵  
۵۴۴  
۵۴۳  
۵۴۲  
۵۴۱  
۵۴۰  
۵۳۹  
۵۳۸  
۵۳۷  
۵۳۶  
۵۳۵  
۵۳۴  
۵۳۳  
۵۳۲  
۵۳۱  
۵۳۰  
۵۲۹  
۵۲۸  
۵۲۷  
۵۲۶  
۵۲۵  
۵۲۴  
۵۲۳  
۵۲۲  
۵۲۱  
۵۲۰  
۵۱۹  
۵۱۸  
۵۱۷  
۵۱۶  
۵۱۵  
۵۱۴  
۵۱۳  
۵۱۲  
۵۱۱  
۵۱۰  
۵۰۹  
۵۰۸  
۵۰۷  
۵۰۶  
۵۰۵  
۵۰۴  
۵۰۳  
۵۰۲  
۵۰۱  
۵۰۰  
۴۹۹  
۴۹۸  
۴۹۷  
۴۹۶  
۴۹۵  
۴۹۴  
۴۹۳  
۴۹۲  
۴۹۱  
۴۹۰  
۴۸۹  
۴۸۸  
۴۸۷  
۴۸۶  
۴۸۵  
۴۸۴  
۴۸۳  
۴۸۲  
۴۸۱  
۴۸۰  
۴۷۹  
۴۷۸  
۴۷۷  
۴۷۶  
۴۷۵  
۴۷۴  
۴۷۳  
۴۷۲  
۴۷۱  
۴۷۰  
۴۶۹  
۴۶۸  
۴۶۷  
۴۶۶  
۴۶۵  
۴۶۴  
۴۶۳  
۴۶۲  
۴۶۱  
۴۶۰  
۴۵۹  
۴۵۸  
۴۵۷  
۴۵۶  
۴۵۵  
۴۵۴  
۴۵۳  
۴۵۲  
۴۵۱  
۴۵۰  
۴۴۹  
۴۴۸  
۴۴۷  
۴۴۶  
۴۴۵  
۴۴۴  
۴۴۳  
۴۴۲  
۴۴۱  
۴۴۰  
۴۳۹  
۴۳۸  
۴۳۷  
۴۳۶  
۴۳۵  
۴۳۴  
۴۳۳  
۴۳۲  
۴۳۱  
۴۳۰  
۴۲۹  
۴۲۸  
۴۲۷  
۴۲۶  
۴۲۵  
۴۲۴  
۴۲۳  
۴۲۲  
۴۲۱  
۴۲۰  
۴۱۹  
۴۱۸  
۴۱۷  
۴۱۶  
۴۱۵  
۴۱۴  
۴۱۳  
۴۱۲  
۴۱۱  
۴۱۰  
۴۰۹  
۴۰۸  
۴۰۷  
۴۰۶  
۴۰۵  
۴۰۴  
۴۰۳  
۴۰۲  
۴۰۱  
۴۰۰  
۳۹۹  
۳۹۸  
۳۹۷  
۳۹۶  
۳۹۵  
۳۹۴  
۳۹۳  
۳۹۲  
۳۹۱  
۳۹۰  
۳۸۹  
۳۸۸  
۳۸۷  
۳۸۶  
۳۸۵  
۳۸۴  
۳۸۳  
۳۸۲  
۳۸۱  
۳۸۰  
۳۷۹  
۳۷۸  
۳۷۷  
۳۷۶  
۳۷۵  
۳۷۴  
۳۷۳  
۳۷۲  
۳۷۱  
۳۷۰  
۳۶۹  
۳۶۸  
۳۶۷  
۳۶۶  
۳۶۵  
۳۶۴  
۳۶۳  
۳۶۲  
۳۶۱  
۳۶۰  
۳۵۹  
۳۵۸  
۳۵۷  
۳۵۶  
۳۵۵  
۳۵۴  
۳۵۳  
۳۵۲  
۳۵۱  
۳۵۰  
۳۴۹  
۳۴۸  
۳۴۷  
۳۴۶  
۳۴۵  
۳۴۴  
۳۴۳  
۳۴۲  
۳۴۱  
۳۴۰  
۳۳۹  
۳۳۸  
۳۳۷  
۳۳۶  
۳۳۵  
۳۳۴  
۳۳۳  
۳۳۲  
۳۳۱  
۳۳۰  
۳۲۹  
۳۲۸  
۳۲۷  
۳۲۶  
۳۲۵  
۳۲۴  
۳۲۳  
۳۲۲  
۳۲۱  
۳۲۰  
۳۱۹  
۳۱۸  
۳۱۷  
۳۱۶  
۳۱۵  
۳۱۴  
۳۱۳  
۳۱۲  
۳۱۱  
۳۱۰  
۳۰۹  
۳۰۸  
۳۰۷  
۳۰۶  
۳۰۵  
۳۰۴  
۳۰۳  
۳۰۲  
۳۰۱  
۳۰۰  
۲۹۹  
۲۹۸  
۲۹۷  
۲۹۶  
۲۹۵  
۲۹۴  
۲۹۳  
۲۹۲  
۲۹۱  
۲۹۰  
۲۸۹  
۲۸۸  
۲۸۷  
۲۸۶  
۲۸۵  
۲۸۴  
۲۸۳  
۲۸۲  
۲۸۱  
۲۸۰  
۲۷۹  
۲۷۸  
۲۷۷  
۲۷۶  
۲۷۵  
۲۷۴  
۲۷۳  
۲۷۲  
۲۷۱  
۲۷۰  
۲۶۹  
۲۶۸  
۲۶۷  
۲۶۶  
۲۶۵  
۲۶۴  
۲۶۳  
۲۶۲  
۲۶۱  
۲۶۰  
۲۵۹  
۲۵۸  
۲۵۷  
۲۵۶  
۲۵۵  
۲۵۴  
۲۵۳  
۲۵۲  
۲۵۱  
۲۵۰  
۲۴۹  
۲۴۸  
۲۴۷  
۲۴۶  
۲۴۵  
۲۴۴  
۲۴۳  
۲۴۲  
۲۴۱  
۲۴۰  
۲۳۹  
۲۳۸  
۲۳۷  
۲۳۶  
۲۳۵  
۲۳۴  
۲۳۳  
۲۳۲  
۲۳۱  
۲۳۰  
۲۲۹  
۲۲۸  
۲۲۷  
۲۲۶  
۲۲۵  
۲۲۴  
۲۲۳  
۲۲۲  
۲۲۱  
۲۲۰  
۲۱۹  
۲۱۸  
۲۱۷  
۲۱۶  
۲۱۵  
۲۱۴  
۲۱۳  
۲۱۲  
۲۱۱  
۲۱۰  
۲۰۹  
۲۰۸  
۲۰۷  
۲۰۶  
۲۰۵  
۲۰۴  
۲۰۳  
۲۰۲  
۲۰۱  
۲۰۰  
۱۹۹  
۱۹۸  
۱۹۷  
۱۹۶  
۱۹۵  
۱۹۴  
۱۹۳  
۱۹۲  
۱۹۱  
۱۹۰  
۱۸۹  
۱۸۸  
۱۸۷  
۱۸۶  
۱۸۵  
۱۸۴  
۱۸۳  
۱۸۲  
۱۸۱  
۱۸۰  
۱۷۹  
۱۷۸  
۱۷۷  
۱۷۶  
۱۷۵  
۱۷۴  
۱۷۳  
۱۷۲  
۱۷۱  
۱۷۰  
۱۶۹  
۱۶۸  
۱۶۷  
۱۶۶  
۱۶۵  
۱۶۴  
۱۶۳  
۱۶۲  
۱۶۱  
۱۶۰  
۱۵۹  
۱۵۸  
۱۵۷  
۱۵۶  
۱۵۵  
۱۵۴  
۱۵۳  
۱۵۲  
۱۵۱  
۱۵۰  
۱۴۹  
۱۴۸  
۱۴۷  
۱۴۶  
۱۴۵  
۱۴۴  
۱۴۳  
۱۴۲  
۱۴۱  
۱۴۰  
۱۳۹  
۱۳۸  
۱۳۷  
۱۳۶  
۱۳۵  
۱۳۴  
۱۳۳  
۱۳۲  
۱۳۱  
۱۳۰  
۱۲۹  
۱۲۸  
۱۲۷  
۱۲۶  
۱۲۵  
۱۲۴  
۱۲۳  
۱۲۲  
۱۲۱  
۱۲۰  
۱۱۹  
۱۱۸  
۱۱۷  
۱۱۶  
۱۱۵  
۱۱۴  
۱۱۳  
۱۱۲  
۱۱۱  
۱۱۰  
۱۰۹  
۱۰۸  
۱۰۷  
۱۰۶  
۱۰۵  
۱۰۴  
۱۰۳  
۱۰۲  
۱۰۱  
۱۰۰  
۹۹  
۹۸  
۹۷  
۹۶  
۹۵  
۹۴  
۹۳  
۹۲  
۹۱  
۹۰  
۸۹  
۸۸  
۸۷  
۸۶  
۸۵  
۸۴  
۸۳  
۸۲  
۸۱  
۸۰  
۷۹  
۷۸  
۷۷  
۷۶  
۷۵  
۷۴  
۷۳  
۷۲  
۷۱  
۷۰  
۶۹  
۶۸  
۶۷  
۶۶  
۶۵  
۶۴  
۶۳  
۶۲  
۶۱  
۶۰  
۵۹  
۵۸  
۵۷  
۵۶  
۵۵  
۵۴  
۵۳  
۵۲  
۵۱  
۵۰  
۴۹  
۴۸  
۴۷  
۴۶  
۴۵  
۴۴  
۴۳  
۴۲  
۴۱  
۴۰  
۳۹  
۳۸  
۳۷  
۳۶  
۳۵  
۳۴  
۳۳  
۳۲  
۳۱  
۳۰  
۲۹  
۲۸  
۲۷  
۲۶  
۲۵  
۲۴  
۲۳  
۲۲  
۲۱  
۲۰  
۱۹  
۱۸  
۱۷  
۱۶  
۱۵  
۱۴  
۱۳  
۱۲  
۱۱  
۱۰  
۹  
۸  
۷  
۶  
۵  
۴  
۳  
۲  
۱  
۰

۱۳۳۱  
۱۳۳۰  
۱۳۲۹  
۱۳۲۸  
۱۳۲۷  
۱۳۲۶  
۱۳۲۵  
۱۳۲۴  
۱۳۲۳  
۱۳۲۲  
۱۳۲۱  
۱۳۲۰  
۱۳۱۹  
۱۳۱۸  
۱۳۱۷  
۱۳۱۶  
۱۳۱۵  
۱۳۱۴  
۱۳۱۳  
۱۳۱۲  
۱۳۱۱  
۱۳۱۰  
۱۳۰۹  
۱۳۰۸  
۱۳۰۷  
۱۳۰۶  
۱۳۰۵  
۱۳۰۴  
۱۳۰۳  
۱۳۰۲  
۱۳۰۱  
۱۳۰۰  
۱۲۹۹  
۱۲۹۸  
۱۲۹۷  
۱۲۹۶  
۱۲۹۵  
۱۲۹۴  
۱۲۹۳  
۱۲۹۲  
۱۲۹۱  
۱۲۹۰  
۱۲۸۹  
۱۲۸۸  
۱۲۸۷  
۱۲۸۶  
۱۲۸۵  
۱۲۸۴  
۱۲۸۳  
۱۲۸۲  
۱۲۸۱  
۱۲۸۰  
۱۲۷۹  
۱۲۷۸  
۱۲۷۷  
۱۲۷۶  
۱۲۷۵  
۱۲۷۴  
۱۲۷۳  
۱۲۷۲  
۱۲

دوسرے رخصتون کے منسلک۔ (۵۸)۔ بحسب ضرورت دوم نقلقدار۔ سوا  
عہدہ داران مندرجہ فقرہ (۴۹) ملازمان سراسری کی رخصت اختتامی  
یک ماہ اور رخصت خدمت عوض یعنی (رخصت ذاتی یا رخصت بیماری)  
یک ماہ اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی منظور کر سکتے ہیں۔

معافی غیبر حاضری۔ | ۵۹۔ تین روز کی غیبر حاضری جمعیت  
مقیمینہ کے معاف کرنے کے دوام تعلقات و مقتدر ہیں۔

اقتدار سوم لعنه خدا بر ان مقیم بیرون مستقر ضلع

رخصت اتفاقی کے متعلق۔

۱۔ سوم تولقدار بیرون مستقر ضلع جمعیت متعینہ کی آٹھ روز کی رخصت اتفاقی دینے کے مجاز ہیں۔ اور صاحبان آوروہ کو پامید منظوری اجازت استفادہ رخصت دیکتے ہیں لیکن منظوری رخصت بلحاظ وقعت صاحبان آوروہ باقتدار اول تولقدار ضلع رہے گی۔

دوسرے رخصتوں کے متعلق۔ [۱۱]۔ بلحاظ ضرورت ملازمان سراسر منہجی رخصت استحقاقی یک ماہ اور رخصت خدمت عوض یعنی (رخصت ذاتی یا رخصت بیماری) یک ماہ سوائے عہدہ داران تحت آوردہ مندرجہ فترہ (۴۹) سوم تعقدار منظور کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ سفر اندرون مملکت محروسہ سرکار عالی ہو۔



مسانی غیر حاضری کے متعلق۔ (۱۲۱)۔ تین روز کی غیر حاضری جمعیت متعینہ کی معاف کرنے کے سوم تعلقہ قرار مجاز ہیں۔

### منتظمیان جمعیت کے اقتدارات

رخصتوں کے منظوری کا اقتدار۔ (۱۲۲)۔ اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی سفر کرنے والے ملازمان جمعیت کی رخصت حسب ذیل منتظم اپنے اقتدار سے منظور کرنیگی۔ بیرون ممالک محروسہ کے متعلق محکمہ نظم جمعیت سے حسب قاعدہ منظوری حاصل کرنا چاہیئے۔

کارروائی منظوری کے متعلق۔ (۱۲۳)۔ از روئے گشتی متحدہ فوج نشان (۱۲) بابۃ ۱۳ جو کارروائی رخصت عہدہ داران مستقر ضلع کے دفاتر میں ہوتی تھی اب وہ کل کارروائی منتظم جمعیت کے دفتر میں ہوگی۔

محکمہ نظم جمعیت سے منظوری دفتر سرکار یہہ صراحت ہوئی کہ ضابطہ کے فقرہ (۱۳) کے مضمون پر بعض منتظموں نے یہہ خیال کیا ہے کہ جمعیت حاضر مستقر کو دو ماہ کی رخصت دینے کا اقتدار منتظم کو حاصل ہے۔ بعض منتظمان بلا واسطہ تعلقہ داران منظوری رخصت کی کارروائی کر رہے ہیں۔ حالانکہ فقرہ (۱۳) میں یہہ کہیں مرقوم نہیں کہ

۱۔ عملی کارروائی کے لئے منتظمیان جمعیت اضلاع کو غفر قوا عہد کا مجموعہ منظوری سرکار عطا ہوا ہے اور سکانات (ضابطہ منتظمیان جمعیت) ہے ۱۲۔

۱۲۵۵  
۱۳۲۳  
برائے مستوی افواج نشان ہندوستانی  
گشتی نظم نشان (۱۳۳) ۱۲۳۳

برائے مستوی فوج نشان  
گشتی نظم نشان ۲۵۹  
۱۳۳۳  
۱۲۵۵  
۱۳۲۳  
برائے مستوی فوج نشان  
گشتی نظم نشان ۲۵۹

برائے ضابطہ کارروائی منتظمیان جمعیت  
تعیینہ ضلع سرکار عالی۔

منتظمان اضلاع رخصت دینے کے مجاز کئے گئے ہیں۔ بلکہ اس میں صرف کارروائی منظوری رخصت وغیرہ اقتداری اول تعلقدار۔ جس دفتر سے پیش ہوئی چاہئے اور کے نسبت ہدایت دی گئی ہے۔ اس سے یہ مراد ہے کہ پہلے جو کارروائی بذریعہ سوم تعلقدار مستقر دفتر مال سے باجلاس اول تعلقدار پیش ہو کر تھی۔ اب دفتر مال ضلع سے ہو۔ منتظمان اضلاع کے دفتر سے روٹا د کارروائی پیش ہو کر بحصول حکم و منظوری تعلقدار جاری ہوا کرے۔ پس آئندہ سے کارروائی تقرر خدمت عوض منظوری رخصت اقتداری تعلقدار ان میں کوئی منتظم مجاز نہیں ہے کہ بلا اجازت اون کے اپنے اختیار سے کارروائی کرے (مراسلہ مقتدی فوج نشان (۳۶۵) واقع ۱۱ دسمبر ۱۳۰۲ء گشتی نظم جمعیت نشان ۲۸۔ بہمن ۱۳۰۲ء)۔

**دفعہ ۱۵۔** قبل از تقرر منتظمان اضلاع جمعیت متعینہ مستقر ضلع کو سوم تعلقدار مستقر ضلع بموجب دوسرے دوم۔ سوم تعلقدار ان بیرون مستقر کے (رخصت خاص) رخصت استحقاقی۔ ایک ماہ۔ اور پندرہ روز اتفاقی دیا کرتے تھے۔ اب ان امور کے انجام کے لئے مددگاری کی حیثیت سے منتظم مقرر ہو گئے ہیں لہذا جو اقتدار عطائے رخصت کا سابقاً سوم تعلقدار مستقر کو حاصل تھا اب وہ اقتدار۔ ذات منتظم ضلع سے متعلق کیا جاتا ہے۔ بلحاظ ضرورت منتظمان حسب مقدار مصرعہ بالا

مراسلہ مقتدی فوج نشان ۳۶۵  
دکھائی نظم نشان ۲۸۔ بہمن ۱۳۰۲ء  
مراسلہ مقتدی فوج نشان ۳۶۵  
دکھائی نظم نشان ۲۵۔ شہر ۱۳۰۲ء



رخصتوں کے متعلق۔

۱۹۹۔ بلحاظ ضرورت اندرون ممالک محروسہ

سرکار عالی جانے والے ملازمان سراسری کے ایک ہفتہ کی رخصت استحقاقی اور رخصت خدمت عوض پندرہ روز کی تحصیلدار منظور کر سکتے ہیں۔

رخصت اتفاقی کے متعلق۔

۲۰۰۔ جمعیت متعینہ کے آٹھ روز کی رخصت

اتفاقی دینے کے تحصیلدار ان مقتدر ہیں۔ اور صاحبان آوردہ متعینہ تحصیل کو بامید منظوری رخصت اتفاقی کے استفادہ کی اجازت تحصیلدار میزون ستر ضلع دیکھتے ہیں۔ لیکن منظوری رخصت بلحاظ وقعت صاحب آوردہ باقتدار اول تعلقدار ضرور ہے۔

## حد ایت عام

۲۰۱۔ منظوری رخصت طویل باقتدار عہدہ داروں کو اختیار عطا ہوئے ہیں وہ عام ہیں۔ جب ایک کا اختیار پورا ہوا تو دوسرے کے اختیار میں رجوع کرنا لازمی امر ہے۔ اقتدارات میں جو توسیع اور تفریق کی گئی ہے وہ محض نظر آسانی ہے۔ پس ہر عہدہ دار کے اقتدار کے روئے اگر تعداد رخصت کی بڑھ جائے تو کوئی بہرہ و قباحت نہیں ہے۔ عہدہ داران اضلاع کے اقتدارات پورے ہو جانیکے بعد البتہ محکمہ نظم سے رخصت کی منظوری حاصل کرنی چاہئے۔ یعنی عہدہ داران اضلاع کے اقتدار منتظمین کی وجہ سے سلب نہیں ہو گئے بدستور بحال

مراسلہ مندری فوج نشان ۳۰۱  
دل گئی۔ نشان ۲۵۰  
مراسلہ مندری فوج نشان ۲۰۱

مراسلہ مندری فوج نشان ۳۰۱  
دل گئی۔ نشان ۲۵۰  
مراسلہ مندری فوج نشان ۲۰۱

مراسلہ مندری فوج نشان ۳۰۱  
دل گئی۔ نشان ۲۵۰  
مراسلہ مندری فوج نشان ۲۰۱

رہینگے۔ سوم۔ دوم تعلقداران مامورہ تعلقات کے اقتدار قایم اور اول  
تعلقدار کا اقتدار علیٰ حالہ رہے گا۔ جن دوم سوم تعلقدار کے مفوضہ تعلقات  
میں جمعیت رہیگی۔ اس جمعیت کی رخصت اپنے اقتدار میں وہ منظور کر نیگے۔  
جب رخصت خواہ اس سے مستفید ہو گیا پہرا دسکو اور رخصت کی ضرورت  
ہوگی تو اول تعلقدار کے اقتداری رخصت سے استفادہ کر سکتا ہے۔ جب  
وہ نو بہت گزر جائے گی تو دفعہ ثالث میں محکمہ نظم جمعیت سے منظوری رخصت  
کی کارروائی ہوگی۔

یادداشت | منصفان عدالت ہئے اضلاع۔ ملازمان متعین کی رخصت کے  
منظور کرنے کے مجاز نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ صاحبان تعیناتی ہیں۔ چنانچہ اول تعلقدار  
صاحب ضلع اورنگ آباد۔ اور اول تعلقدار صاحب ضلع عثمان آباد۔ محکمہ  
نظم جمعیت میں سفارش کئے تھے۔ کہ جو انان متعینہ کے نسبت منصفان  
عدالت کو کم از کم ایک ہفتہ کی رخصت اتفاقی منظور کرنے کا اقتدار  
ملنا چاہئے۔ سہولت ہوگی محکمہ نظم جمعیت سے جواب دیا گیا کہ تحصیلداران  
و عہدہ دار مال کو رخصت منظور کرنے کا اقتدار منجانب سرکار دیا گیا ہے  
بروقت ضرورت۔ مقامی عہدہ دار مال کے توسط سے ملازم فوج رخصت  
حاصل کر سکتا ہے لہذا منصفین کو فوجی اختیار نہیں دئے جاسکتے ہیں۔  
(مثل ۱۱۱۱ صینہ کلیات مثل ۱۱۱۱ صینہ کلیات)۔

گفتی نظر نشان ۲۵ شہر پورہ  
مراسلہ نظم نشان (۵۳۹) ۳۲-۳۱

۱۲۷۔ ملازمان غیر حاضر کے منصرم نہ کرنے کے  
نسبت ہدایت۔

جو شخص غیر حاضر ہو جائے اسکا  
خدمت عوض ہرگز نہ کہا جائے۔ کیونکہ اگر  
بوجہ غیر حاضری اسکی مہائی ہو جائے تو جو شخص اسکی جائے پر اجرا  
ہوگا۔ نایخ اجرائی سے اسکو ماہوار ملے گی۔ اگر منصرم رکھا جائے گا تو  
ایام درمیان مہائی و اجرائی کی ماہوار دینے کے لئے جائدا نہیں رہتی۔  
اسی طرح جو شخص خدمت عوض رکھے کے رخصت لے اور ختم رخصت پر حاضر  
نہ ہو تو اس کا خدمت عوض ختم رخصت کے ساتھی علیحدہ کر دیا جائے  
کیونکہ ایسے منصرم کو بھی ماہوار دینے کے واسطے گنجائش باقی نہیں رہتی ہے  
لہذا ضلوع سے اسکے برخلاف عمل نہ ہونا چاہئے اسکا آئندہ لحاظ ہے۔

### اقتدارات وارونہ گرد دیوڑھی مبارک

۱۲۸۔ رخصتون کے منظوری کے متعلق۔

۱۲۹۔ ملازمان سہمی کی عموماً رخصت  
الثقائی اور دو ماہ رخصت بیماری۔ اور دو ماہ رخصت استحقاقی۔ اور دو ماہ  
رخصت ذاتی۔ بشرطیکہ سفر اندرون ممالک محدود۔ کار عالی ہو حسب  
قواعد دستور العمل منظورہ سرکار۔ وارونہ گرد منظور کر سکتے ہیں۔

۱۳۰۔ اقتدار نامہ وارونہ گرد دیوڑھی  
مبارک کو منظوری اختیار  
نشان ۶۔ آذر ۱۳۲۲

۱۳۱۔ گرد دیوڑھی مبارک پر نظم جمعیت کی جعفر جمعیت تنات ہے اسکی انتظام کیلئے وارونہ گرد دیوڑھی  
مبارک کو رخصت۔ بجلی۔ برطرفی۔ وغیرہ کے اقتدارات منظوری خداوندی عطا ہوئے ہیں اور انہیں سے صرف  
معاہدہ رخصت کے متعلق اقتدار اس مجموعہ میں بچ گئے ہیں (مولف)۔

رخصت اتفاقی عہدہ داروں کے متعلق (۱۷۱)۔ عہدہ داران تحت آوردہ یعنی فرقہ  
 لیبر، پیر، تپاک، حوالہ۔ اور فرقہ پیدل میں دفعہ دار۔ اور فرقہ عروب  
 میں مشہور نہاد فرقہ۔ سالانہ میں دفعہ دار کی رخصت اتفاقی تمام سال میں  
 (۳۰ روز) بدفعات منظور کر سکتے ہیں۔

خارجہ افتادہ رخصت کے متعلق (۱۷۲)۔ جو رخصت اقتدار مصرعہ بالاسے  
 زیادہ ہو اسکی منظوری بذریعہ محکمہ نظم جمعیت حاصل کرنا ضرور ہوگا۔  
 نتیجہ رخصت کے متعلق (۱۷۳)۔ جو رخصت باقتدار داروغہ گرو مبارک  
 منظور ہوگی۔ اس کے جزو۔ کل کو کسی وجہ سے وہ منسوخ بھی کر سکتے ہیں اور جو  
 رخصت محکمہ نظم سے منظور ہوگی اسکی نتیجہ محکمہ نظم سے ہوگی۔

غیر حاضری کے معافی کے متعلق (۱۷۴)۔ ایک ہفتہ کی غیر حاضری عہدہ داران  
 تحت آوردہ متذکرہ فقرہ (۷۴) کی اور دو ہفتہ کی غیر حاضری ملازمان  
 سراسری کی خواہ بلسلہ رخصت ہو یا بلسلسلہ رخصت بشرط وجوہ  
 معقول و لایق لحاظ ہو تو۔ داروغہ گرو مبارک معاف کر سکتے ہیں۔ بصورت  
 معافی غیر حاضری یہہ مناسب ہوگا کہ ملازم غیر حاضر کو اگر بعد رخصت  
 اتفاقی یا خاص کا استحقاق حاصل ہے تو ایام غیر حاضری اس رخصت  
 میں محسوب کی جائے ورنہ معافی کا قاعدہ استعمال میں لایا جائے اگر مدت  
 مذکورہ سے زیادہ غیر حاضری ہو تو باظہار واقعات محکمہ نظم میں اجازت

کے لئے تحریر کریں۔

## ہدایت بصاحبانِ تنائی نسبت منظور کرنے رخصت

### ملا زمان فوج

تشیخ نظام شاہ احمد داؤد شاہ

صاحبانِ تنائی۔ فوجی ملازمانِ منیہ کو | وفات پر سرکار اور بعض علاقوں میں  
رخصت دینے کے مقتدر نہیں ہیں | بلا لحاظ فرقہ۔ جو انان بطور اطل و غیبہ

تفانت ہیں۔ متعین ملازم بغیر بیماری۔ یا یا ظہار ضرورت بہتر ک واسطہ  
صاحب آورده و محکمہ نظم جمعیت بطور خود۔ پچھدہ داران وفات۔ و صاحبان  
تنائی سے اجازت یکے رخصت کا استفادہ کرتے ہیں۔ جس سے صاحبان  
آورده کے اقتدار میں مداخلت ہونے کے سوا۔ صاحبانِ تنائی کو اس  
قسم کی اجازت دینے کا اختیار نہیں ہے آئندہ کسی ملازم کو خواہ بیمار ہو یا  
کسی ضرورت سے رخصت درکار ہو تو بذریعہ صاحب آورده درخواست  
پیش کر کے رخصت کی منظوری لے لیا کرے ورنہ غیر حاضری شمار کیا جائیگی  
اور صاحبان آورده کو لازم ہے کہ مقامِ تنائی کا انتظام بگنجائش حاضری  
جوانان آورده مد نظر رکھیں۔ کہ صاحبانِ تنائی کی شکایت ہونے پائے۔

حصہ سوم قواعد رخصت و غیر حاضری کے متعلق

### اقسام رخصت

رخصت کے اقسام | ۱۔ رخصت اقسام مفصلہ ذیل پر محدود ہوگی۔

۱۔ دستور رخصت



الف	رخصت اتفاقی
ب	رخصت استحقاقی
ج	رخصت رعایتی
د	رخصت بیماری
ه	رخصت ذاتی
و	رخصت سفر حج - و زیارات متبرکہ -
ز	رخصت نفرتیبت و جاترے اہل ہنود -

### قواعد رخصت ملازمان ماخوذہ جرایم فوجداری

قواعد رخصت ملازمین زخم خوردہ جانوران زہری (زندلیوشن) معتد

عدالت و امور کا صیغہ طبابت نشان ۱۹ مورخہ ۲ فروردی مندرجہ جریہ اعلامیہ جز اول بابۃ نشان صفحہ ۶۱۰ - شنی مراسلہ متحدی افواج

نشان ۱۵ مورخہ ۱۳ صفر ۱۳۱۳ ایضاً نشان (۲۳۱۸) غرہ شہر ریور ۱۳۱۳

قاعدہ کی رخصت کے سوا رخصت رعایتی (و) - آئندہ کسی سرکاری ملازم کو قاعدہ کی دینے کی مانگت۔ رخصت کے سوا کوئی رعایتی رخصت سالم

ماہوار کے ساتھ نہیں دی جائے گی۔

استثناء جو رخصت اقسام معینہ کے سوا (جو بطور شاذ سرکار عالی سے منظور ہوئی ہو) ہوگی مستثنیٰ سمجھی جاتی ہے (مراسلہ متحدی افواج نشان ۱۵۹۶ قانع ۱۴ - فروردی ۱۳۱۳ الف)۔

۲۱۳۳  
۱۲۹۹  
مراسلہ متحدی افواج نشان ۱۵ - فروردی  
۱۳۱۳  
۱۴ - امرداد ۱۳۱۳

زمان اقدس فریہ ۱۲ اخوان اسلام  
مندرجہ جریہ اعلامیہ جز اول مطبوعہ  
۱۶ - امریکا بہت ۱۳۱۳ صفحہ ۶۱۰ (۲۳۱۸)  
۱۵ - مراسلہ متحدی افواج نشان ۱۵۹۶  
۱۲ - اردی بہت ۱۳۱۳ الف

۱۹۳۵  
مراسلہ محکمہ فنانس و جوائی نشان  
۱۹۳۵  
مراسلہ مخفی انوار نشان

۱۸۱۔ دستور العمل رخصت اور اوسکی ترمیمات  
محکمہ فینانس جائزہ ہوگی۔  
کے سوا کسی رخصت خواہ کو منظوری رخصت

کی ضرورت ہو تو بحالت استحصال اجازت استثنائی۔ اوسکی منظوری  
اوسی محکمہ سے ہونی چاہئے۔ جس محکمہ کے ذریعہ سے دستور العمل جاری ہوا  
اس قسم کی رخصتون کی درخواستیں بپا بندی اور قواعد کے پیش ہونا چاہئے۔

### رخصت کی درخواست کے متعلق احکام

۱۸۲۔ ملازمان رکاب کی درخواست رخصت  
کے متعلق۔ مع ہدایت۔  
تحت آوردہ کے ہر ایک قسم کی رخصت کی

درخواست بدرجہ وجوہ پہلے صاحب آوردہ کے پاس پیش ہوگی۔  
صاحب آوردہ کو لازم ہوگا کہ وہ درخواست اگر اپنی اقتداری ہے تو رخصت  
کی منظوری دے۔ اور اگر درخواست ناقابل منظوری ہے تو درخواست  
پر شیج لکھ کے واپس کرے تا درخواست گزار۔ بذریعہ اوس درخواست  
مشرعہ کے سرشتہ بالا پر چارہ جوی کر سکے اگر رخصت بالائے اقتدار صاحب  
آوردہ ہے تو صاحب آوردہ اپنے دفتر کی موجودہ کیفیت و رائے درج  
کر کے محکمہ نظم جمعیت میں پیش کرنیکے لئے دفتر سرشتہ پر روانہ کرے۔

۱۸۳۔ جس ملازم کا تبادلہ اضلاع وغیرہ پر ہوا ہو۔ اور وہ مقام تبدیل  
پر نہ جا کر رخصت کی درخواست پیش کرے تو درخواست پر کوئی لحاظ نہ ہوگا

نظم نشان و جوائی نشان  
۱۹۳۵  
مراسلہ مخفی انوار نشان  
۱۹۳۵  
مراسلہ مخفی انوار نشان  
۱۹۳۵  
مراسلہ مخفی انوار نشان  
۱۹۳۵  
مراسلہ مخفی انوار نشان

بلکہ صاحب آوردہ اور سررشتہ متعلق درخواست کو واپس کر کے تھیم دے کہ جب تک ملازم تبدیل نہ ہو جائے ہرگز درخواست پر کوئی لحاظ نہ ہوگا۔ (گشی نظم جمعیت نشان واقع ۱۶ مارچ ۱۲۹۹ء)۔

ملازمان اضلاع کی درخواست رخصت (۸۳)۔ جمعیت رکاب کے لئے جیسا کہ صاحب کے متعلق۔ آوردہ اور دفتر سررشتہ سے عمل ہوگا۔ اسی طرح

گشی نظم نشان ۳۰ مارچ ۱۲۹۹ء

جمعیت متعینہ اضلاع کے واسطے دفاتر تعلقہ داران اضلاع سے قیصل ہونی چاہئے۔  
**نکشی پچ** | جمعیت متعینہ کی درخواست رخصت اقتداری تعلقہ دار تنظیم جمعیت کے پاس گزرے۔ اور وہاں سے بدرجہہ اسے تنظیم تعلقہ دار کے پاس پیش ہو کر منظور یا نامنظور ہونا کافی ہے۔ (۸۴)۔ گشی نظم جمعیت نشان واقع ۲۵ شہر پور ۱۳۰۲ء

بروقت درخواست پیش کرنا کی ہدایت (۸۴)۔ ملازمین کو چاہئے کہ درخواستہاں رخصت ایسے وقت پر پیش کرے کہ قبل از روانگی بر رخصت اون کو منظوری یا نامنظوری کی رخصت کی اطلاع ملے۔

گشی نظم نشان ۲۴ فوروری ۱۳۱۵ء

رخصت استحقاقی کی درخواست پندرہ (۸۵)۔ رخصت استحقاقی کے رخصت خواہ روز اول پیش ہونے کی ہدایت۔ کو چاہئے کہ تنگ وقت میں درخواست پیش کرے فوراً رخصت منظور ہوئیگی خواہش ظاہر نہ کرے بلکہ کم از کم پندرہ روز قبل درخواست پیش کیجائے ورنہ کوئی لحاظ نہ کیا جائیگا۔

گشی نظم نشان ۲۶ آگست ۱۲۹۹ء

مراسلہ نظم نشان ۲۹ - صفحہ ۳۹

۷۶۔ جس جمعیت متعینہ ضلع کا صاحب رخصت کی درخواست پیش ہونا۔

جمعیت کے عرایض رخصت اول صاحب آوردہ کے پاس پیش ہونگے اور بذریعہ صاحب آوردہ دفتر منظم جمعیت پر بھیجے جائیگے۔

نوٹ درخواست تو بیچ رخصت بجانب رخصت خواہ صاحب آوردہ ہی کے پاس پیش ہونگے۔ (تجویز نظامت مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۳۱۶ء)۔

۷۷۔ افسران فوج و سررشتہ داران جمعیت درخواست بوسلایل معمولی پیش کرنے کی ہدایت۔

معمولی کے ذریعہ رخصت کی درخواست پیش کر کے منظوری حاصل کریگے آئندہ بترک سلسلہ کوئی درخواست (نواب مدارالمہام) عالیجناب صدر اعظم بہادر یا (نواب معین المہام بہادر) نواب صدر المہام بہادر کے ملاحظہ میں بلا واسطہ پیش ہوگی تو بلا کارروائی داخل دفتر ہو جائے گی۔ جو ملازم قبل منظوری رخصت و بلا اجازت افسر مجاز روانہ ہو جائے تو وہ ایام غیر حاضری میں محسوب ہونگے اور بجائے رخصت کے غیر حاضری کا عمل ہوگا۔ اور ماہوار وضع ہوگی۔

۷۸۔ بعض مغرور صاحبان آوردہ اپنے خاندانی طرز قدیمانہ کے حذر سے بترک سائل درخواست بلا ملاحظہ سرکار پیش کر کے لئے صاحبان آوردہ کو ہدایت

عکسی مندری افواج نشان ۲۹  
مراسلہ نظم نشان ۲۹ - صفحہ ۳۹  
عکسی مندری افواج نشان ۲۹  
مراسلہ نظم نشان ۲۹ - صفحہ ۳۹

مراسلہ مندری افواج نشان ۲۹ - صفحہ ۳۹  
عکسی مندری افواج نشان ۲۹  
مراسلہ نظم نشان ۲۹ - صفحہ ۳۹

معمولی رخصت کی درخواست راست نواب مدارالمہام بہادر سرکار عالی اور نواب معین المہام بہادر کے ملاحظہ میں پیش کئے تھے اور انکو حکم اقدس اعلیٰ ہدایت ہوئی کہ جو صاحبان آوردہ بہرک و سائل معمولی عرایض رخصت راست نواب مدارالمہام بہادر و نواب معین المہام بہادر کے ملاحظہ میں پیش اور منظوری لئے کے رخصت پر جاتے ہیں یہ طریقہ نہایت مذموم ہے آئندہ بذریعہ معمولی درخواست پیش کر کے بعد حصول منظوری باضابطہ رخصت سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ اس پر بھی آئندہ کوئی انتفات نہ ہوگا۔ تو خلاف درزی حکم سرکار کا الزام قائم ہوگا۔

بلا منظوری رخصت مستقر سے باہر نہ جانا ۱۹۔ کوئی افسر فوج بلا حصول رخصت اپنے مستقر سے باہر نہ جائے اور درخواست علی العموم نہ وسط حکمہ نظم جمعیت پیش ہوئی چاہئے۔ ایسا حکم جاری ہونے کے بعد۔ اگر کوئی افسر فوج اس کے خلاف کرے گا تو بلا رعایت اس کے حق میں تجویز مناسب ہوگی۔ بلکہ وہ ایام غیر حاضری میں محسوب ہونگے۔

یادداشت

(۱) محمد بن عوض عثمان جمہدار۔ بعض اہلپ سے عارضی طور پر حضرت بابا شرف الدین صاحب حمہ اللہ علیہ کے پھاڑی کے قریب نقل مقام و قیام کی اجازت چاہنے پر نظارت حکمہ نظم سے اجازت دی گئی (شمل ۱۲۳۰ و ۱۲۳۱ مینہ غریب)

نئی مستقری بیچ نشان ۲۲۲ مینہ غریب  
یقیناً اس میں بارود تھا آتش کش

(۲) محمد نیاز علیخان جمدار بوجہ علالت مزاج ذات حسب رائے ڈاکٹر معالج  
 وڈاکٹر دواخانہ نظم بحیثیت۔ اطراف بلدہ۔ جہان کی آب دہوا موافق ہو۔ رہنمگا  
 اور کارخانہ کی نگرانی غلام یسین خان جمدار کر نیگی۔ تھر یک پیش ہونے پر  
 یہہ خیال کہ ایسی اجازت محکمہ نظم کے حلتاک محدود ہے۔ بذریعہ مراسلہ  
 نشان (۳۸۲) واقع ۲۳ دے ۱۳۳۳ فیہ تبدیل مقام کی اجازت جمدار کو  
 اس شرط سے دیگی کہ جس وقت اجازت خواہ کے حاضری کی ضرورت  
 ہو حاضری کی پابندی لازم ہوگی۔ (غسل ۲۴۷ صنیعہ سواران)

درخواست تویج رخصت غیر دن کے ۹۵۔ کوئی ملازم اپنے رخصت کی درخواست  
 ذریعہ پیش کرنے کی ممانعت۔ غیر دن کے ذریعہ پیش نہ کرے بلکہ اپنے

بالادست یعنی صاحب آدرہ کے نام بطور خود۔ ذریعہ پٹہ رجسٹری۔ یا اور  
 کوئی معتبر ذریعہ سے درخواست تحریری بھیجے۔ صاحب آدرہ۔ اوس  
 درخواست کو بذریعہ دفتر مرستہ محکمہ نظم مین روانہ کر کے منظوری رخصت  
 کی کارروائی کر نیگی۔

یا دداشت | عروب عربستان کو بحصول رخصت جا کے ختم رخصت پر  
 درخواست تویج رخصت خود نہ پیش کر کے اپنے عزیز واقارب کے نام  
 رخصت منظور کرانے کے لیے خطوط لکھتے تھے اور کبھی بذریعہ صاحب آدرہ  
 اور کبھی راست محکمہ نظم بحیثیت مین درخواست پیش کرتے کہ فلان شخص

گفتی نظر نشان ۳۵  
 ۲۵ پیر ۱۳۹۹

رخصت پر گیا تھا۔ اوسکو اور اتنی رخصت چاہئے۔ یہہ طریقہ درست نہیں ہے رخصت خواہ حسب فقرہ ملحقہ بالا بذریعہ معمولی درخواست پیش کرنا چاہئے۔

(مؤلف)

ٹکٹ پٹہ جواب کیلئے درخواست (۹۱)۔ ہر ایک افسرانہ تحت ملازمین کو کے ہمراہ منسلک کرنا چاہئے۔ مطلع کرے کہ جو ملازم بذریعہ پٹہ درخواست

توسیع رخصت پیش کرنے پر مجبور ہوا اوسکو لازم ہے کہ عرضی کے ساتھ ایک آنہ کی ٹکٹ چسپان کرے ورنہ عرضی بلا ادائے جواب اخذ فر کر دیا جائیگی اور آئندہ کوئی غرضت لا علمی تجویز حکمہ مسوع نہوگا۔

اجراء اطلاعنامہ۔ رخصت یاب کے (۹۲) ملازم رخصت یاب اندرون رخصت حاضری کے متعلق۔ حاضر نہ ہوا درپہر درخواست بغرض توسیع

رخصت پیش کرے اگر وہ رخصت ناقابل منظوری ہو تو درخواست گزار کے نام ایک میعادوی اطلاعنامہ حاضری کے لئے جاری کیا جائے گا اور بعد ضرورت حسب ضابطہ کار روائی ہوگی۔

خلاف رائے صاحب آدرہ سررشتہ (۹۳) ملازمان تحت آدرہ کے معاملہ میں سے عمل نہ ہوا چاہیے۔ تا امکان خلاف رائے صاحب آدرہ۔ سررشتہ

سے عمل نہ ہونا چاہئے کہ اس سے جمیعت متمرد اور سرکش ہو جاتی ہے اور

نئی نظم نشان ۲۶ دے ۱۳۱۵

لہ متوا نواح نشان ۳۱ دے ۱۳۱۵

لہ متوا نواح نشان ۱۰ دے ۱۳۱۵  
نئی نظم نشان ۳۱ دے ۱۳۱۵

صاحب آوردہ کی اطاعت سے انحراف کرتی ہے جو باعث بد انتظامی ہے۔

لازمان متفرق کی درخواست رخصت (۹۴)۔ ملازمان متفرق کی درخواست رخصت دفتر سر رشته پر پیش ہوگی۔ راست سر رشته پر گزرے گی اور سر رشته دار

جمعیت حب صراحت بالا منظوری کے لئے محکمہ نظم جمعیت میں تختہ رخصت روانہ کرے گا۔

رخصت کی کارروائی جلد کی جائیگی۔ (۹۵) ملازم جب رخصت کی درخواست پیش کرے تو چاہئے کہ اسکی کارروائی جلد ہو۔ برخلاف

اسکے درخواست گزار رخصت سے واپس آنے کے بعد منظوری کی کارروائی پیش کیجاتی ہے وہ نہایت بد نما ہونے کے علاوہ رخصت خواہ کو ہرج بھی ہوتا ہے آئندہ اسکا ضرور خیال و احتیاط رہے۔

رجسٹر استحقاق رخصت ملازمان فوج (۹۶)۔ خواہ دفتر آوردہ ہو خواہ دفتر سر رشته دفتر سر رشته دفتر آوردہ میں مہیا رکھنا۔ ایک رجسٹر نمونہ نمبر (۱) اسمواری ملازمون کا

اپنے اپنے دفتر میں تیار رکھے۔ جب کبھی ملازم کو رخصت لینے کی ضرورت ہو تو رخصت ہائے سابقہ کی حالت دریافت کر کے رخصت کا داخلہ درج کرتے رہے اور وقت بوقت رجسٹر کی تکمیل ہوتی رہے۔

اور اسطرح دفاتر منتظمین اضلاع میں بقیام رجسٹرند کو رعل ہوتے رہے۔ یادداشت | رجسٹر جلد ہو تو اولے ہے اور ہر ملازم کے نام کے نیچے

گشتی نظم فوج نشان ۲ ذی قعدہ ۱۳۲۱  
گشتی نظم فوج نشان ۲ ذی قعدہ ۱۳۲۱

گشتی نظم فوج نشان ۲ ذی قعدہ ۱۳۲۱  
گشتی نظم فوج نشان ۲ ذی قعدہ ۱۳۲۱

گشتی نظم فوج نشان ۲ ذی قعدہ ۱۳۲۱  
گشتی نظم فوج نشان ۲ ذی قعدہ ۱۳۲۱



بقتدار مناسب سادہ کاغذ۔ چوڑا چاہئے کہ بروقت ضرورت عمل کرنے میں  
سہولت ہو۔ اور رجیٹر کے آخر میں چند۔ سادہ ورق مہیا رکھے جانا چاہئے  
تھا آئندہ جو ملازم جدید شریک ہو اس کے حالات رخصت ادھین داخل ہو سکیں۔

(مولف)

### احکام ترتیب تختہ رخصت

ترتیب تختہ رخصت ملازمان رکاب (۱۷)۔ صاحب آوردہ کے تحریک کے بنا پر  
سررشتہ کو لازم ہے کہ رخصت خواہ کو رخصت مستدعیہ کا استحقاق ہے تو تختہ  
رخصت مرتب کرے ورنہ سررشتہ سے بدرجہ وجہ ملے۔ صاحب آوردہ کو جواب دے۔  
جو رخصت ناظم محکمہ کی اقتداری ہے۔ سررشتہ سے اس کے لئے دو  
قطعہ تختہ رخصت مرتب کر کے بر ثبت نشان تالیخ ماہ دستہ محکمہ نظم جمعیت  
میں روانہ کرے رخصت کے منظوری کے بعد ایک تختہ محکمہ نظم میں رہے گا۔  
دوسرا تختہ بشرح منظوری بعد ثبت نشان۔ تالیخ۔ سررشتہ میں واپس ہوگا  
علحدہ مراسلہ پہنچنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

جو رخصت خلیج الاقمار محکمہ نظم ہوگی۔ اس کے لئے سررشتہ چار  
قطعہ تختہ محکمہ میں روانہ کرے گا۔ محکمہ سے بدرجہ اسے ناظم تین قطعہ تختہ  
دفتر متدی افواج پر روانہ ہونگے۔ بعد منظوری ایک تختہ دفتر متدی میں  
رہے گا۔ دوسرا تختہ محکمہ نظم جمعیت میں۔ تیسرا تختہ دفتر صدر محاسبی پہنچایا جائیگا

نشی نظم نشان ۱۲۹۹  
رسلہ متدی فوج نربان ۱۲۹۹  
نشی نظم نشان ۱۳۰۰  
رسلہ متدی افواج نشان ۱۳۰۰  
نشی نظم نشان ۱۳۰۱  
رسلہ متدی افواج نشان ۱۳۰۱  
نشی نظم نشان ۱۳۰۲  
رسلہ متدی افواج نشان ۱۳۰۲

اور چونکہ تختہ بدرج شرح منظوری دفتر سررشتہ پر داپس ہوگا۔

۱۹۸۔ ایضاً متعلق اضلاع۔ ملازمان اضلاع کے رخصت کے

تختے اگر مستقر ضلع کے ہیں تو دفتر منظم جمعیت میں ترتیب پانچ کے اگر رخصت  
افتداری محکمہ نظم جمعیت ہوگی تو اسکے لئے تین قطعہ تختہ اور بالائے اقدار  
کے لئے پانچ قطعہ تختہ رخصت ضلع سے محکمہ نظم میں آئیگی۔ اجراء  
تختہ منظورہ کے متعلق جو طریقہ عمل فقرہ لمختہ بالا میں بتلایا گیا ہے۔  
اوس موافق عمل ہونے کے بعد ایک تختہ بشرح منظوری محکمہ نظم سے  
دفتر ضلع پر روانہ ہوگا۔

نمونہ تختہ رخصت مہدایات ترتیب۔ ۱۹۹۔ رخصت کا تختہ حسب نمونہ نشان (۲)  
مرتب کیا جائے۔

## ہدایات

(۱) تختہ رخصت ایک نمونہ اور ایک تقطیع کے وسیع کاغذ پر مرتب ہو۔  
(مرسلہ مقتدی افواج نشان (۲۳۹۰) ۱۳۔ امرداد ۱۳۱۵ فیہ وگشی نظم جمعیت  
نشان ۲۲۔ شہر یور ۱۳۱۵ فیہ)۔

(۲) رخصت کا تختہ باریک یا بوسیدہ یا نکمے کاغذ پر مرتب کرنا قطعاً  
منوع ہے (مرسلہ مقتدی افواج نشان ۲۳۹۰۔ ذر ۱۳۱۵ فیہ وگشی  
نظم جمعیت نشان ۲۱۔ دے ۱۳۱۵ فیہ)۔

دک گشی نظم نشان ۲۸ ذر ۱۳۱۵  
ایضاً نشان ۲۰۔ آذر ۱۳۱۵  
دک گشی نظم نشان ۲۵۔ شہر یور

گشی صدر مجاہد نشان ۹۔ یور ۱۳۱۵  
گشی نظم نشان ۸۔ اسفند ۱۳۱۵  
گشی نظم نشان ۱۸۔ آبان ۱۳۱۵  
گشی نظم نشان ۲۲۔ شہر یور ۱۳۱۵

(۳) رخصت خواہ عرب ہو تو اس کی حریت خانہ (۱) میں لکھی جائے (ممبر نوٹ (۱) گشتی نظم جمعیت نشان ۲۲- شہر یویر ۱۳۱۶ھ)۔

(۴) رخصت خواہ کی ماہوار کی صراحت تختہ رخصت میں درج ہو (مراسلہ منبری افواج نشان ۱۸- تیر ۱۳۱۳ھ)۔

(۵) رخصت خواہ سوار ہو تو خانہ (۳) میں سوار اور اسپ کے ماہوار کی تفصیل بتلائی جائے (ممبر نوٹ (۴) مندرجہ گشتی نظم جمعیت نشان ۲۲- شہر یویر ۱۳۱۵ھ)۔

(۶) خانہ (۶) میں بطور لازمی تاریخ ملازمت رخصت خواہ درج ہو (حکم دفتر منبری افواج مندرجہ رخصت نشان ۲۱- مہر ۱۳۱۴ھ و گشتی نظم جمعیت نشان ۲۹- دے ۱۳۱۶ھ)۔

(۷) خانہ کے تختہ رخصت (۷ و ۸ و ۹) معوانہ رہیں۔ اگر رخصت خواہ سابق میں رخصت نہیں لیا ہے تو بصراحت لکھ دیا جائے کہ نامبروہ کسی قسم کی رخصت ابتدا ملازمت سے اس وقت تک حاصل نہیں کیا ہے (گشتی نظم جمعیت نشان ۲۲- سفندار ۱۳۱۵ھ و فیضان نشان ۲۹ دے ۱۳۱۶ھ)۔

(۸) تختہ رخصت کے خانہ (۱۳) میں بصراحت بتلادیا جائے کہ رخصت خواہ کس شہر ضلع۔ قصبہ۔ محلہ میں زمانہ رخصت بسر کرے گا۔ اور بیرون ہند سفر کرے گا۔ یا اندرون ہند۔ یا ممالک محروسہ سرکار عالی (ممبر نوٹ (۳)

مندرجہ گشتی نظم نشان ۲۲۔ شہر یور ۳۱۵۱۵ دفعہ گشتی نشان ۲۹۔ ۱۳۱۶  
 (۹) تختہ رخصت کے خانہ (۱۴) میں لازمی طور سے دستور العمل فوج بقاعدہ  
 کے فقرہ کا حوالہ دینا چاہیئے (گشتی نظم جمعیت نشان ۱۴، بخورداد ۱۳۱۶)  
 (۱۰) رخصت خواہ ضلع کا متعین ہونو تختہ کے ناصبیہ میں بعد لفظ متعینہ ضلع کا نام  
 درج ہو۔ اگر رکاب کا ہے تو لفظ رکاب درج ہو (بٹرنوٹ (۲) گشتی ایضاً)  
 (۱۱) بااوپ سجدار۔ رخصت لینے کی حالت میں گھوڑا۔ مامور بکار۔ یا بیکار  
 رہنے کا حال تختہ رخصت میں درج ہوا کرے (مراسم معتمدی افواج  
 نشان ۱۳۵۵ واقع ۲۳۔ مہر ۱۳۱۶)۔

(۱۲) آئندہ رخصت کا تختہ وسیع تقطیع کے کاغذ پر مرتب ہوا کرے اور تختہ  
 میں عالیجناب نواب صدر المہام بہادر کے شرح منظوری کے خانہ  
 میں کافی جگہ باقی رکھی جائے جیسا نا اسکے برخلاف تختہ پیش ہو تو  
 بلا کار ردائی کے واپس کر دیا جائیگا۔ اور تاخیر کی ذمہ داری دفتر  
 مکتوب منہ پر عائد ہوگی (مراسلات معتمدی افواج نشان ۱۹۱۶ و نشان واقع  
 ۱۶۲۱)  
 ۵۔ فردری ۲۴ شہر یور ۳۳۱۳۱۳ دفعہ گشتیات نظم جمعیت نشان ۲۶ فردری  
 و نشان ۲۳۔ شہر یور ۳۳۱۳۱۳)۔

(۱۳) تختہ رخصت کے خانہ کیفیت میں لازمی طور سے اس امر کی صراحت ہونی  
 چاہیئے کہ رخصت خواہ کی رخصت کا حساب فیصدی پانچ نفر کے

اند رہے تا منظوری رخصت میں آسانی ہو (گشی نظم نشان ۳۵ - خورداؤ ۳۳ الف)  
 (۱۳) حتیٰ : مکان تختہ کے خانوں کی تکمیل نہایت احتیاط کے ساتھ صبح  
 اور مکمل ہو کرے (مہر نوٹ (۵) گشی نظم جمعیت نشان ۲۲ - شہر کویر ۳۵ الف)  
 (۱۵) بالائے اتمدار رخصت کے جو تختے دفتر منبری افواج پر روانہ ہونگے  
 اولن پر ناظم صاحب محکمہ نظم جمعیت کا دستخط ثبت ہوگا (مراسلہ  
 منبری افواج نشان ۱۵۵۳۱ واقع ۴ - فروردی ۱۳۱۱ فیہ وصلہ مراسلہ منبری  
 افواج نشان ۱۲ - اردی بہشت ۱۳۱۳ الف)۔

ترتیب تختہ توسیع رخصت  
 مراسلہ توسیع رخصت کی درخواست پیش نہ ہوا کرے بلکہ اسکے ہی تختے مرتب  
 کر کے روانہ کر دیا کریں اور تختہ پر رخصت سابقہ کے حوالہ سے نشان -  
 مایخ وغیرہ برابر دج ہوا کرے۔

نوٹ : جو تختے توسیع رخصت کے ترتیب دیجائیں۔ اوس میں تختہ  
 رخصت منظورہ سابقہ کا حوالہ بقید نشان۔ مایخ لازمی طور سے دج ہوا کرے  
 کہ کارروائی محولہ کے برآمد ہونے میں سہولت ہو (گشی نظم نشان ۲۸ - شیرستان ۳۵ الف)  
 ترتیب تختہ رخصت : آدرہ دسرشتہ  
 صاحب آدرہ کی خواہ رخصت اتفاقی  
 ہو۔ یا اور کسی قسم کی رخصت برابر تختہ رخصت بعد تکمیل دفتر سرشتہ سے  
 مرتب ہو کر محکمہ نظم میں آنا چاہئے۔ اور وہ دفتر سرکار پر بغرض منظوری

مراسلہ منبری افواج نشان ۵ - شہر کویر  
 نشان ۱۰۵ - خورداؤ ۳۳ الف  
 گشی نظم نشان ۲۸ - شیرستان

مراسلہ منبری افواج نشان ۱۸ - شیر  
 سلم نظم نشان ۲۵ - خورداؤ ۳۵ الف

روانہ کر دیا جائیگا اور یہی حکم سررشتہ دارانِ افواج کے لئے بھی ہے۔ خواہ ان کا تعلق صرف خاص سے کیوں نہ ہو۔

میعادِ ترتیبِ تختہِ رخصت۔

۱۲۔ تختجاتِ رخصتِ اقتداری محکمہ۔ پندرہ روز

قبل اور اقتداری محکمہ مقتدی افواج ایک مہینہ قبل۔ اور اقتداری سرکارِ عالی و پڑاواہ قبل تاریخِ روانگی رخصتِ یاب سے بغرضِ منظوری محکمہ نظم بین وصول ہونی چاہئے۔

(۱) چنانچہ اسکے نسبت محکمہ نظم جمعیت سے بھی تاکیدِ احکام جاری ہوئی ہیں کہ دفترِ آردہ و سررشتہ و منتظرانِ اضلاع سے تختجاتِ رخصتِ منظوری کے لئے عموماً ایسے وقت پیش ہوتے ہیں کہ رخصتِ خواہ رخصت سے مستفید ہو جاتا ہے یا مدتِ رخصتِ قریب الختم رہتی ہے لہذا آئینہ سے بلا شد ضرورت کوئی تختہ رخصت اس قسم سے پیش ہوگا تو ہرگز منظور نہ ہوگا۔ (گنتی نظم جمعیت نشان ۲۴۔ فروردی ۱۳۱۵ھ)

(۲) اور عہدہ دارانِ اضلاع کو محکمہ نظم جمعیت سے یہ بھی ہدایت ہوئی کہ اضلاع سے رخصت کے تختے ختم رخصت کے قریب محکمہ بین وصول ہوتے ہیں اور سلسلہ رخصت میں تو بیع رخصت کی درخواست وصول ہو تو ہر دو رخصت یعنی سابق و حال کے تختے وقتِ واحد میں منظوری کے لئے آیا کرتے ہیں۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ قبل از منظوری رخصت رخصتِ خواہ کو ضلع سے استفادہ رخصت کی اجازت دیجاتی ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ

۱۴۵۰ سنہ  
راستہ منوری افواج نشان اور منظر  
گنتی نظم نشان ۱۹ فروردی ۱۳۱۵ھ

بعد ختم رخصت۔ منظوری کے لئے تختے وصول ہوتے ہیں۔ یہہ طرز عمل صلا  
حکم سرکار ہے آئندہ رخصت کے تختے بروقت محکمہ میں پیش ہوا کہ وہ  
اور قبل از منظوری رخصت ہرگز استفادہ رخصت کی اجازت نہ دیا جائے  
(مراسلہ محکمہ جمعیت نشان ۱۷۱۰۔ آبان ۱۳۱۳ھ)

### مواعیات رخصت

مواعیات رخصت۔ متشریح ۱۳۱۰۔ کسی ملازم کو ایام داخلہ معینہ میں یا  
ایسے ایام میں جس میں جمعیت کے خاص فرائض کی ادائیگی میں ہے یا کسی مقام پر  
کوہج کا حکم دیا گیا ہو رخصت نہیں ملے گی۔ بجز اضطراری حالتوں کے جو فطری  
طور پر ناگزیر ہیں۔

نکاح ستر اہل رخصت نفع بیاعہ

نکاح شیخ { فوج میں دو قسم کا داخلہ ہوتا ہے۔ ایک ماہانہ جبکہ مسترول کہتے ہیں  
جو ہر ماہ کے ۲۵ تاریخ کو دیکھا جاتا ہے۔ دوم وہ داخلہ جو ششماہی یا سالانہ یا بوقت  
روزگاری جمعیت بمحکمہ بطور متفق ہوتا ہے ملازمان فوج کو داخلہ اول کے وقت  
۲۰ تاریخ کے بعد سے ۲۵ تاریخ داخلہ بلا وجہ خاص رخصت نہ ملے گی اور داخلہ دوم  
کے وقت بجز اضطراری حالتوں کے نہ دیا جائے گی۔ اور فوج میں فیصدی  
ہائے شخص کو رخصت اتفاقی وغیرہ ملے گی۔ (مراسلہ محکمہ فینانش نشان ۸۱۔ مہر ۱۳۱۴ھ)  
دفعہ ایضاً۔ ۱۳۱۰۔ کوئی ملازم فوج جسے سپردگی میں کسی قسم کا  
خزانہ یا نقد رقم یا مال داسہا ب ہو کسی قسم کی رخصت سے مستفید نہ ہوگا۔ تاو قیہ کدہ

نکاح ایضاً

دوسرے کے تفویض نہ کر دے اور دوسرے شخص کی جس نے اون کو اپنے سپردگی میں لیا ہو رسید نہ پیش کرے۔

حاصل دستر لیس فیصد فی نوٹ

۱۵۱ سوائے رخصت اتفاقی کے جمیع اقسام رخصت مین رخصت یا بندہ مجاز نہ ہوگا کہ سرکاری رخصت یا بندہ ساتھ نہیں رکھ سکتا۔ آلات حرب و پیکار۔ سلاح و بیاق۔ اور ایسی سواری کہ جس کا چہرہ سرکاری دفتر میں درج ہوا ہو یا اسکی ماہوار۔ وہ پاتا ہوا اپنے ساتھ لے جاوے۔

مراستوی لاؤن ۱۹۲۲ء  
۱۸۶۶ء

۱۵۲ صاحب آوردہ ملازمان تخت آوردہ کو ملازم تحت آوردہ کو ہمراہ نہیں لے جاسکتا۔ اپنے ہمراہ زمانہ رخصت میں لے جانے کے لئے جب تک حسب ضابطہ سرکار سے منظوری نہ حاصل کرے ہمراہ نہیں لے جاسکتا۔

### استفادہ رخصت کے احکام

۹۹  
نظم نشان جمیع ۱۳۱۳ھ

۱۵۳ رخصت کی منظوری کا اطلاع رخصت خواہ کو دینے کے متعلق۔ و سررشتہ سے بلاتا خیر و طوالت کے رخصت خواہ کو

کہ جہان وہ متعین اور حاضر رہن بدریہ اذکے افسردن کے ہو جائیگی۔

۱۰۰  
مراستوی لاؤن ۱۹۲۲ء  
۱۸۶۶ء

۱۵۴ منظوری رخصت کا اثر و تشریح اندر رخصت خواہ رخصت سے مستفید ہو جائے ورنہ تجدید منظوری کی درخواست پیش کرے۔

۱۵۵ لکشیخ مدت یک ماہ کا شمار۔ تاریخ اطلاع پابی رخصت خواہ سے ہوگا



مراسلہ معتمدی افواج نشان ۸ فروری ۱۳۱۲ء دفعہ ایضاً نشان ۲۹ تیر ۱۳۱۲ء گشتی  
نظم نشان ۵۔ امرداد ۱۳۱۲ء (شعبہ)۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۳۰۔ آبان ۱۳۱۲ء  
نظم نشان ۵۔ ۲۹ تیر ۱۳۱۲ء

۱۰۹۔ استفادہ رخصت کی نگرانی۔ جس تاریخ رخصت خواہ رخصت پر روانہ

ہوگا اسی تاریخ سے رخصت منظورہ کا محسوب ہونا لازمی قرار دیا جائے گا۔ اور  
اسکے نگرانی کی ذمہ داری سرشتہ و آوردہ کے متعلق رہے گی۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۹۔ تیر ۱۳۱۲ء

دفعہ ایضاً۔ معہایت ۱۱۔ جن رخصتون کی پذیرائی۔ پیشگاہ سرکار

سے متعلق ہو اسکے منظوری کے بعد رخصت خواہ مستفید ہو سکتا ہے۔ و فائز  
نخت سے اسکی پوری نگرانی و پابندی رہے۔

ہدایت ۱۲۔ جب تک درخواست رخصت پیش ہو کر دفتر مجاز سے رخصت  
منظورہ ہو کسی کو استفادہ کی اجازت دینا خلاف ضابطہ ہے اس ہدایت  
کے بعد اگر ایسا عمل ہوگا تو وہ ایام ہرگز رخصت میں شمار نہ ہونگے بلکہ غیر حاضر کیا  
عمل ہوگا اور اس خلاف ورزی کے وہی ذمہ دار ہونگے۔ جن کے علاقہ میں یہم  
عمل ہوگا (گشتی نظم جمعیت نشان واقع ۴ فروری ۱۳۱۲ء)

مراسلہ معتمدی افواج نشان ۲۵۔ امرداد ۱۳۱۲ء  
نظم نشان ۵۔ ۲۹ تیر ۱۳۱۲ء

۱۱۰۔ بعض ملازمین فوج۔ صداقت نامہ وغیرہ

پیش کرتے ہیں اور بعض صرف رخصت کی درخواست پیش کر کے بلا انتظار  
منظوری رخصت۔ رخصت کا استفادہ کرتے ہیں۔ چونکہ یہ طریقہ نہایت مذموم  
باستثناء کسی خاص حالت کے جسکی اطلاع ضرور ہوگی۔ بدون حصول منظوری

رخصت پر چلا جانا مستوجب سزا ہوگا۔ اور صرف وضع ماہوار۔ کافی نہیں خیال کیجائے گی۔

قبل طہینان استحقاق رخصت و امور ضروری استفادہ رخصت کی اجازت دینا جائز نہیں ہے

۱۲۱ رخصت خواہ کی درخواست اور اس کی عجلت پر قبل طہینان استحقاق رخصت و قبل ان نظام ادا سے خدمت وغیرہ بامید منظوری رخصت دفتر بالا سے استفادہ رخصت کی اجازت درست نہ ہوگی۔ اگر امور متذکرہ صدر کا طہینان ہو جائے تو استفادہ رخصت کی اجازت چاہنا مناسب ہے بصورت خلاف ورزی انشرفعلی ذمہ دار رہینگے۔

کم سن ملازم کو بحالت تفرغ خدمت عوض ۱۲۲ کم سن ملازم۔ خدمت عوض کے ذریعہ اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ خدمت ادا کرتا ہے تو اسکو آزادی حاصل ہے کہ کہیں رہے۔ اسکی نقل و حرکت کی حالت میں اسے اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔ البتہ مستقل ملازم یا وظیفہ خوار کو نقل و حرکت کے متعلق سرکار میں اطلاع دینی اور اجازت حاصل کرنی ضرور ہے۔

تشریح { حکمہ فیئانس سے تصفیہ ہوا کہ جب سرکار نے نابالغ کو جگہ دیکر اسکے کام کی نگرانی کا دوسرا بندوبست کر دیا ہے تو گویا عملاً یہ تسلیم کر لیا گیا کہ زمانہ نابالغیت میں صاحب جائداً و آناً دلیہ ہے۔ اسلئے ایسے نابالغ ملازمین پر دستوراً عمل رخصت کا اطلاق عاید نہیں ہو سکتا۔ البتہ ایسے ملازمین کو بیرون

۱۲۱ ۲۹۳۷  
مرسدستی انویسٹمنٹ  
گشتی نظم نظام ۲۲ مہر ۱۲

۱۲۲ ۲۹۳۷  
مرسدستی انویسٹمنٹ  
مرسدستی انویسٹمنٹ ۲۲ مہر ۱۲

ممالک محروسہ سرکار عالی جانے کی ضرورت ہو تو (معمین المہام فوج) سے اجازت حاصل کرنی چاہئے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۱۲۳۳۲ واقع ۱۴ مہر ۱۳۲۶ فی مومبر منتمی افواج و صدر محاسبی سرکار عالی و مراسلہ منتمی افواج نشان ۱۸۶۱-۲۲ مہر ۱۳۲۶ فی)

### تنبیخ رخصت کے احکام

تنبیخ رخصت کے متعلق یہ توضیح ۱۲۱۱ اگر رخصت خواہ۔ رخصت منظورہ سے

استفادہ نہ کرنا چاہئے تو درخواست فسخ رخصت تاہن منظوری رخصت ایک ماہ کے اندر پیش کرے اگر اسکے بعد ایسی درخواست پیش ہو تو لائق لحاظ نہیں ہوگی اہل فوج بعد حصول رخصت بلا وجہ موجب رخصت فسخ کراتے ہیں جبکہ وجہ سے کارروائی منظوری و منسوخی رخصت میں ہرج کار سرکاری ہوتا ہے لہذا تا امکان ایسی درخواستیں پیش نہ ہوا کریں۔

تشیخ { مدت یک ماہ کا شمار تاہن اطلاع باہمی رخصت خواہ سے ہوگا (مراسلہ منتمی افواج نشان ۲۸۶۶ واقع ۲۹-۲۰ تیر ۱۳۲۶ فی)۔

۱۲۱۱ ملازم فوج۔ رخصت اور پیشگی ماہوار لیکر رخصت منظورہ۔ عہدہ دہی ماہوار پیشگی بحالت تنبیخ بقیہ رخصت منظورہ۔

باقیہ حصہ فسخ کرالے تو ایسے شخص سے ماہوار واپس لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ نوٹ { جن ایام رخصت کی تنبیخ چاہئے جاتی ہے اسکی تعداد درج ذیل رخصت گیرندہ و درجہ مراسلہ سرکاری ہونا چاہئے (مراسلہ منتمی افواج نشان ۱۲۱۱)

مراسلہ منتمی افواج نشان ۱۹-۱۸ خور واد ۲۰۲۹  
۱۲۱۱ فی فوج نشان ۱۲۱۱ تیر ۱۳۲۶  
۱۲۱۱ فی فوج نشان ۱۲۱۱ تیر ۱۳۲۶  
۱۲۱۱ فی فوج نشان ۱۲۱۱ تیر ۱۳۲۶  
۱۲۱۱ فی فوج نشان ۱۲۱۱ تیر ۱۳۲۶  
۱۲۱۱ فی فوج نشان ۱۲۱۱ تیر ۱۳۲۶

۱۲۱۱ فی فوج نشان ۱۲۱۱ تیر ۱۳۲۶  
۱۲۱۱ فی فوج نشان ۱۲۱۱ تیر ۱۳۲۶  
۱۲۱۱ فی فوج نشان ۱۲۱۱ تیر ۱۳۲۶  
۱۲۱۱ فی فوج نشان ۱۲۱۱ تیر ۱۳۲۶  
۱۲۱۱ فی فوج نشان ۱۲۱۱ تیر ۱۳۲۶

واقعہ ۱۔ شہر یورس (۳۳۳)۔

تجدید رخصت بقدر تنج رخصت  
منظورہ سابق۔

۱۱۶۹ جس ملازم کی رخصت سرکار کے پیشی سے  
منظور ہو جائے اور پھر وہ رخصت کسی وجہ سے

منسوخ ہو گئی ہو تو منسوخ شدہ رخصت پر منظور نہیں ہو سکتی۔ بلکہ رخصت خواہ کو  
لازم ہو گا کہ بطور تجدید رخصت منسوخ شدہ کی منظوری کی درخواست پیش کرے  
اور محکمہ نظم جمعیت سے حسب ضابطہ رخصت کے تحتے مجدداً وصول ہوں تو  
اوسکی منظوری دفتر سرکار سے ہو سکتی ہے۔

بیادداشت) دہان بن سعید ذیل چاوش بحری راستہ بند ہونیکے وجہ سے  
تین مہینہ تک منظورہ رخصت رعایتی محفوظ رکھنے کے لئے مستدعی ہوا تھا  
رخصت منظورہ منسوخ کیجا کے جواب دیا گیا کہ نامبروہ بوقت ضرورت  
تجدید رخصت کی درخواست پیش کر کے منظوری حاصل کر سکتا ہے (مرسلہ  
مختصری افواج نشان ۱۱۔ آذر ۳۳۳)۔

رخصت یاب کے واپسی کی اطلاع دیکھے متعلق

رخصت یاب کے واپسی کی اطلاع دنیا ۱۱۷۱ جن صاحبان آوردہ کی رخصت پتہ گاہ  
سرکار سے منظور ہوتی ہے اون کے رخصت سے واپس آنے کی اطلاع دفتر سرکار  
پر دینا اہم و ضروری ہے۔

۱۱۸۱ ملازمین متعینہ اضلاع کی رخصت دفتر معتدی  
ایضاً متعلق اضلاع۔

مرسلہ مختصری افواج نشان ۳۱  
مرسلہ ایضاً نشان ۳۱  
۳۱ فروردہ

مرسلہ مختصری افواج نشان ۱۱۔ ۱۲  
۱۱۔ ۱۲

گفتی نظم نشان ۳۰۔ ۳۱  
۳۰۔ ۳۱

افواج یا محکمہ جمعیت سے منظور ہو تو انکی واپسی کی اطلاع۔ بقیہ تاریخ محکمہ  
نظم جمعیت میں دیجا یا کرے۔

### احکام انتظام مقرر منصرم رخصت یا بیان

صاحب آوردہ کا منصرم کوئی ہم درجہ **۱۹۱** صاحب آوردہ کے رخصت و غیاب میں  
عہدہ دار ہونا چاہئے۔ **۱۹۲** قائم مقام کوئی ہمارے عہدہ دار

مقرر ہونا چاہئے کوئی صاحب آوردہ اپنے کسی اہلکار کو بطور خود اپنا منصرم  
مقرر نہیں کر سکتا۔ اور معزز بیش مواجب جمدار کا منصرم اہل قلم کم موجب بھی  
نہیں ہو سکتا۔

غیر ملازم اشخاص افسران فوج اور سررشتہ داران **۱۹۳** افسران فوج اور سررشتہ داران جمعیت  
جمعیت کے منصرم مقرر ہونگے۔ کے رخصت کے زمانہ میں غیر ملازم اشخاص

منصرم مقرر نہ ہونگے۔

صاحبان آوردہ اپنے رخصت کے زمانہ میں کسی کو نگرانکار **۱۹۴** صاحبان آوردہ اپنے رخصت کے زمانہ میں کسی کو نگرانکار  
مقرر کرنے کے مجاز نہیں ہیں۔ بلکہ صدر جبکہ مناسب تصور کرے گا۔ نگرانکار  
مقرر کریگا۔ (گشتی محکمہ نظم جمعیت نشان ۲۶، آذر ۱۳۳۴ء)۔

عدم حواز تقرر منصرم بزمانہ رخصت **۱۹۵** جن تخفیف شدنی جائدادوں پر جو لوگ  
ملازم تخفیف شدنی۔ ما مورہن اوں کے رخصت کے زمانہ میں انکی

جائدادوں پر کسی کو منصرم نہ کیا جائے گا۔

۳۱۱۳  
مرشد شری افواج نشان ۱۰۰-۱۰۱  
مرشد شری افواج نشان ۱۰۰-۱۰۱  
مرشد شری افواج نشان ۱۰۰-۱۰۱

۳۱۱۳  
مرشد شری افواج نشان ۱۰۰-۱۰۱  
مرشد شری افواج نشان ۱۰۰-۱۰۱

۳۱۱۳  
مرشد شری افواج نشان ۱۰۰-۱۰۱  
مرشد شری افواج نشان ۱۰۰-۱۰۱

گفتی نظم جمعیت نشان ۸۰۔ ہزار

۱۲۱ جس ملازم کی رخصت عہدہ داران اضلاع  
قبل بابت حکم نظم منصر مقرر کیے جائیں۔  
میں قبل منظوری حکم نظم جمعیت ضلع سے منصرم کا مقرر کرنا خلاف احتیاط ہے۔  
اگر آئندہ حکم نظم کے بے اجازت منصرم مقرر ہوگا تو حکم نظم سے منظوری  
نہرہ جائے گی۔

۱۲۲ ۲۸۲  
۱۵۱ راسل مستوی افواج نشان ۶۔ ۷۔

۱۲۳ دفتر سرکار سے خدمت عوض کے ساتھ  
دفتر موصوفہ کے منظوری سے مقرر ہوگا  
جو رخصت منتظر ہوئی ہو ورنہ کسی وجہ سے غلط  
ہو جائے تو اس خدمت عوض کا قایم مقام دفتر سرکار سے منظور ہوگا۔

۱۲۴ ۲۸۳  
۱۵۱ راسل مستوی افواج نشان ۲۳۔  
گفتی نظم نشان ۲۰۔ ۲۱۔

۱۲۴ رخصت خواہ ہو کہ منصرم تخفیف یافتہ ہوگا  
منصرمان فرقہ عروب۔  
۱۲۵ عروب متعینہ اضلاع بہ تقریر خدمت عوض  
رخصت لینا چاہیں تو چونکہ عروب ولایتی۔ اضلاع میں امیدوارانہ بود و باش  
نہیں رکھتے اسلئے عروب ولایتی کا دلایتی ہی منصرم مقرر ہونا۔ دشوار ہے  
لہذا جوانان مولد سے جو قدیم ملازم سرکاری ہوں رخصت کے زمانہ میں منصرم  
مقرر کئے جاسکتے ہیں۔

۱۲۶ ۳۱۶  
۱۵۱ راسل مستوی افواج نشان ۶۔ ۷۔  
گفتی نظم نشان ۲۵۔ ۲۶۔

۱۲۶ عروب کے رخصت کے سلسلہ میں سوا  
عروب کا منصرم دوسرے قوم کا شخص  
عرب ولایتی و مولد کے دوسرے قوم کا شخص  
مقرر نہ ہوگا۔

۱۲۷ ۳۱۷  
۱۵۱ راسل مستوی افواج نشان ۱۵۔ ۱۶۔  
گفتی نظم نشان ۱۹۔ ۲۰۔

۱۲۷ عروب کے رخصت کے سلسلہ میں سوا  
عرب ولایتی و مولد کے دوسرے قوم کا شخص  
مقرر نہ ہوگا۔

منصرم خرکھا جائے۔

نوٹ { ضلع اورنگ آباد میں بزمانہ رخصت عبدالرحیم جو ان مولد کی جائداد پر (اوتم رو و چندو) منجانب عہدہ دارمقامی ضلع منصرم مقرر ہوا تھا۔ اس کے امداد کیلئے ذریعہ گشتی نظم نشان ۱۹۔ آبان ۱۳۲۱ء حکم اجرا ہوا فقط (مولف)

منصرمان غرقہ سندھیان۔  
۱۳۲۱ء فریقہ سندھیون میں ساتھ روپیہ ماہوار کے زیادہ ماہوار پانے والے ملازم ذاتی رخصت حاصل کر دیں تو سلسلہ منصرمی روک جائے اور اخیر جائداد پر منصرم مقرر ہوا کرے۔

مثال { زید۔ دفعہ سندھیان مواجبی (عہدہ) رخصت لے تو بجائے اسکے عمرو مواجبی (لہ) اور بجائے اسکے بکر مواجب یاب (مٹے) اور بجائے اسکے خالد شاہرہ یاب (مٹ) اور خالد کی جائے پر کسی امیدوار کا تقرر منصرمانہ ہو سکتا ہے۔

صراحت { ملازمان جمعیت متغیہ اضلاع کے دوران رخصت میں منصرم مقرر کئے جانے کو دفتر صدر محاسبی نے جائز رکھا۔ اور ملازمان رکاب رخصت کے زمانہ میں منصرم کے مقرر کئے جانے کو ناجائز قرار دیا تھا۔ سرکار عالی کی منظوری سے تھ فیہ ہوا کہ اہل قلم علامہ نظم جمعیت دین جمعیت متغیہ رکاب میں مثل جمعیت متغیہ اضلاع کے منصرم مامور ہو سکتا ہے بشرطیکہ خزانہ سرکار پر جدید

۱۳۲۳ء ۴۱۳۳  
ملازم منصرمی اضلاع نشان ۱۰۔ مہر  
۱۳۲۱ء فریقہ سندھیون میں ساتھ روپیہ ماہوار کے زیادہ ماہوار پانے والے ملازم ذاتی رخصت حاصل کر دیں تو سلسلہ منصرمی روک جائے اور اخیر جائداد پر منصرم مقرر ہوا کرے۔

بار عائد ہو (مرسلہ محکمہ فینانس نشان ۲۲۱/۲۵ واقع ۲۵ دے ۱۳۲۹ء) و مرسلہ مقدری  
افواج نشان ۳۵۴۔ بہمن ۱۳۲۹ء۔

خدمت عوض کا انتخاب۔

۱۲۸۵ رخصت خواہوں کی جگہ خواہ سوار ہو یا

پیدل خدمت عوض رخصت خواہ کے طرف سے لیا جائیگا۔ اگر خدمت عوض  
قابل کار ادا کے خدمت کا اہل نہ ہو تو اس وقت منجانب صاحب آوردہ خدمت عوض  
کا انتخاب ہوا چاہئے۔ درحالیکہ یہ انتخاب بھی قابل کار نہ ہو تو محکمہ نظم سے اذکی  
جگہ خدمت عوض مامور کئے جاسکتے ہیں۔

۱ مستثناء بار گیروں کے رخصت کے زمانہ میں سلحدار کے طرف سے منصرم  
پیش ہوگا۔ تا اسپ سواری کی مالداری بحفاظت ہو سکے۔

نوٹ ۱ (ضلع اندور) نظام آباد کے تحریک پر محکمہ نظم جمعیت سے یہ طے  
پایا کہ وغیرہ سواروں کے رخصت کے زمانہ میں اسکا منصرم منجانب  
صاحب آوردہ منتخب ہوگا۔ کسی وغیرہ کو اپنا منصرم بطور خود انتخاب و مقدر  
کر نیکاح نہیں ہے (مرسلہ محکمہ نظم جمعیت نشان ۸ فروری ۱۳۲۹ء)۔

۱۲۹۹ سلحداران با اسپ خواہ پیش مواجب  
بار گیروں کو رکھی جانے کے متعلق ہوں یا کم مواجب جن کے تقرر کے ساتھ گھوڑا

یہ وہ عہدہ دار جو منجانب صاحب آوردہ۔ سواران متعینہ اضلاع کے انتظام وغیرہ کے لئے مقرر ہوتا ہے۔ اور گھوڑا  
اسی عہدہ کی مہوار مقرر نہیں ہے۔

گنشی نظم جمعیت نشان ۱۵-۱۶  
مرسلہ مقدری افواج نشان ۲۵-۲۶

۱۳۲۹ء  
مرسلہ مقدری افواج نشان ۸-۹  
گنشی نظم نشان مذکور



مشروط ہے اور ان کے زمانہ رخصت میں اسپ ملازم سرکار۔ بیکار رہتا ہے اسلئے  
بارگیران ٹرانسپورٹ کو روپیہ اسپ سے سلمداران رخصت یا کچے گھوڑے کی  
نوکری لی جایا کرے تاکہ سرکاری بلا ہرج اجرا ہو اور اسپ ملازم سرکار  
بیکار نہ رہے۔

{ استثناء } سلمداران متفرق یعنی بلا آوردہ اس حکم سے مستثنیٰ ہیں (مراسلہ  
متمدی افواج نشان <sup>۳۷۹</sup> واقع ۲۴ مہر ۱۳۳۱ء)۔

رخصت بلاداشت خدمت عوض دینے والے اگر تاظم محکمہ بلاداشت خدمت عوض رخصت  
ماہوار بحق سرکار۔

۱۹۵۵ء ملاسف  
رابطہ متمدی افواج نشان ۳۷۹  
ملاسف نشان ۳۷۹

اور کار سرکاری میں کوئی ہرج ہونے کا اندیشہ نہ ہو تو اس قاعدہ کو جاری  
رکھنے میں کوئی ہرج نہیں ہے ایسی صورت میں بد نظر فائدہ سرکاری  
رخصت یا بیک کی ماہوار بچت سرکار کیجا کرے۔

امیدوار منصرم کا طبی صدقنامہ لازمی ہے اسلئے آئندہ ملازم کی رخصت ذاتی (خانگی) اور  
بیماری کے زمانہ میں خواہ رخصت اختیاری ضلع ہو یا نہ ہو اس کا منصرم جو  
امیدوار مقرر ہوگا اس کی جسمانی و عمر کی طبی تصدیق لازمی ہے۔ جو رخصت  
بالائے اقتدار ضلع ہو اس کی رخصت کے تختوں کے ساتھ۔ تختہ تصدیق  
موجب نمونہ نمبر (۳) مصدقہ سیول سرجن دواخانہ ضلع۔ محکمہ نظم بین روانہ  
ہوا کرے اگر صدقنامہ طبی پیش ہوگا تو رخصت کی منظوری نہ بجائیگی۔

۳۵  
عشری نظم جمعیت نشان ۵۱۵

جہیت رکاب کیلئے صاحبان آوردہ کو بھی اسکی پابندی لازم ہے۔

### شمار ایام رخصت کا قاعدہ

جریدہ اعلامیہ سورہ ۱۶-۲۰  
جزء اول صفحہ (۱۰۳)

شمار ایام رخصت کا قاعدہ۔

۱۳۲ رخصت اندرون یک ماہ کا حساب دین

پر ہوگا۔ رخصت ہائے طولانی۔ زاید از یک ماہ کا حساب مہینوں پر ہوگا۔  
پس اگر کوئی شخص (۱۰) دن کی رخصت لے تو اس پر فرض ہے کہ گیارہ دن  
روز حاضر ہو جائے۔

ایضاً

شمار ایام رخصت یک ماہ کا قاعدہ مداخل کے

۱۳۳ اگر رخصت کامل یک ماہ کی ہو اور پہلی  
تاریخ سے شروع ہوئی ہو تو ضرور ہے کہ شخص رخصت یا ب ماہ آئندہ کی پہلی  
تاریخ کو اول وقت حاضر ہو جائے اگر کسی اور تاریخ سے شروع ہو تو رخصت یا ب  
کو لازم ہے کہ ماہ آئندہ کی اس تاریخ کو اول وقت حاضر ہو جائے۔ جس  
تاریخ سے کہ اسکی رخصت شروع ہوئی۔

مثلاً اگر رخصت پانچوین شہرور سے شروع ہوئی تو ضرور ہے کہ رخصت یا ب  
مہر کی پانچوین تاریخ کو اول وقت حاضر ہو جائے۔

ایضاً

شمار ایام رخصت زاید از یک ماہ کا قاعدہ

۱۳۴ فقرہ (۱۳۴) میں جو طریقہ شمار ایام رخصت کا

بیان کیا گیا ہے وہی دو تین یا اس سے زیادہ مہینوں کی رخصت کے

شمار میں کام میں لایا جائیگا۔ یعنی اگر کوئی لازم دو یا تین یا اس سے زاید

مہینوں کی رخصت (۱۰) تاریخ سے لے تو آئندہ دوسرے یا تیسرے یا اس سے

ناید مہینہ کی (۱۰) تہائیں کو حاضر ہونا ضرور ہوگا۔

دفعہ ایضاً صورت دیگر مثلاً۔ [۳۵] اگر کوئی ملازم ایک یا تین مہینہ اور چند

روز کی رخصت لے تو مہینوں کی مدت اسی طرح شمار کیا جائے گی جیسے فقرہ

(۱۳۳ و ۱۳۴) میں بیان کی گئی ہے اور اسکے بعد ایام زاید کے لئے وہی عمل

کیا جائے گا جو فقرہ (۱۳۳) میں درج کیا گیا ہے۔

مثلاً۔ اگر کوئی ملازم مہر کی (۱۰) تہائیں کو دو ماہ دس روز کی رخصت لے تو

دو ماہ کی رخصت (۹) آذر کو ختم ہوتی ہے اور اگر یہ رخصت دو ماہ کی ہوتی

تو اسکو ضرور تھا کہ (۱۰) آذر کو حاضر ہو جاتا۔ مگر چونکہ (۱۰) روز کی اور بھی رخصت

ہے لہذا (۱۰) روز۔ دسویں تہائیں سے شمار کی گئی تو ضرور ہے کہ یہ ملازم دسویں

ماہ آذر کو اپنی خدمت پر حاضر ہو جاوے۔

دفعہ ایضاً شکل دیگر مثلاً۔ [۳۶] اگر آئندہ ماہ اول۔ دوم۔ وسوم وغیرہ میں

وہ تہائیں نہ آپڑے جس تہائیں سے کہ رخصت شروع ہوتی ہے تو یہ رخصت

ماہ اول یا دوم یا سوم وغیرہ کے آخر تہائیں پر ختم ہو جائیگی۔

مثلاً۔ اگر کوئی ملازم چار ماہ کی رخصت (۳۱) خرداد کو لے تو یہ رخصت

(۳۰) مہر کو ختم ہوگی اور ملازم رخصت پاب پر فرض ہوگا کہ آبان کی پہلی

تہائیں کو حاضر ہو جائے۔

[۳۷] سال شمسی (۱۳۶۵) دن (۵) گنبد (۲۸) منظر

ترتیب سال کیسے۔

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۶۔ آذر ۱۳۹۹  
جلد اول صفحہ (۱۰۳)

ایضاً

جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۴۔ آذر ۱۳۱۶  
جلد اول صفحہ ۱۰

(۶۴) سکند کا ہوتا ہے۔ سال فصلی (۳۶۵) دن کا جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ چار سال میں قریب ایک دن کا تفاوت پڑتا ہے ہر چوتھے برس کو فصلی سال سال کیسہ ہوتا ہے بجائے (۳۶۵) دن کے (۳۶۶) دن کا قرار دیا جائے اسکی اصلاح و ترویج بمنظوری اعلیٰ حضرت مدظلہ العالی بموجب فرمان صدر کمرہ ۵۔ ۱۳۱۱ھ کے حذب یل کیگی ہے جسکی پابندی جملہ دفاتر عموماً سب پر واجب لازم ہے۔

الف) ۱۳۱۶ھ کا پہلا سال ہوگا جو کیسہ کے نام سے موسوم کیا جائیگا۔ یعنی سنہ مذکور میں ماہ دے کے دن جو سب سے چھوٹا مہینہ ہے۔ بجائے (۲۹) دن کے (۳۰) دن ہونگے۔ اور آئندہ ہر چوتھے سال یعنی وہ سال جو چار کے عدد پر۔ برابر تقسیم ہو۔ کیسہ ہوگا۔ (سوائے صدی کے سال کے جو کیسہ نہ ہوگا) تا وقتیکہ وہ چار سو کے عدد پر برابر تقسیم نہ ہو۔

ب) ۱۳۱۷ھ سے ہر سال ماہ خرداد کے دن بجائے (۳۲) کے (۳۱) ہونگے۔ اور ماہ آذر بجائے (۲۹) دن کے (۳۰) دن کا شمار کیا جائے گا۔ مذکور الصدر تغیر و تبدل کی وجہ سے بمقابلہ عمل موجودہ و ایام سال معمولی اور سال کیسہ جو تفاوت ہوگا وہ عام فہم کے لئے نقشہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ دیکھو صفحہ (۶۴)۔

نام ماہ	تعداد ماہوں کی نسبت	تعداد ماہوں کی نسبت	نام ماہ	تعداد ماہوں کی نسبت	تعداد ماہوں کی نسبت
آذر	۲۹	۳۰	خرداد	۳۰	۳۱
دے	۲۹	۳۰	تیر	۳۰	۳۱
بہن	۳۰	۳۰	امرداد	۳۰	۳۱
اسفندار	۳۰	۳۰	شہریور	۳۰	۳۱
فروردی	۳۱	۳۱	مہر	۳۱	۳۰
اردی بہشت	۳۱	۳۱	آبان	۳۱	۳۰

### تعداد ایصال ماہوار زمانہ رخصت

زمانہ رخصت کی ماہوار کا حساب۔ (۱۳۸۵)۔ رخصت یاب سفر جج و زیارت کو پوری ماہوار پیشی بعد منظوری عالیجناب صدر اعظم بہادر دیجائیگی اور رخصت یابان رخصت استحقاقی و رخصت رعایتی و رخصت سفر تیرت و جاتراے اہل ہنود کو دو ماہ کی پیشیگی ماہوار۔ با جازت محکمہ دیجائیگی۔ اور باقیماندہ تنخواہ

۱۵۔ دستور العمل رخصت فوج بنگالہ  
۱۶۔ دستور العمل نشان ۱۳۵۳-۲۱-آذر  
۱۷۔ دستور العمل نشان ۱۳۵۳-۲۱-آذر  
۱۸۔ دستور العمل نشان ۱۳۵۳-۲۱-آذر  
۱۹۔ دستور العمل نشان ۱۳۵۳-۲۱-آذر  
۲۰۔ دستور العمل نشان ۱۳۵۳-۲۱-آذر

نچو صلاح و عبد اللہ انبان عبد الحسب جوانان عروب بضم منظوری رخصت رعایتی ماہ ماہوار ایصال ہنویکے لئے مستحق ہوجی تھے  
دو رخصت نام منظور ہونے اور حسب قاعدہ ایام رخصت کی ماہوار برآوردہ ہر آئندہ ہنویکے رخصت واپس کیے بعد ایصال کجائیگی  
تجزیہ و تار پائی (در اسلہ محکمہ نشان ۱۳۵۳-۲۱-آذر) در اسلہ محکمہ فوج نشان ۱۳۵۳-۲۱-آذر (۱۳۵۳-۲۱-آذر)۔

بر آورد سے برآیند ہوگی۔ جو بعد واپسی دیجائے گی۔ اگر رخصت یاب اندرون رخصت حاضر نہ ہو اور ادسکی غیر حاضری مستلزم برطرفی ہو جائے یا مستغنی ہو ہو تو رخصت یاب تنخواہ ایام رخصت کا مستحق نہ ہوگا۔ اگر رخصت یاب زمانہ رخصت میں فوت ہو جائے تو تاخیر فونی تک کی ماہوار ادسکے ورثہ کو ایصال ہو سکے گی۔

لشس بیج { سفر حج۔ زیارت مدینہ منورہ زاد ہما اللہ شرفاً و تعظیماً پر حاوی ہے (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۸۔ مہر ۱۳۳۶ھ)۔

تقدیر منظوری رخصت استحقاقی یک ماہ ۱۳۹۹ ایک مہینہ کی رخصت استحقاقی حاصل رخصت خواہ کو یک ماہ کی ماہوار پیشگی کرنے کی صورت میں ایک مہینہ کی ماہوار پیشگی دیجا سکتی ہے اور اسی طرح رخصت خواہ رخصت

استحقاقی دو ماہ کو دو ماہ کی ماہوار پیشگی دیجائے گی۔ اور اس ماہوار کو بطور سنجہ خراج کے دہج کرنا چاہئے۔ بطور علی الحساب کچے جائیکی ضرورت نہیں۔

نوٹ ۱۔ ماہوار پیشگی کے لئے سفارش افسر ضرور نہیں۔ ہر گاہ استحقاق رخصت استحقاقی مسلم ہو گیا تو ماہوار پیشگی دیا جانا خود بخود جائز ہو گیا۔ (تجویز نظامت محکمہ نظم مؤرخہ ۱۲۔ خود ردی ۱۳۱۳ھ)۔

ماہوار پیشگی معطل جائداد رخصت یاب ۱۳۹۹ کوئی ایسا ملازم جسکو پیشگی ماہوار زمانہ متوفی سے واپس نہ لی جاسکے۔ رخصت ادا ہو چکی ہو انتقال کرے ادسکی

مراسلہ گزشتہ نشان ۱۹۔ اردی ۱۳۹۹  
موسومہ صدر محاکمی  
گفتی صدر محاکمی نشان ۱۳۰۔ اردی ۱۳۹۹  
مکتبی مکتبی اقولہ نشان ۵۔ بر ۱۳۹۹

مراسلہ صدر محاکمی نشان ۱۲۱۔ خود ردی ۱۳۹۹  
مراسلہ صدر محاکمی نشان ۱۳۰۔ اردی ۱۳۹۹  
مراسلہ صدر محاکمی نشان ۱۳۱۔ اردی ۱۳۹۹

جاؤ اور اسے اوس رقم کے وصول کرنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ بہر نقصان خرچ  
 لکھ دیا جائیگی۔ اور اوسکی جگہ کا منتقل انتظام او سوقت ہوگا جبکہ وہ زمانہ رخصت  
 جکی ماہوار ملازم متوفی کو بطور پیشگی ایصال ہو چکی تھی ختم ہو جائے۔ تاریخ  
 نونی سے برآوردین محل منہائی درج کرنے میں کوئی امرات نہیں ہے۔

جو ماہوار پیشگی رخصت خواہ کو دیکھا۔ **۱۴۱** بعض رخصت جو ملازم بذر لیمہ منتخب یا  
 وہ مکرر برآوردین شریک نہ ہوگی۔ مطلوبہ پیشگی ماہوار حاصل کرے اوسکی ماہوار

مکرر برآوردین شریک نہ ہونی چاہئے۔ اور مرتب کنندہ برآوردات متبہ  
 ہوں کہ بالالتزام پر آورد کے خانہ کیفیت میں یہہ ظاہر کر دیا کریں کہ  
 ماہوار ذریعہ مطلوبہ پیشگی ایصال کیگئی۔

تواریخ آمد و رفت رخصت یا بان ہوا **۱۴۲** جو ملازم رخصت سے استفادہ کرے  
 برآوردات میں درج کیا جانا۔ اوسکی تاریخ روانگی۔ واپسی و برآیندگی ماہوار

وغیرہ کا عمل بشرح ضروری برآوردات میں حسب ضابطہ مندرج ہوا کرے۔  
 ملازم رخصت خواہ سے پیشگی ماہوار کے **۱۴۳** جو ملازم بعض رخصت پیشگی ماہوار لینا  
 متعلق اترا نامہ۔ اور ضمانت نامہ لینا چاہئے اوسکو لازم ہوگا کہ ایک قرار نامہ

جسپر دو ملازم فوج کی ضمانت ہو (دستخط یا مہری) آوردہ میں بدین اقرار  
 داخل کرے کہ رخصت خواہ ملازم۔ ختم رخصت پر حاضر نہ ہو تو جو ماہوار  
 پیشگی دیکھا جائیگی وہ بلا حذر داخل سرکار کیجائے گی۔ افسران آوردہ کو ضرور

راہدہ صاحبی نشان یکم آذر ۱۳۲۰  
 اول نظم نشان ۲۲۔ آذر ۱۳۲۰

۱۳۱۸  
 راہدہ صاحبی نشان، جادی نشان  
 محشی نظم نشان ۱۳۲۰ فروری ۱۳۲۰  
 راہدہ صاحبی نشان ۱۳۲۰ دسمبر ۱۳۲۰  
 محشی نظم نشان ۱۳۲۰ آبان ۱۳۲۰

۱۳۲۰  
 محشی نظم نشان ۲۰۔ آبان ۱۳۲۰  
 اریض نشان ۲۰۔ دسمبر ۱۳۲۰

ہوگا کہ ضمانت کی تصدیق بدین عبارت کریں کہ (نامبرودہ ختم رخصت پر حاضر ہوگا۔ اگر حاضر نہ ہو تو رقم ماہوار پیشگی اوسکے ضامن سے وصول کر کے داخل کر دیا جائے گی) سرشتہ داران جمعیت کو ضرور ہوگا کہ رخصت کی استدعا اور صاحب آوردہ کی تصدیق اور اطمینان پر حسب قاعدہ پیشگی ماہوار کے ایصال کی کارروائی کرے جب تک اقرار نامہ مع ضمانت داخل اور صاحب آوردہ کی تصدیق نہ ہو پیشگی ماہوار۔ کسی رخصت خواہ کو ایصال نہوگی۔ چونکہ جمعیت اضلاع سرکار عالی میں بھی تعینات ہے آئندہ بعض رخصت منظورہ پیشگی ماہوار کے ایصال کے موقع پر حسب مراتب مندرجہ صدر اضلاع میں بھی قبیل ہوتی رہے۔

صراحت گشتی مجریہ محکمہ نظم نشان واقع ۲۷۔ آبان ۱۳۱۵ مندرجہ فقرہ بالا کا اثر صرف ملازمان سراسری و عہدہ داران ذیلی کم موجب چاؤش نہ سو بیدار۔ جمعدار تک ہے۔ صا جہان آوردہ اور امتیازیوں کے تعلق نہیں ہے۔ (تجویز نظامت نظم مورخہ ۲۹۔ آذر ۱۳۱۵ الف)۔

۱۳۱۵ حیات نامہ پیش ہونے پر ماہوار نامہ رخصت ایصال ہو سکتی ہے۔

۱۳۱۵ ایصال ماہوار تکید بحالت رخصت اصل ملازم بشرکت بر آورد۔

۳۳۸۸  
مراسم خدی انوار نشان ۱۹  
گشتی نظم نشان ۲۹

۳۳۸۸  
مراسم خدی انوار نشان ۱۹  
مراسم نظم نشان جمعیت (۲۳۱۵)  
۲۷۔ آبان ۱۳۱۵ الف







حاصلیت { سرشتہ داران جمعیت آگاہ ہو جائیں۔ اکثر نماز زمان فوج  
شہر کی رہتے ہیں کہ رخصت سے حاضر ہونے کے بعد دو۔ دو۔ تین۔ تین  
ماہ تک ماہوار شریک برآورد ہو کے ملتی نہیں ہے۔ پس آئندہ سے  
تختجات رخصت وغیرہ بعد حاضری۔ رخصت یاب آوردہ و سرشتہ  
کے دساعت سے فوراً محکمہ میں داخل ہوا کریں۔ (۳ گشتی نظم جمعیت  
نشان واقع ۱۲ فروردی ۱۳۱۵ھ)

ماہوار زمانہ رخصت مثل ماہوار معمولی { ۱۵ رخصت کے بنا پر رخصت یاب کی  
بشرکت برآورد منظور ہو سکتی ہے۔ ماہوار برآوردین شریک نہ ہونے کی وجہ سے  
ایصال نہیں ہو سکتی ہے۔ جب رخصت یاب ختم میعاد رخصت پر حاضر  
ہونا ہے تو اسکے زمانہ رخصت کی ماہوار اوس مہینہ کی برآوردین شریک  
ہو سکتی ہے۔ جس میں وہ حاضر ہوا۔ اور وہی افسر اسکو منظور کر سکتا ہے جو  
برآورد کے منظوری کا اقتدار ہے ایسے معمولی شکل کے لئے کسی جدید  
منظوری کی ضرورت نہیں ہے۔

لش { ماہوار زمانہ رخصت پر بقایا کی تعریف صادق نہیں آسکتی۔

مراسلہ محکمہ فینانس نشان غورہ رجب ۱۳۱۵  
مراسلہ مشرقی تاج نشان ۲۵ بہمن ۱۳۱۵  
گشتی نظم نشان ۱۰۷۱ - افسر ارشد

نہج محکمہ فینانس کے مراسلہ میں باین الفاظ بقایا کی تعریف درج ہے (ہر ایک سلسلہ خرچ کے منقطع  
ہونے کے بعد بلا وجہ تاخیر فصل واقع ہو گیا۔ اوس زمانہ مجوزہ کے متعلق ایصال شدنی رقم باقی رہی ہوا۔ اسل  
محکمہ فینانس نشان واقع ۴ بہمن ۱۳۱۶ھ)

### مختصر

کسی ملازم نے مہر و آبان ۱۳۳۱ء میں دو ماہ کی رخصت حاصل کر کے  
آذر ۱۳۳۱ء میں رخصت سے واپس آیا ہو تو۔ آذر ۱۳۳۱ء کی ماہوار کے  
ساتھ تعلقداران اضلاع او سکی ماہوار زمانہ رخصت باہتہ مہر و آبان ۱۳۳۱ء  
منظور کر کے ایصال کر سکتے ہیں۔

مراسلہ قومی فوج ۱۳۳۱ء  
۱۳۳۱ء

ماہوار زمانہ رخصت بعد منظوری ۱۱۵۱  
موازنہ برآیند نہ ہوگی۔ اور نہ اسکا شمار بقایا  
موازنہ برآیند نہ ہوگی۔

میں ہوگا۔ چونکہ رخصت کی ماہوار معمولی ہے اسکے لئے تجدید منظوری کی  
ضرورت نہوگی۔ حسب مراسلہ فیئانش نشان (۱۱۵) مورخہ یکم رجب ۱۳۳۱ء  
کسی مانع کے منظور کجا سکتی ہے۔

ملازم منتقل ہونیکے قبل کے زمانہ کی رخصت بیماری کی

منظوری اور ماہوار کے ایصال ہونکی نظیر

جلد لکرم سوار آوردہ میسر علی بھدار کے پندرہ ماہ کی رخصت  
بیماری از دے ۱۳۳۱ء غایتہ آخر اسفندار ۱۳۳۱ء منظور طلبہ ملتوی

تھی۔ سوار مذکور۔ بشمول دوسرے سواروں کے صیغہ فوج سے خزانہ عامہ  
پر وظیفہ یا بون میں منتقل ہو گیا۔ سوار کے بیماری کا زمانہ جو قبل منتقلی علاقہ  
فوج سے متعلق تھا۔ اسکے لئے دفتر صدر محاسبی سے مہر ۱۳۱۹ء میں استخراج

کیا گیا کہ (بلحاظ تعلق علاقہ فوج سے سواری رخصت بیماری منظور کی جائے تو آپ کو اعتراض تو نہ ہوگا۔ ورنہ آپ کے دفتر سے اس زمانہ کی ماہوار بنظر تعلق وظیفہ یا بی سوار قابل منظوری ہوگی) صدر محاسبی سے بذریعہ مراسلہ نشان<sup>۲۸</sup> واقع ۲۵۔ مہر ۱۳۱۶ء جواب آیا کہ (رخصت مذکور منظور کرنے کیلئے معقول وجوہ پیش ہوئے ہین تو باظہار واقعات دفتر معتد انواج سے کارروائی کر کے منظور فرما سکتے ہین۔ اسین دفتر ہذا کو بلحاظ تعلق فوج کوئی عذر نہیں ہے) محکمہ نظم کے تحریک پر دفتر معتدی انواج سے بذریعہ مراسلہ نشان (۲۱۹) واقع ۲۳۔ دے ۱۳۱۶ء رخصت مذکور موضع نصف ماہوار بحکم نواب معین الملہام بہادر انواج سرکار عالی منظور ہوئی۔

اشناع رخصت رعایتی جوان کے فوت ہونے پر زمانہ

رخصت کی ماہوار نہ دلوائی کی نظیر

مصطفیٰ بن سید جوان عرب آورده محمد عبدالجبار صاحب جمودار۔ ایک سال کی رخصت رعایتی مع ماہوار پیشگی وداء ہاتھ دے وہیں ۱۳۱۶ء حاصل کر کے ۶ دے ۱۳۱۶ء کو رخصت بہر روانہ ہوا۔ اور ۲۔ خور واکو ۱۳۱۶ء کو فوت ہو گیا۔ صاحب آورده جوان کی (سے) ماہوار من ابتدا اسفندار نغایت اردی بہشت ۱۳۱۶ء واجب لایصال خیال کر کے منظوری کیلئے محکمہ نظم جمعیت کو لکھے۔ محکمہ نظم نے دفتر سرکار پر لکھا۔ وہاں بذریعہ مراسلہ

نشان (۲۰۱۷ء) مورخہ ۱۳۔ آبان ۱۳۳۶ھ کو جواب آیا کہ مبلغ (۲۵۰) ماہوار جو ان ایام کارگزاری کے نہیں۔ بلکہ دمانہ رخصت کی ہے۔ وہ بھی علاوہ ماہوار و مواہب کی ہے۔ کسی قاعدہ کے رو سے قابل ایصال نہیں۔ ایسی صورت میں مزید کاروائی بے ضرر ہے۔

جوان عرب کا ایک سال کی رخصت رعایتی پر جانا۔ اور  
 (یکمہ ۱۹ یوم) کے غیر حاضری کے بعد حاضر ہونا۔ اور مقامی  
 اعلیٰ افسرینے کو توالی صاحب بلدہ کے سفارش پر غیر حاضری  
 سرکار سے معاف ہو کے ملازمت میں شریک اور زمانہ  
 رخصت کی ماہوار پانچ لکھی نظیر

احمد بن سالم جد علی جوان ولایتی متعینہ کو توالی بلدہ ایک سال کی رخصت  
 رعایتی منظور کی جائیگا۔ نواب صدر المہام بہادر کو توالی حاصل کر کے ۱۱۔  
 اسفند ۱۳۳۶ھ سے عربستان چلا گیا۔ ۱۰۔ اسفند ۱۳۳۶ھ کو رخصت منظور کا  
 اختتام تھا۔ اور ۱۱۔ منہ کو جوان کی حاضری لازمی تھی۔ لیکن اوس نے ۲۹۔ فروری  
 ۱۳۳۶ھ کو بعد مرد و ایام (یکمہ ۱۹ یوم) حاضر ہوا۔ اور دیر سے حاضر ہوئی  
 وجہ جہاز کی سواری بدیر بھی پہونچنا ظاہر کیا۔ ان حالات کے نظر کرتے کو توالی  
 بلدہ نے دفتر سرکار پر باظہار واقعات غیر حاضری کی معافی کے لئے سفارش کئے  
 عائینہ نواب صدر المہام بہادر کو توالی کے منظوری سے بذریعہ مراسلہ محکمہ

مستند صاحب کو توالی نشان (۹۵۸) واقع ۲۲۔ مہر ۱۳۳۲ء غیر حاضری معاف ہو گئی  
جوان بدستور ملازمت میں شریک ہو گیا۔ اور زمانہ رخصت رعایتی کی سالم باہوار  
بھی حاصل کیا۔

### ملازم کی رخصت کا استحقاق بلحاظ شمار مدت ملازمت

ملازم کی رخصت کا استحقاق کس تاریخ سے ۱۵۲ کوئی شخص خواہ کمسن ہو یا جوان جب کہ  
شمار کیا جائے گا۔ ملازم ہو جائے اور ہر آدرود وغیرہ میں مستقل طور پر

اوس کا نام شریک رہے تو اوس کی ابتدائی ملازمت اوس تاریخ سے شمار کی جائے گی  
جس تاریخ وہ ملازم ہوا۔ اور رخصت کا شمار تاریخ تفر سے کیا جائے گا اور اوس  
تاریخ سے اوس کی ساریس شمار کیا جائے گی۔

### دستور العمل فوج کی تخصیص ملازمان فوج سے

جن ملازموں پر فوجی حیثیت صادق نہ آئے ۱۵۳ اس صیغہ کے افسران دفاتر ادراہل علم  
اس دستور العمل کے تابع نہ ہوں گے۔ جن کو کوئی فوجی عہدہ حاصل نہ ہو اور جن پر فوجی

حیثیت کی تعریف صادق نہ آتی ہو۔ اس دستور العمل سے مستفید ہونے کا حق  
نہ رکھیں گے بلکہ وہ اس دستور العمل کے تابع ہوں گے۔ جو عام ملازمین سرکاری کیلئے  
نافذ ہے۔

(۱) (تشریح) سررشتہ داروں کا عہدہ دستور العمل کے فقرہ (۳) میں درج  
ہونے سے اولیٰ پر فوجی عہدہ داروں کی تعریف صادق نہیں آ سکتی اور بھی

بل مستوی اخراج نشان ۱۰۔ ۱۳۳۲  
فی نظم نشان حیثیت (۱۲۸) ۹ شہر ریور لائٹ

۱۔ دستور العمل رخصت فوج بیتا عہدہ

رخصت بموجب فقرہ (۲۵) دستور العمل رخصت سول منظور ہوگی (مراسلہ مستحق  
انواج نشان (۲۱۱۵) علامہ ۱۳۱۵ھ)۔

(۲) لکشمی بیج جو متصدیان سررشتہ دآوردجات اندرون نفری مقرزین  
اون پر فوجی حیثیت کی تعریف صادق آتی ہے اور اس لحاظ سے وہ دستور العمل  
رخصت فوج بقاعده سے مستفید ہونگے برعکس ان کے جو متصدیان نفری  
مقررہ میں شامل نہیں ہیں وہ حسب فقرہ (۲۵) دستور العمل مذکور تابع دستور العمل  
سول رہینگے (مراسلہ دفتر فینانس نشان ۱۳۱۵ھ واقع ۲۵ خرداد ۱۳۲۵ھ و مراسلہ  
دفتر متدی انواج نشان (۷۲۳) واقع ۱۳۲۵ھ)۔

مراسلہ دفتر صلاحہ ہی نشان ۱۳۲۵ھ

استحقاق رخصت ملازمان تنخیف شدنی  
بعض جاہلادین جو تنخیف شدنی قرار  
دئے گئے ہیں اون پر جو لوگ اسوقت مامور ہیں  
ماورہ خدمات۔

اون کے ساتھ رخصت کے وہ تمام رعایتیں جسے ضابطہ اجازت دے مرغی  
رکھے جانا چاہئے۔

### رخصت اتفاقی کے متعلق

دستور العمل رخصت فوج

رخصت اتفاقی اور ادکی میعاد۔  
رخصت اتفاقی کا ہر ملازم فوج بقاعده  
مستحق ہوگا۔ جسکی منتہائے میعاد وقت واحد میں پندرہ روز اور سال تمام میں  
تیس روز سے زیادہ نہوگی اور بلا وضع ماہوار ملیگی۔

یادداشت { فوج بقاعده میں فقرہ (۷) دستور العمل رخصت فوج مالت



(۳ دن) کی رخصت اتفاقی دے جائیکا قاعدہ مقرر تھا۔ بعد انجواء مراسلہ محکمہ  
 فینانس نشان (۵۴) واقع ۲۶ مارچ ۱۳۳۲ء میں ملازمان سیول  
 (۱۵ دن) کی رخصت اتفاقی عطا کئے جائیکا رواج ہوا۔ اسکے بعد بواسطہ مراسلہ  
 محکمہ فینانس نشان مورخہ ۵۔ تیر ۱۳۳۲ء تصفیہ ہوا کہ (۱۵ دن) کی رخصت اتفاقی  
 کا تعلق اہل سیف سے متعلق نہیں ہے اس تصفیہ کے بعد فوج میں (۳ دن)  
 تمام سال میں بد فحاش رخصت اتفاقی دیجائیکا عمل جاری ہوا ہے۔

خدمت عوض کے رخصت اتفاقی کے متعلق (۱۵) خدمت عوض کو جو ایک سال سے کم یا  
 زائد مدت کے لئے مقرر ہوں رخصت اتفاقی ملے گی۔

طریقہ عمل منظوری رخصت اتفاقی۔ (۱۵) رخصت اتفاقی کے منظوری کا افسر  
 بالادست کو اختیار رہیگا۔ اس صریح ہدایت کے ساتھ کہ جو شرائط بذریعہ فرمان  
 خسروی مزیدہ ۲۰ جادی الاول ۱۳۳۲ء صادر ہوئے انکا پورا لحاظ رہے۔

(۱) وقت واحد میں پوری رخصت اتفاقی کسی کو نہ بچاے۔

(۲) جملہ ایام رخصت سال میں (۱۵ دن) ہوں۔

(۳) رخصت اتفاقی کے درمیان میں جو تعطیل واقع ہو وہ رخصت اتفاقی

میں محسوب کیجائے۔ سیول ملازموں کے فوری اور ناگہانی ضرورتوں کے

تکمیل کیلئے ضابطہ ملازمت میں جو دفعات (۱۴۵ و ۲۲۴) قائم ہیں

جو ملازم سیول ملازم کے متعلق ہیں۔ ۱۵ دن اہل سیف کے متعلق ہیں۔

ملاحظہ فرمائیں رخصت فوج بشمار  
 ملازمین فوجی نشان ۸۰ مورخہ ۱۳۳۲ء

نشی محکمہ فینانس نشان ۲۲ مورخہ  
 ۱۳۳۲ء

وہ بدستور قائم و نافذ اصل ہونگے۔

رخصت اتفاقی کس صورت میں نہ بجا لگی (۱۵۸) رخصت اتفاقی رخصت (خاص) یعنی رخصت استحقاقی کے سلسلہ میں نہیں حاصل کیا جاسکتی۔

### رخصت استحقاقی کے متعلق

رخصت استحقاقی نو ملازم کو دو سال کے (۱۵۹) جس ملازم کی مدت ملازمت دو سال سے کم ہو او سکور رخصت استحقاقی نہیں ملے گی۔ اندر نہ بجا لے گی۔

طریقہ حصول رخصت استحقاقی۔ (۱۶۰) رخصت استحقاقی بلا وضع ماہوار گیارہ ماہ کے ملازمت کے بعد ایک مہینہ کی۔ اور بائیس مہینہ کے ملازمت ختم ہونے کے بعد دو مہینہ کی۔ اور تیس مہینہ کی ملازمت پوری کرنے کے بعد تین مہینہ کی ملیگی۔ بشرطیکہ کارسرداری میں کوئی ہرج نہ ہو۔ تین مہینہ سے زیادہ اس قسم کی رخصت نہیں ملے گی۔

(۱) نوٹ { دو سال تک نو ملازم کو بموجب فقرہ (۵) دستور اصل رخصت حق رخصت استحقاقی حاصل نہیں ہوتا۔ رخصت استحقاقی کا حق بعد تکمیل مدت ملازمت دو سال آغاز ہوتا ہے۔ (بجویر نظامت نظم مرقوم ۲ فروری ۱۳۳۱ء) (۲) نوٹ { جس طرح کہ گیارہ ماہ کی مدت گزرنے کے بعد یک ماہ کی رخصت استحقاقی کا حق پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح گیارہ مہینہ کی جزو کی بات بھی بنیابست قاعدہ مذکور۔ استحقاق رخصت استحقاق پیدا ہوگا۔ مثلاً

زیر لیون اجلاس کوئی رخصت  
مراسلہ متحدہ کی خروج کوئی تھا  
گشتی نظم نظام ۲۶-۲۷

دستور اصل رخصت نوٹ

دستور ایضاً ۶۳۶  
مراسلہ دفتر فیاض نظام ۱۸

سائے پانچ ماہ کی کارگزاری کے بعد پندرہ یوم کی رخصت استحقاقی منظور ہو سکے گی (تجزیر نظامت مورخہ ۱۶۔ امر دواؤ ۱۳۱۲ھ)۔

(۳) نوٹ) اگر کوئی ملازم منجملہ رخصت استحقاقی تین ماہ کے دواہ کی رخصت حاصل کرے اسکے بعد دو چار ماہ کار گزار رہ کر بقیہ یکماہ کی رخصت سے استفادہ کرنا چاہے تو ایسی رخصت منظور ہو سکے گی۔ (تجزیر نظامت مورخہ ۱۶۔ امر دواؤ ۱۳۱۲ھ)۔

رخصت استحقاقی خدمت عرضیان ۱۶۱ خدمت عوضون کو (جو ایک سال سے زیادہ مدت کے واسطے مقرر ہوں) رخصت استحقاقی دیجا ئیگی۔ جو خدمت عوض ایک سال سے کم مدت کے لئے رکھا جائے ادسکو رخصت استحقاقی دیجا ئیگی اور نہ دوسرے قسم کی رخصت پانیر کا حق ہوگا۔

یادداشت) ایک سال سے کم کے ملازمت میں خدمت عوض کو رخصت استحقاقی کا حق پیدا نہیں ہوتا۔ خدمت عوض زیادہ از یک سال کیلئے یہ حکم مخصوص ہے۔ (مولف)

رخصت استحقاقی در نایاتی کا باہمی اتصال ۱۶۲ رخصت استحقاقی سے رخصت رعایتی متصل ہو تو رخصت ماقبل۔ رخصت محصلہ مابعد سے بدل جائیگی ملاحظہ ہو فقرہ (۱۸۲) دستور العمل رخصت فوج۔

نوٹ) ملازم فوج رخصت تیرت جکی تھرا دو چہ ماہ سے کم نہیں ہے حاصل

دلیل دستور العمل رخصت فوج: بقاعدہ  
ملاحظہ کافریاض نشان ۱۳۱۲ھ

دلیل دستور العمل فوج نشان ۱۳۱۲ھ  
پر ۱۳۱۲ھ

کرنیکے بعد چند روز حاضر ہو کر یعنی اندرون گیارہ ماہ رخصت استحقاق ۱۳ ماہ کا خواستگار ہو تو دنیا منافی ضابطہ ہے (مرسلہ فقہی افواج نشان ۱۳۹۹ و نشان ۱۹۱۹ اسفندار ۱۳۱۳ ف)۔

### رخصت رعایتی کے متعلق

۹ دستبرعمل رخصت فوج

۱۶۳ رخصت رعایتی کا استحقاق۔ رخصت رعایتی کسی ملازم کو جس نے چھ

برس کی مدت ملازمت بسر نہ کی ہو نہیں ملے گی۔

نک ایضاً

۱۶۴ رخصت رعایتی بلا وضع ماہوار اہل عرب رخصت رعایتی اور ادکی سیار۔

اور عجم کو ایک سال اور اہل ہند کو چھ مہینہ تک مل سکے گی۔ بشرطیکہ انہوں نے چھ برس مسلسل ملازمت کی ہو اور اس عرصہ میں رخصت استحقاق حاصل نہ کی ہو اور نیز کارسروکاری میں کوئی ہرج نہ ہو۔

نوٹ ۱۔ اہل ہند جملہ اکناف و اقطاع ممالک ہند کے باشندوں پر دال ہے اور ساکنین ممالک محمدوسہ سرکار عالی پر بھی حاوی ہے (تجویز نظامت مورخہ ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۱۳ ف)۔

۲۰۲۲  
مرسلہ فقہی افواج نشان ۲۰۲۲  
ایضاً نشان ۱۳۱۳ و ۱۳۱۴

۱۶۵ رخصت ذاتی مانع رخصت رعایتی رخصت ذاتی مانع رخصت رعایتی نہیں ہے۔

### رخصت ذاتی مانع رخصت رعایتی نہیں ہونے کی نظیر

(۱) عبداللہ خان با اسپ امتیازی سررشتہ راجہ ایسری پر شاہ ۶۔ آبان ۱۳۰۹ ف کو ملازم ہوئے اور تیرہ ۱۳۱۰ ف تک دو سال آٹھ مہینہ کی رخصت ذاتی حاصل

کر لئے پہ نظر ضرورت شادی دختر چھ مہینے کی رخصت رعایتی چاہئے پر  
 محکمہ نظم نے ذریعہ مراسلہ نشان<sup>۱۸۳۹</sup> واقع ۱۶۔ تیر ۱۳۱۵ فی دفتر سرکار پر لکھ دیا کہ  
 دستور اعلیٰ رخصت کے فقرہ (۱۰) کے رو سے اہل ہند کو چھ مہینے کی رخصت  
 رعایتی مل سیکے گی۔ بشرطیکہ ملازم چھ برس مسلسل ملازمت کی ہو اور اس عرصہ میں  
 رخصت استحقاقی حاصل نہ کی ہو۔ و نیز کار سرکاری میں کوئی ہرج واقع نہ ہو  
 جبکہ ملازم نے ذاتی رخصت حاصل کیا۔ اور ایام رخصت ذاتی میں حرم متوض  
 بھی کار گزار رہا ہو تو کیا وہ از روئے فقرہ مذکور بوجہ اسکے کہ چھ برس کی ملازمت  
 مسلسل اس پر واجب ہو کہ رخصت رعایتی نہیں مل سکے گی۔ یا بوجہ موجودگی  
 خدمت متوض ایام رخصت ذاتی میں اس کا بچہ یا حق ساقط نہ ہو گا دستور اعلیٰ  
 کے فقرہ (۱۰) میں صرف رخصت استحقاقی حاصل کرنا۔ مانع رخصت رعایتی ہو گا  
 یا رخصت ذاتی بھی مانع ہوگی) بذریعہ مراسلہ نشان<sup>۱۸۳۲</sup> واقع ۲۔ رامداد ۱۳۱۵  
 و تختہ رخصت نشان<sup>۱۸۳۹</sup> واقع ۸۔ شہر دیوبند علیجناب نواب معین المہام بہاؤ  
 افواج کے ملاحظہ سے چھ مہینے کی رخصت رعایتی منظور ہوئی۔

اور اسی طرح شیخ محمد بن احمد جد محمود جوان عرب آوروہ حبیب محمد مختار جہودار  
 سرشتہ تیجرا۱۳۱۵ فی مین پانچ مہینے کی رخصت ذاتی لیا تھا۔ بلال خان رخصت  
 ذاتی محصلہ کے نامبروہ ایک سال کی رخصت رعایتی بذریعہ تختہ رخصت  
 نشان<sup>۱۸۳۹</sup> واقع ۱۰۔ دے ۱۳۱۸ فی علیجناب نواب معین المہام بہادر افواج کے

پیشی سے منظور ہوئی۔

## رخصت رعایتی بہ تفصیل استفادہ کرنے کی نظیرین

(۱) عمر بن بوکرہ جو ان عرب آوردہ حبیب محمد محضار جمدار سررشتہ تہجرائے کی رخصت رعایتی یک سال ۱۳۱۵ھ میں منظور ہوئی۔ جو ان منجملہ رخصت منظورہ کے (۲ ماہ) کی رخصت کا استفادہ کیا بقیہ (۱۰ ماہ) کی رخصت کو منسوخ کرایا۔ ۱۳۱۶ھ میں جو ان رخصت منسوخ شدہ کا طالب ہوا۔ سررشتہ کی فشارش پر محکمہ نظم نے توسط مراسلہ نشان مورخہ ۲۲۔ شہر پور ۱۳۱۵ھ محکمہ معتمدی افواج پر لکھا کہ (تا وقتیکہ مدت شش سال ختم نہ ہوا۔ اور رخصت خواہ مسلسل راتنی مدت کی نو کری نہ ادا کرے رخصت رعایتی کا مستحق نہیں ہو سکتا۔ ورنہ دو سر مستحقین کی رخصت پر اثر پڑیگا) دفتر معتمدی افواج سے بذریعہ مراسلہ نشان (۱۱/۲۴) واقع ۱۰۔ آبان ۱۳۱۵ھ بمنظوری نواب معین المہام بہادر افواج حکم آیا کہ (قانون رخصت فوج ببقاعدہ جو منظورہ سرکار ہے اوسمین تو اسکی تشریح نہیں ہے کہ اگر کوئی شخص رعایتی رخصت حاصل کرے اور قبل از ختم رخصت واپس آجائے تو وہ بقیہ رخصت سے مستفید ہو سکتا ہے یا نہیں۔ لیکن فوج یا قاعدہ میں یہہر دستور ہے کہ اگر کوئی شخص فرلو جاوے اور کچھ روز قبل ختم رخصت سے واپس آجائے تو وہ بقایا آیام رخصت کو پہر شمار کر کے کام میں نہیں لاسکتا لیکن بعض اوقات رخصت حاصل کرنے بلکہ چند روز اوس سے مستفید

ہونے کے بعد کچھ ایسی ضرورتیں لاحق ہو جاتے ہیں کہ رخصت خواہ کو کچھ  
خرصہ تک اسے ملتوی کرنا پڑتا ہے تو ایسی حالت میں بقایا رخصت کی  
منظوری ہونا مناسب ہے لہذا اس ماہ رخصت مستدعیہ عمر بن بو بکر جوان  
ولایتی منظور کجاتی ہے) اسکا تین دنہی دفتر صدر محاسبی پر روانہ ہوا ہے۔

(۲) اسی طرح نواب شمشیر یادر خٹک بہادر جمہدار کی (رخصت رعایتی  
کیاں) عالیجناب نواب صدر المہام بہادر افواج کے پیشی سے بذریعہ  
تختہ رخصت نشان<sup>۱۱۱</sup> واقع ۲۰ مارچ ۱۳۳۳ء میں منظور ہوئی تھی۔ جمہدار منجملہ  
رخصت منظورہ کے (۴ ماہ) کی رخصت کا استفادہ کرے اور تختہ (۸ ماہ)  
کی رخصت محفوظ کرانا چاہیے اور اسکے تائید میں مراسلہ معتمدی افواج نشان<sup>۱۱۱</sup>  
واقع ۱۰ آبان ۱۳۱۵ء کی نظیر پیش کئے محکمہ نظم نے دفتر معتمدی افواج پر  
توسلہ مراسلہ نشان<sup>۱۱۱</sup> واقع ۲۸ فروردی ۱۳۳۳ء میں باظہار واقعات لکھا کہ  
جمہدار کی استدعا ایک حد تک واجبی معلوم ہوتی ہے لہذا بقیہ رخصت  
منظورہ (۸ ماہ) آئندہ کے لئے محفوظ رکھی جائے تو مناسب ہے دفتر  
موصوفہ سے بواسطہ مراسلہ نشان<sup>۱۱۱</sup> مورخہ ۱۸ مارچ ۱۳۳۳ء میں جواب آیا کہ  
(مراسلہ نشان<sup>۱۱۱</sup> واقع ۱۰ آبان ۱۳۱۵ء سے یہاں استنباط نہیں ہوتا کہ رخصت  
کی رخصت محفوظ رکھی گئی ہے البتہ جمہدار رخصت سے استفادہ کیا  
جائے بقیہ رخصت کے متعلق پہرہ تحریک ہو نیکی بنا پر دفتر ہذا سے

منظوری دی گئی ہے۔ اگر جمہدار صاحب کو ضرورت رخصت ہو تو وہ بروقت درخواست پیش کر سکتے ہیں۔

### (۳) مولد جوان کو رخصت رعایتی یکسالہ دیجاٹکی نظیر

محمد بن عبداللہ مولد جوان (ملازم قدیم جسکی تاریخ چہرہ نویسی ۱۰۔۱۔۱۲۹۸ھ فی ہے) بضروریات ذاتی برعرب کو جانے کے لئے ایک سال کی رخصت رعایتی چاہا۔ محمد عبداللہ صاحب جمہدار رخصت کے سختی محکمہ نظم جمعیت میں پہنچائے محکمہ نظم نے بدرجہ رائے منظوری محکمہ معتمدی افواج پر روانہ کیا وہاں سے بمظوری عالیجناب نواب صدرالمہام بہادر افواج حکم آیا کہ (دستور اعلیٰ رخصت کے فقرہ (۱۰) میں) صاف طور پر یہ لکھا گیا ہے کہ رخصت رعایتی بلا وضع تنخواہ اہل عرب و عجم کو ایک سال کی دیجائے گی رخصت خواہ۔ جوان مولد اوراد کی پیدائش یہیں کی ہے اگرچہ کاباپ ملک عرب کا باشندہ تھا۔ لیکن فقرہ مذکور میں اہل عرب و عجم ہونے کی شرط لگائی گئی ہے ایسی صورت میں وہ لوگ جو ملک ہند کے پیدا شدہ ہیں رخصت رعایتی یکسال سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے (مراسلہ معتمد افواج نشان ۱۳۳۲ھ مورخہ ۱۳۔ ۱۳۳۲ھ استفسار ۱۳۳۲ھ فی)۔

رخصت ج مانع رخصت رعایتی ہے۔ (۱۶۶) رخصت ج مانع رخصت رعایتی

ہے۔



مراسلہ مفتوی افواج نشان ۱۹۔ ۱۳۱۲ھ  
دراسلہ نظم نشان ۲۰ ذی القعدہ ۱۳۱۲ھ

تایخ واپسی سے رخصت رعایتی کا نیا (۱۶۷) ملازم رخصت یا برعایتی کے نسبت  
حق شمار کرنا۔

شمار کرنا واجب ہے۔

### رخصت بیماری کے قواعد

رخصت بیماری ہر ملازم لے سکتا ہے (۱۶۸) رخصت بیماری ہر ملازم کو بلا لحاظ

۱۔ دستور اصل رخصت نوحہ قواعد

مدت ملازمت مل سکتی ہے۔

۲۔ ارضاء

رخصت بیماری کی مدت۔ (۱۶۹) رخصت بیماری بوضع نصف ماہوار

پندرہ ماہ تک اور بعد انقضاء پندرہ ماہ راہ پندرہ ماہ تک بوضع سترہ رجب  
ماہوار۔ اور بعد منتقصی ہوئے تیس مہینہ کے اور چہر مہینہ کی بوضع سالم ماہوار  
مل سکے گی۔ بشرطیکہ طبیب سرکاری کا صداقت نامہ پیش ہو۔ اور جہاں  
سرکاری طبیب نہیں ہے ایسے طبیب کا جس کا پیشہ طبابت ہو۔ اور وہ  
طبیب شخص رخصت خواہ کا معالج بھی ہو۔ اس سے زیادہ کسی کو رخصت  
بیماری نہیں مل سکے گی۔

(تشریح) رخصت بیماری کے زمانہ میں بروے فقہ لمحۃ بالانصف

ماہوار اصل ملازم کو ایصال ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں پندرہ مہینہ کی رخصت  
بیماری کے بعد بصورت ہرج کار دو ٹولٹ ماہوار پر خدمت عرض مقرر ہو سکتا ہے  
(مراسلہ دفتر مفتوی افواج نشان واقع ۱۸ جون ۱۳۱۲ھ)۔

۱۱ دستور العمل رخصت ہوگی

رخصتوں کے باہمی انصال کے قواعد۔

انصال جائز ہوگا۔ اور باقی کسی قسم کی رخصت متصل نہ ہوگی۔ بلکہ متقدم متاخر میں منضم ہو جائیگی۔

۱۲ رخصت ہونے پر فوج نشان ہونا  
۱۳ رخصت ہونے پر فوج نشان ہونا  
۱۴ رخصت ہونے پر فوج نشان ہونا

۱۱ رخصت بیماری کے لئے صداقت نامہ

صداقت نامہ کے متعلق ضروری ہدایت  
ضرور ہے۔ بدون تصدیق طبیب سرکاری دواخانہ نظم جمعیت صداقت نامہ جات غیر ملازم سرکاری جائز تصور نہ کئے جائیں گے۔ اگر غیر متعلق دواخانہ سرکاری کا صداقت نامہ بغرض محال پیش ہو تو طبیب متعلق سے دیے صداقت نامہ کی تصدیق ہو کرے اور اس پر اچھی نگرانی رہے۔

۱۵ رخصت ہونے پر فوج نشان ہونا  
۱۶ رخصت ہونے پر فوج نشان ہونا  
۱۷ رخصت ہونے پر فوج نشان ہونا

۱۲ بیماری کی اطلاع افسر متعلق یا افسر مقامی  
صاحب آمدہ یا عہدہ دار مقامی کو اپنی بیماری کی کو دینا۔

تحریری اطلاع دے اگر انکی بیماری ایک ہفتہ سے متجاوز ہو جائے تو چار روز کے عرصہ میں طبی صداقت نامہ باضابطہ پیش کر دے تجاوز مدت کے بعد اگر صداقت نامہ پیش ہوگا تو اس پر کوئی لحاظ نہیں کیا جائے گا۔ اور وجہ خلاف درزی اس قاعدہ کے مدت غیر حاضری کے لحاظ سے وضاحت غیر حاضری یا جہانہ یا برطرفی کی سراحب روٹا دوسجائیگی۔

۱۸ رخصت ہونے پر فوج نشان ہونا  
۱۹ رخصت ہونے پر فوج نشان ہونا  
۲۰ رخصت ہونے پر فوج نشان ہونا

۱۳ راجع ملازمہ مرض بدواخانہ نظم جمعیت  
۱۴ ملازم رکاب دہلہ، بیمار ہو جائے اوکو

شفاخانہ نظم جمعیت میں بغرض علاج رجوع کریں۔ اور جو مریض اپنی بیماری کی

صداقت کرانا چاہیے وہ بار جاع دوا خانہ نظم جمعیت تصدیق کرایا کرے۔ اور  
 رخصت بیماری کے واسطے صداقت نامہ طبیب دوا خانہ نظم جمعیت حاصل کیا کرے  
 افسران فوج اور سررشتہ داران جمعیت انکے رجوع کرانے میں پوری نگرانی رکھیں۔  
**ہدایت** جو ملازم فوج شفا خانہ نظم جمعیت میں بلا واسطہ صاحب آوردہ  
 رجوع اور محض طبیب کو اطلاع دیکر بغیر حصول منظور رخصت تبدیل آب ہوا کے  
 غرض سے دور دراز مقام پر چلے جائے تو اس کے نسبت بلا کسی رعایت کے  
 غیر حاضری کا عمل ہوا کرے گا (گنتی نظم نشان داتہ ۱۵ آرڈر ۳۲۳ الف)۔

میعین ملازموں کو دوسرے دوا خانہ میں **ملا** ملازمان فوج مقیم رکاب سے کوئی بیماری ہو تو  
 رجوع کرانے کا طریقہ۔ نظم جمعیت کے دوا خانہ میں رجوع ہوا کرے۔

طبیب دوا خانہ موصوفہ کے صداقت نامہ پر رخصت بیماری وغیرہ کا عمل ہوا کرے گا  
 جن ملازمان فوج کے لئے یہ لحاظ شدت مرض۔ طبیب نظم جمعیت دوسرے  
 دوا خانہ میں علاج کی ضرورت مناسب خیال کریں گے اس کو صداقت نامہ دہان کے  
 علاج کرانے کی اجازت کا دیا کریں گے اگر کوئی شخص بلا رجوع دوا خانہ نظم جمعیت  
 کسی دوسرے طبیب کا صداقت نامہ رخصت بیماری کے لئے پیش کرے تو ہرگز  
 قابل لحاظ نہ ہوگا۔

ملازمان فوج تعینہ اضلاع کو لازم ہے کہ جس مستقر اور مقام تعیناتی پر سرکاری طبیب  
 اور دوا خانہ نہ ہو۔ بیماری رخصت کے لئے اس کا صداقت نامہ لین اور پیش کریں

۱۔ ملازمین فوج نشان ۲۳ صفحہ ۳۴  
 ۲۔ نظم نشان ۱۰ جلد اول صفحہ ۳۱  
 ۳۔ ملازمین فوج نشان ۱۲ صفحہ ۳۴  
 ۴۔ نظم نشان ۱۲ جلد اول صفحہ ۳۱  
 ۵۔ نظم نشان ۱۲ جلد اول صفحہ ۳۱

طیب سرکاری مقیم مستقر جس ملازم فوج کو دوسرے دواخانہ کے علاج کی ضرورت مناسب خیال کرے اوکو دواخانہ علاج کرنے کی اجازت کے لئے صداقت نامہ دینگے۔ جب تک ایسے صداقت نامہ رخصت بیماری کے لئے پیش نہ ہوں کسی ملازم فوج کی رخصت بیماری منظور نہ ہوگی۔ صاحبان آوردہ۔ اور منتظران جمعیت اصرار اپنے علاقہ کے پاہ کو بخوبی حکم سے آگاہ کر دیں۔ اور خود بھی اس گشت کے مضمون کی پوری نگرانی اور پابندی کریں کہ آئندہ اس کے برخلاف درخواست پیش ہوگی تو منظور نہ ہوگی۔ اور یہ بھی لازم ہے کہ منتظم جمعیت نگرانی اور تنقیح کیا کرے کہ دراصل مریض دواخانہ میں رجوع ہے یا نہیں صرف صداقت نامہ حاصل کر کے منتظر دور رہنے کی صورت میں صداقت نامہ مستند نہ ہوگا۔

مریض خواہ ڈاکٹر سرکاری کے پاس رجوع ہو یا طیب یونانی کے یہاں ہر وہ جا کے صداقت نامہ حاجات لایق منظوری ہیں۔ اگر ملازم فوج کسی ایسے مقام پر بیمار ہو جائے جو جاگیر سے متعلق ہو اور علاج بھی وہیں رہتا ہو تو ایسے صداقت نامہ پر علاقہ جاگیر کے عہدہ دار کی تصدیق معتبر سمجھی جائے۔ بشرطیکہ وہ عہدہ دار نائب سے کم مرتبہ کا نہ ہو۔

(۱) مضامین بالا کے تائید میں محکمہ نظم جمعیت سے ناظم طبابت ممالک محروسہ سرکار عالی کو بذریعہ مراسلہ نشان واقع ۲۲ اردی بہشت ۱۳۱۹ء لکھا گیا کہ آئندہ کوئی ملازم فوج کسی سرکاری دواخانہ میں بلا توسط طیب علاقہ نظم جمعیت رجوع

ہونا چاہئے تو اوسکوہ لین اور نہ کسی کو صداقت نامہ بیماری دین۔ کیونکہ ملازمین فوج بیماری کے بہانہ سے کسی ایک ڈاکٹر خانہ کا صداقت نامہ پیش کرتے ہیں اور عرصہ تک اپنی نوکری میں غیر حاضر رہتے ہیں اسلئے جمیع اطباء سرکاری کو ہڈا ہوتا ملازمان فوج کا طرز علی جو خلاف اصول درنخل انتظام ہے مسرود ہو جا۔

(۲) امدادی کے ٹینٹے کے ذریعہ کمانڈر صاحب افواج باقاعدہ سرکاری کو اطلاع دیکھی کہ ملازمان نظم جمعیت متعینہ رکاب (بلدہ) صداقت نامہ۔ اکثر فورتمہ انفنٹری کے ڈویسز اور ڈاکٹر پلٹن صرف خاص۔ اور ڈاکٹر پرس باڑی گارڈ سے حاصل کر کے پیش کرتے ہیں۔ جب نظم جمعیت کے علاقہ میں ڈاکٹر خانہ موجود ہے تو نظم جمعیت کے ملازموں کو وہاں رجوع دواخانہ کریں ۽ صداقت نامہ یا کریں اپنے علاقہ کے ڈاکٹر دن اور ڈویسز کو ہدایت فرمائی۔

(۳) اور اسکے مثلث کے ذریعہ محکمہ مہتمی عدالت کو توالی داور عامہ کو توجہ دلائی گئی کہ حکمائے یونانی بلدہ و اضلاع کو منشا وراسلہ محکمہ سے آگاہ فرمائی کہ کسی ملازم نظم جمعیت کو جب تک طبیب نظم جمعیت یا ڈاکٹر مستقر ضلع اون کو دواخانہ میں رجوع ہونے کے لئے نہ بھیجیں صداقت نامہ بیماری نہ دیا کریں۔

(۴) اور اسکے راج کے ذریعہ جمیع صاحبان آوردہ اور سرشتہ داران جمعیت اعلیٰ تعلقہ داران اضلاع کو اطلاع دیکھی ہے اور جمعیت رکاب (بلدہ) اور متعینہ اضلاع کے لئے صراحت کر دی گئی ہے کہ ملازمان رکاب و اضلاع باوجود بلدہ میں

دوا خانہ نظم اور اضلاع و تعلقات کے مستقر پر دوا خانے اور اہلکار سرکاری ہونیکے اپنے مقام متعینہ سے دوسرے قصبوں میں جا کر غیر حاضری کے بعد رحمت بیماری کے جیلہ سے ملکی حکیم کے صداقت نامے پیش کیا کرتے ہیں۔ چونکہ تخفیف کی وجہ نوج گھٹ گئی ہے نو کرکون کے لئے جوانوں کی قلت ہے اور اکثر اضلاع سے نوکایت پیش ہوتی ہے لہذا ایسے جیلہ جو اور بہانہ ساز اشخاص کے اس طرز عمل کا انفرادہ و ردہ ہے اور اضلاع میں جس مستقر اور مقام ثنائی پر سرکاری طبیب اور دوا خانہ ہو رحمت بیماری کے لئے ادکا صداقت نامہ پیش کیا کریں اور مشطہ جمعیت اور عہدہ داران مال اپنے علاقہ کے متعینہ جوانوں کو بخوبی اس حکم سے آگاہ کر دیں اور خود بھی اس گشتی کے مضمون کی پوری توجہ و نگرانی کے ساتھ پابندی کریں۔ اور یہہ امر زیادہ ملحوظ رہے کہ کسی تختمہ رحمت کیساتھ بغیر صداقت نامہ دوا خانہ سرکاری حکیم ملکی کا صداقت نامہ وصول ہو تو رحمت منظور نہ ہوگی۔ بلکہ برخلاف عمل ہونیکے نسبت حب قاعدہ دریافت اور تجویز ہوگی امید کہ اول تعلقداران اضلاع اسکے پابندی کے لئے منتظران اضلاع کو بخوبی تاکید فرمائیے اور خود بھی اسکی نگرانی فرمائیے۔

(۵) اسکی ایک نقل اطلاع دفتر متدی انوار پر روانہ ہوئی۔

حوظ { محکمہ نظامت طبابت سکڑ عالی نے محکمہ نظم جمعیت کو بذریعہ مراسلہ نشان واقع ۳۵ درجہ ۳۵ لکھا کہ جو مریض دوا خانہ کے قریب تھا ہو دوا خانہ

مذکور میں رجوع ہو کر وقتاً فوقتاً علاج کر سکتا ہے کیونکہ دوا خانہ نظم فاصلہ پر ہونے سے ایسے مریض دوا خانہ مذکور میں رجوع ہونا باعث تکلیف مریض ہے اس بارہ میں آپ کی کیا رائے ہے۔

حکمہ نظم جمعیت سے جواب ادا ہوا کہ جو مریض ایسے ہوں کہ نقل و حرکت سے عاری ہوں اور نکال علاج اور نگرانی ضرور ہونی چاہئے۔ حکمہ کو اجازت دینے میں دریغ نہ ہو گا بلاشبہ ایسے مریض کو دوا خانہ میں رکھ کر علاج کر سکتے ہیں صرف معمولی بیماری یا رخصت کے بہانہ سے جو لوگ گہر بیٹھ کر صداقت نامہ پیش کر دیتے ہیں ان کے استدعا کے لئے گشتی شایع کی گئی (مرسلہ نظم نشان ۲۰ دئے ۱۳۳۲ء)۔

مرسلہ نظم جمعیت نشان ۲۰۔ آبان ۱۳۳۹ء

صداقت نامہ لفظ خانہ نظم پر نظامت کی تصدیق  
دوا خانہ نظم جمعیت میں رجوع ہو کر صداقت نامہ چاہے یا کسی طبیب سرکاری کا صداقت نامہ تصدیق کے لئے پیش کرے۔ ایسے مریض کو جو صداقت نامہ شفا خانہ نظم جمعیت سے دیا جاتا ہے یا تصدیق کیجاتی ہے از کمومہ صداقت نامہ شفا خانہ نظم سے ناظم کے اجلاس پر شفا خانہ کے چپراسی ہمراہ پیچید یا کریں کہ ناظم بھی ان کی حالت بیماری و وضع کو معاینہ کر کے اس صداقت نامہ پر تصدیق و مستخط کیا کرے گا تا آئندہ جیلہ جو سپاہی بعد از بیماری خانہ نشین رہ کر مفت ماہوارہ پایا کریں۔

صداقت نامہ کی کو وقت ضرورت ہوگی۔ لازم رخصت یا ب کی غیر حاضری میں سفر

مرسلہ نظم جمعیت نشان ۲۰۔ آبان ۱۳۳۹ء

بوجہ لمحق بیمار می بمقدار دو چار روز واقع ہو تو ایسی غیر حاضری کیلئے صداقتنامہ  
طبییب ضرور نہیں ہے بلکہ ناظم محکمہ کی اسے پر معاف ہوا کرے گی۔

دوائی صدقہ نامہ ہمارہ تختہ نصرت | رخصت بیماری کے تختہ کے ہمراہ صدقہ نامہ  
طبییب سرکاری بال التزام روانہ ہوا کرے۔

عظیم گھوڑے کی رخصت کے متعلق۔ **فصل گہوڑے کی بیماری کی وہی حالت ہے**  
جو بار گیر کی اگر گھوڑا نوکری سرکاری نہ کر کے یا معالجہ کے غرض سے مقام  
تعمیناتی پر نہ رہے تو اجازت اور مہلت لینا ضرور ہے ایسی صورتیں اس  
بار گیر دونوں کی ماہوار حسب ضابطہ ایصال ہو سکتی ہے۔ عہدہ داران سرکار  
کو جس حد تک عطاء اجازت و مہلت کا اختیار حاصل ہے وہ اپنے  
اختیار سے حسب ضابطہ بقید مدت اجازت دیکتے ہیں اور ماہوار بھی ایصال  
کر سکتے ہیں۔

رخصت دوانی یعنی خانگی کے متعلق

رضعت ذاتی کی تعریف و مدت۔ | ۱۹۷۱ | رضعت ذاتی ہر شخص کو جو اپنے خانگی ضرورتوں کے لحاظ سے خدمت عوض پر چلتا ہو تین سال تک بوضع سالم ہوا مل سکے گی۔ بعد تین سال کے اگر رضعت یاب حاضر نہ ہوگا تو اس کا نام منہا کیا جائے گا۔

نہ خدمت عوض کے نگر کے قواعد (۱۱۹) سے (۱۳۱) تک اس مجلہ میں درج ہیں معاینہ ہوں۔

مراسله تقدیمی انوار کفایت ۲۰۰۳  
گنجینه نظم نشان ۲۱ شهریور ۱۳۸۲

قلمی مراسلہ مقتدی، فوج نشان ۱۱-۱۱-۱۱  
 مراسلہ ایضاً نشان ۱۲-۱۲-۱۲  
 مراسلہ نظم نشان ۱۳-۱۳-۱۳

والله اعلم بالصواب  
مراجعة المحكم في مسائل فقهنا  
٦٣٣٢  
١٣١٠ هـ



تشریح) رخصت ذاتی اور خانگی کا مفہوم واحد ہے (زروریہ پیش اجلاس کونسل  
نشان ۲۵۷ مورخہ یکم مہر ۱۳۱۳ھ و مراسلہ مقتدی افواج نشان ۱۹۱۳۱۳  
و گشتی نظم جمعیت نشان ۲۶ دے ۱۳۱۳ھ)۔

استحقاق رخصت ذاتی۔  
۱۔ رخصت ذاتی تو ملازم کو جس نے دو برس کی  
مدت ملازمت میں بسر کی ہو۔ نہیں ملے گی۔

۲۔ رخصت ذاتی کا اثر۔  
۱۔ رخصت ذاتی کی انتہائی مقدار (۳ سال)

حسب دستور العمل رخصت فوج محدود ہو چکی ہے۔ اگر کسی ملازم نے قبل نفاذ  
دستور العمل رخصت فوج رخصت ذاتی حاصل کرنی ہو تو ایسی رخصت بھی  
مندرجہ دستور العمل کی مدت میں محسوب آدگی یعنی کسی حال میں کل مدت ملازمت  
(۳ سال) سے زیادہ رخصت ذاتی نہ دیا جائیگی۔

۳۔ رخصت ذاتی و بیماری کا باہمی اتصال۔  
۱۔ رخصت بیماری اور رخصت ذاتی میں  
اتصال جائز ہوگا۔ اور باقی کسی قسم کی رخصت متصل نہ ہوگی۔ بلکہ متقدم۔ متاخر  
میں منقسم ہو جائے گی۔

رخصت ذاتی کے متصل رخصت بیماری منظور ہونے کی نظیر

نواب شمشیر نواز جنگ بہادر (۲ سال ۴ ماہ) کی رخصت حاصل کئے تھے۔ پیشگاہ  
حضور اقدس مدظلہم العالی سے ابتدائی (۱۶ ماہ) کی رخصت خانگی یعنی ذاتی بوضع  
حاکم ماہوار۔ بعد کی یکساں رخصت بیماری کی بابت نصف ماہوار کے ایصال کا

دستور العمل رخصت فوج بنیاداً

مراسلہ مقتدی افواج نشان ۱۹۱۳۱۳

دستور العمل رخصت فوج بنیاداً

حکم شرفصدور ہوا ہے۔ (فرمان اقدس مزینہ ۴ ماہ رجب ۱۳۴۶ھ و مراسلہ معتمدی  
انوار نشان مورخہ ۲۷ اسفند ۱۳۳۳ھ)۔

بعد ا کے بعد ا صاحب نے جو رخصت ذاتی لئے تھے۔ اور کے نسبت بواسطہ  
فرمان اقدس مزینہ ۲۹ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ یہ حکم شرفصدور لایا کہ اور کے خدمت عوض  
کو سالم تنخواہ ایصال کرنے کے نسبت کونسل کی رائے مناسب ہے جسبہ  
ججہدار شمشیر نواز خٹک کے زمانہ رخصت میں اور کے خدمت عوض کو بشروط  
مجوزہ محکمہ فینانس سالم تنخواہ ایصال کیجاسے (مراسلہ فینانس نشان ۹۹۳  
۹۹۴)۔ امر داد ۳۹۰۹ اف و مراسلہ معتمدی انوار نشان واقع ۲۱۔ امر داد ۳۳۹۰ اف)۔

### رخصت سفر حج و زیارات کے متعلق

رخصت سفر حج۔ ۱۸۳۳ رخصت سفر حج نو ملازم کو جس نے دو برس کی  
مدت ملازمت میں بسر نہ کی ہو نہیں ملے گی۔

دستور العمل رخصت فوج بیٹا

۱۔ خواہ فوج بیقاعدہ ہو خواہ باقاعدہ خواہ کو قومی ہو یا ملازمان سیول۔ انکی رخصتوں کے اقام بناسبت حالات  
علحدہ علحدہ ہیں جنکی تعداد (۱۵) ہے۔ ان میں سے (۷) قسم کی رخصت فوج بیقاعدہ سے متعلق ہے انکی تفصیل  
جموعہ ہذا کے فقرہ (۷) میں بتلائی گئی ہے۔  
۲۔ خواہ فوج بیقاعدہ کے سرکار عالی کے دوسرے علاقوں میں رخصت حج بیت اللہ شریف اور زیارات مقامات متبرکہ  
سیلے کوئی قسم رخصت محض و معین نہیں ہے اسی وجہ کے نظر کرتے ضابطہ ملازمت سیول میں رخصت خاص  
نعت میں برو فرمان خسروی (۶) مہینہ کی رخصت خاص ملازم کو دے جائیگا قاعدہ قرار دیا گیا ہے۔  
۳۔ فوج بیقاعدہ میں پہلے سے قسم رخصت حج زیارات مقامات متبرکہ اہل اسلام متبر و مروج ہے لہذا حج بیقاعدہ  
قواعد رخصت میں فرمان مصدرہ کے حوالہ سے اس رخصت کے قواعد و منظوری کے اقتدار کا اندراج عمل میں  
آیا مبداء نہا۔ وضع الشی علی محلہ (مولف)

۱۳۳ دستوری رخصت فیج بیفاعدہ  
مرسلہ حکم فیئائش نشان ۱۳۳۹ م  
۲۱-۲۰ آذر ۱۳۳۹ م سوسر دفتر  
صدر محاسبی دستوری افواج۔

۱۸۴ ج بیت اللہ شریف زیارت ہاء متبرکہ

رخصت سفر ج کی مدت۔

اہل اسلام کے لئے چھ مہینہ کی رخصت بلا وضع ماہوار و بچائیگی بشرطیکہ کارسکاری میں ہرج نہ ہو۔ اور جس کے لئے خاص وجہ سے اسکا بالادست عہدہ دار سفارش کرے۔

(۱) لشکر بیج { زیارت ہاء متبرکہ سے وہ زیارات مراد ہیں۔ جو خارج از ملک ہندوستان فاصلہ بعیدہ پر واقع ہیں۔ مثلاً بغداد شریف۔ کربلائے معلی وغیرہ۔

زیارت ہاء واقع ہندوستان یا ملک محروسہ سرکار عالی۔ اس میں داخل نہیں ہیں اور تمام مدت ملازمت میں ملازم کو ایک بار ایسی رخصت ملے گی (۱) مرسلہ حکم فیئائش نشان ۸۔ مہر ۱۳۳۹ (ف)۔

(۲) لشکر بیج { سفر ج زیارت مدینہ منورہ زاد ہا اللہ شرفاً و تعظیماً پر حاوی ہے۔ (ف) ایضاً۔

۱۸۵ عطاے رخصت مقامات زیارت ہاء سفر زیارت ہاء متبرکہ کیلئے قدامت وغیرہ متبرکہ کے لئے (قدامت وغیرہ کی شرط لازم نہیں ہے۔ کی شرط لازم نہیں ہے۔

آسکتی) البتہ یہہ دیکھنا چاہئے کہ رخصت خواہ کے روانگی سے اوئے خدمت سرکاری میں اور اوس کے فرائض منصبی میں کوئی ہرج نہ ہو نہین آتا۔ اگر استفادہ رخصت رخصت خواہ سے سرکاری کام میں کوئی ہرج نہین ہے تو رخصت دیجائے والا فلا۔

تظاہر معاملہ رخصت سفر ج زیارت ہاء متبرکہ

(۱) نظیر منظوری رخصت ذاتی متصل رخصت سفر حج۔

رخصت سفر حج کے حاصل کرنے کے بعد رخصت ذاتی کی استدعاء پیش ہوگی۔ رخصت ماقبل۔ بعد میں ضم کر دی گئی۔ یعنی کارروائی رخصت علی بن راشد۔ جو ان عرب آورہ محمد فضل رسول خان۔ سرشتہ شجر اے مین (مراسلہ معتدی افواج نشان سورہ ۲۴۳۸) پیر ۱۳۱۵ء آیا ہے۔

(۲) نظیر رخصت سفر حج متبدل رخصت استحقاقی۔

رخصت زیار تہائے متبرکہ ۱۲ ماہ حاصل کرنیکے بعد۔ دو ماہ چار روز استفادہ کر کے بقیہ رخصت منوع کر دی گئی۔ اور رخصت محصلہ رخصت استحقاقی سے بدلہ لی گئی۔ یعنی کارروائی رخصت محصلہ منظم کارخانہ نواب لاہور نواز خنگ مین (مراسلہ دفتر معتدی افواج نشان سورہ ۲۴۳۸) آذر ۱۳۱۵ء آیا ہے۔

(۳) نظیر رخصت حج کیساتھ رخصت عایتی کا لاحق ہونے کے پورے یک سال کی رخصت منظور ہونا۔

مساعدا بن احمد عبداللہ صدر چاوس آورہ محمد عبد الجبار صاحب جمعدار موہبی پچاس روپیہ (جوا۔ ربیع الاول ۱۲۹۰ء کا ملازم ہے) سفر حج کے لئے چھ مہینہ کی رخصت حج چاہا۔ محکمہ نظم کے سفارش ہونے پر دفتر معتدی افواج سے بتوسط تختہ رخصت نشان واقع ۱۲۹۰ء۔ اردی بہشت ۱۳۳۵ء منظور ہوئی۔ اور

بہ زیار تہائے متبرکہ

صدر چاوش باد خال ضمانت چھ مہینہ کی سالم ماہوار حاصل کر کے یکم تیر ۱۳۳۵ء  
سے رخصت منظورہ کا استغادہ کیا۔ رخصت منظورہ کا اختتام ۳۰ اڈر ۱۳۳۵ء  
کو ہونے والا تھا کہ اسی اثناء میں صدر چاوش کی درخواست بتوسط دفتر نگرانی  
آوردہ جمعدار موصوف پیش ہوئی کہ بعض ضرورتوں کی وجہ رخصت رعایتی مطلوب ہے  
حسب قاعدہ بشمول رخصت ج رخصت رعایتی یکسال عطا فرمایا جائے۔

اس موقع پر یہ بحث پیش آئی کہ رخصت رعایتی میں رخصت خواہ کو دو مہینہ  
کی ماہوار پیشگی دئے جائز کا حکم سرکار ہے لیکن صدر چاوش کو رخصت ج کی  
وجہ سے چھ مہینہ کی ماہوار پیشگی ایصال ہو چکی ہے۔ ایسی حالت میں جو  
پیشگی ماہوار ایصال ہوئی وہ واپس ہو تو رخصت رعایتی کے نسبت کارروائی  
ممکن ہے اسی قسم کی رخصت رعایتی بلا واپسی ماہوار پیشگی۔ سابق رخصت  
رعایتی منظور ہونے کی نظیر۔ دفتر نگرانی آوردہ میں پیش ہونے پر دفتر نگرانی  
بقیام ضمانت سابقہ۔ رخصت رعایتی بشمول رخصت ج منظورہ۔ منظور  
کرنیکے لئے سفارش کیا۔ اور محکمہ نظم جمعیت سے بذریعہ تختہ نشان واقع ۲۷۔

دے ۱۳۳۶ء دفتر معتبر پر لکھا گیا۔ جب تحریک مددگار نگرانی رخصت رعایتی  
یکسال بشمول رخصت ج منظورہ بقیام ضمانت سابقہ قابل منظوری ہے لہذا  
صدر الہام بہادر انواج۔ رخصت مستدعیہ کی منظوری صادر فرمائے چنانچہ  
تختہ رخصت بہ ثبت نشان ۶۱ واقع ۱۱۔ بہمن ۱۳۳۶ء بعد منظوری دفتر مستمدی

افواج سے حکمہ نظم میں واپس آ گیا۔ اور بتوسط ستخمہ ترخست نشان واقع مہینہ ۳۳۶ اف ۱۰۰۰۰ کو تیسرا حکم دیا گیا۔

### رخست سفر تیرت و جاترائے اہل ہنود کے متعلق

۱۸۶۷ء

استحقاق رخست تیرت و جاترا۔ ۱۸۶۷ء دو سال کی مدت ملازمت ختم کرنے پر نو ملازم کو رخست تیرت و جاترا مل سکے گی۔

۱۸۶۸ء

۱۸۶۸ء تیرت و جاترائے معاہد کے لئے بلحاظ مسافت اہل ہنود کو چھ مہینہ کی رخست بلا وضع ماہوار دی جائے گی مگر مدت ملازمت میں صرف ایک بار ایسی رخست مل سکے گی۔

### ملازمان اندرون مدت ملازمت چھ سال کو بلا لحاظ حصول

### رخست استحقاقی تین ماہ رخست سفر تیرت چھ ماہ دی جائیگی نظیر

رگھونند پرشاد جوان برقداز ۳۔ مہر ۳۲۱ اف کو آوردہ بشمبر سنگھ جمعدار سریشی راجا جان راجہ شیوراج بہادر و ہرم و نت میں نوکر ہوا۔ اور تین ماہ کی رخست استحقاقی حاصل کیا تھا۔ جسکا خاتمہ ۱۹۔ شہر نویر ۳۲۵ اف کو ہوا۔ پھر اوس نے ۳۲۵ اف میں بندوستان جانے کے لئے (۶ ماہ) کی رخست تیرت چاہا۔ دفتر سرکار پر نظمت سے رائے پیش کی گئی تھی کہ رخست خواہ ۲۔ مہر ۳۲۱ اف کا ملازم ہے۔ اور اوس نے ۳۲۵ اف میں (۳) مہینہ کی رخست استحقاقی حاصل کر چکا بلحاظ اس کے رخست تیرت کے پانچ مستحق نہیں ہے۔ عالیجناب نواب حسین المہام بہادر

افواج کے پیشی سے تصفیہ ہوا کہ رخصت خواہ فوجی ملازم ہے اسکی رخصت بلحاظ دستور العمل رخصت ملازمان فوج ہتھاندہ منظور ہونی چاہیے ورنہ دستور العمل رخصت بہت صاف ہے اور اس میں کوئی ایسی شرط نہیں ہے۔ بلکہ رخصت سہولت و جہات کے لئے خاص رعایت کی گئی ہے۔ اسلئے رخصت سہولت منظور کیجاتی ہے (مراسلہ مقتدی افواج نشان ۱۳۳۱ء واقع ۱۲۔ شہر پور ۱۳۳۲ء)۔

### قواعد رخصت ملازمان ماخوذہ جرایم فوجداری

رخصت ملازمان ماخوذہ جرایم فوجداری۔ (۱۸۸۵ء) ملازمین ماخوذہ جرایم فوجداری کو لازم ہے کہ رخصت حاصل کر کے اپنے منسوبہ مقدمات کی پیروی کریں۔ اگر بلا در خواست رخصت رجوع عدالت اور کام سے غیر حاضر ہو جائیں تو ان کے نسبت حسب ضابطہ غیر حاضری کا عمل کیا جائے گا۔ اور ماہوار ایام غیر حاضری برائیدہ رکھی جائیگی۔ اگر اندرون میعاد معینہ حاضر ہو جائے اور معافی غیر حاضری کی کارروائی ہو تو ماہوار ایام غیر حاضری دنیا یا نہ دنیا حاکم مقتدر کے محل ہے اور جب میعاد غیر حاضری گزر جائے تو حسب ضابطہ جاریہ نہائی کا عمل کیا جائیگا۔

فوجداری مقدمہ کی پیروی کیلئے ملازم اندرون مدت ملازمت

### دو سال کو رخصت دانی و سبائی کی نظیر

سالم بن بو بکر جوان عرب آورہ صیب محمد محضار جہدار متعینہ ضلع بیڑ (جسکی مدت ملازمت اندرون دو سال تھی) بجلت قتل عمد کو تالی میں گرفتار ہوا۔

۲۱۳۳  
۱۲۹۹  
مراسلہ مقتدی افواج نشان ۱۸ خورداد  
۱۳۵۹  
۱۱۔ مرداد

تعلقدار ضلع بیڑ۔ بحوالہ گشتی نظم جمعیت نشان مورخہ ۱۱۔ امرداد ۲۹۹۹ء ۱۲ چھ ماہ  
کی رخصت ذاتی کے لئے تحریک کیے چونکہ فقرہ (۵) دستور العمل رخصت فوج  
مانع تھا۔ دفتر مقتدی افواج سے استہدا ہوا۔ دفتر موصوفہ سے بذریعہ مراسلا  
نشان واقع ۱۲ مہر ۱۳۱۳ء و نشان مورخہ ۲۰۔ آبان ۱۳۱۳ء ذاب معین ہام ہوا  
افواج کا حکم صادر ہوا کہ رخصت ذاتی کے متعلق فقرہ (۱۲) میں مدت ملازمت  
کی شرط لازمی نہیں ہے۔ بلحاظ مدت ملازمت رخصت ذاتی کا منظور ہونا  
مناسب ہے کیونکہ رخصت ذاتی میں سالم ماہوار وضع ہو کے ادس کے  
خدمت عوض کو ملتی ہے حسب خدمت عوض کے تقرر کے ساتھ رخصت  
ذاتی کی منظوری محکمہ نظم جمعیت سے صادر کر دی گئی۔

منصرم۔ اور ماہوار ملازم ماخوذ کے متعلق (۱۸۹) منصرم کے تقرر کا عمل۔ ضرورت شدید  
کے لحاظ سے مناسب ہوگا۔ اور جب کہ ملازم ماخوذہ جرم فوجداری بے قصور  
یا صرف بہ گمان یا عداوتانہ ناحق ماخوذہ صبیحہ فوجداری ہو تو معاملہ ایصال  
ماہوار رائے افسر فوج پر منحصر رہے گا۔

برطانی جانت ثبوت جرم شدید۔ (۱۹۰) اگر کوئی ملازم کسی جرم شدید میں  
ماخوذ اور سنا یا ب ہو تو حسب دستور العمل فوج باقاعدہ نوکری سے  
محروم رہے گا۔

فوائد رخصت ملازمان زخم خوردہ جانوران زہری

۲۹۹۹ء ۱۲ چھ ماہ  
مراسلہ مقتدی افواج نشان ۱۸ مورخہ  
۱۳۱۳ء ۲۰ آبان ۱۳۱۳ء  
ذاب معین ہام ہوا

۲۹۹۹ء ۱۲ چھ ماہ  
مراسلہ مقتدی افواج نشان ۱۸ مورخہ  
۱۳۱۳ء ۲۰ آبان ۱۳۱۳ء  
ذاب معین ہام ہوا



زر دیوشن محکمہ معوضہ دکن تواریک و  
نشان (۱۹) صیغہ طبابت واقع ۲-  
زوری عکس سندھ درجہ اعلا  
جود اول بابہ کشف صوفی نشان (۶۱)  
رسل مستوفی فلاح نشان غہ شہر کور  
نشی مرامہ مشہوری فلاح نشان ۵۰-۵۱  
۳۲۷

دیوانہ کتا یاد دوسرے زہریے جانور دیکھے **۱۹۱** جس سرکاری ملازم کو کوئی دیوانہ کتھا یا  
کاٹے ہوئے ملازمین کی رخصت۔ ایسا ہی دوسرا زہریلا جانور کاٹے اگر وہ اپنے

خروج سے پاسٹور انشٹیوٹ واقع کو نور جانے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو  
اوسکے ساتھ بشرطیکہ وہ ماہانہ ایک سو روپیہ سے زیادہ نہ پاتا ہو حسب ذیل  
رعایتیں کیجا سکتی ہیں۔

**الف** کو نور کی آمد و رفت کے اخراجات حقیقی دلائے جائیگے یعنی ریل کے  
سفر کے بابت روانگی اور واپسی کا ایک ایک ٹکٹ اوس درجہ کا جو ہمار  
سرکاری سفر کر نیکی حالت میں اوس کو ملتا ہو اور معمولی راستوں کے سفر کے  
بابت آمد و رفت کے حقیقی اخراجات بلحاظ اوس تھیمہ کے جواز و ضابطہ  
ایسے سفر کی بابت مقرر ہو۔

**ب** ایک مہینہ کی ماہوار بطور پیشگی دلائی جائیگی۔

**ج** ایک مہینہ کی رخصت خاص را کمرہ عطا ہوگی (زر دیوشن صیغہ

سے یہ قواعد منظورہ حضرت اقدس اعلیٰ ہے چنانچہ حکم خانب نوابعین لہم بنوا فوج فوج باقاعدہ میں استدلال ہو کے عملی  
کارروائی ہوتی ہے نظار کے ملازمان نظم جمعیت ہی بوقت ضرورت قواعد منظورہ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ لہذا  
اس مجموعہ میں محض قواعد متعلق ملازمان سرکار عالی شریک کئے گئے ہیں جو آئندہ کارآمد ہو سکیں۔  
پہلے قابل ظہار ہے کہ رخصت ہذا کے ضمن میں ان قواعد کے جو مختلف مضامین بیان کئے گئے ہیں ممکن  
ہے کہ بلحاظ نوعیت امور متعلق ابواب متعلق میں درج کئے جائیں لیکن نظر سہولت یہ قواعد ایک  
سرخی کے تحت ایک مقام پر منسلک درج کرنا مناسب سمجھا گیا کہ اصحاب ضرورت وغیرہ ملازمان سرکار عالی کو  
مطالب پر عبور کرنے میں سہولت ہو اور چند ان تلاش کی حاجت نہ ہو فقط۔  
مؤلف

طبابت نشان ۳۲ مورخہ ۱۶۔ شہر لویہ ۱۳۱۸ھ مندرجہ جریدہ اعلامیہ جز اول  
باب ۳۱۸ صفحہ نشان (۸۰۰)۔

لشکرِ جے { زاید رخصت خاص سے وہ تمام قیود متعلق ہونگے (جو اس وقت  
رخصت خاص کے متعلق رکھے گئے ہیں) باستثناء اسکے کہ زاید رخصت خاص  
علاوہ اس رخصت خاص کے عطا کئے جائیگی۔ جسکا کوئی سرکاری ملازم سخت  
ہو لیکن زاید رخصت خاص سے واپس آنیکے بعد چھ ماہ تک رخصت خاص  
نہیں دی جائیگی۔ اور یہ زاید رخصت خاص صرف بغرض علاج پاسٹورائزیشن  
ہیجے جانیکے لئے دی جائے گی (گنتی محکمہ فینانس نشان واقع ۲۷۔ آبان ۱۳۱۸ھ  
مندرجہ جریدہ اعلامیہ ۱۹۔ آبان ۱۳۱۸ھ جز اول صفحہ نشان (۸۹۵)۔

ملازمین سرکاری (جن کی مہوار ایک سو تو  
آذر ۱۳۱۹ھ  
گنتی صدر محاسبی نشان ۲۷۔

مواجب یاب اندرون (محکمہ) کو  
روزانہ ہتھ فرہی دیا جائے گا۔  
۱۹۲ ملازمین سرکاری (جن کی مہوار ایک سو تو  
سے زاید نہیں) جو بغرض علاج سنگ گزیدگی  
پاسٹورائزیشن واقع کو نور ہیجے جاتے ہیں انکو علاوہ ایکٹ کی رخصت  
تا دیدہ اور تنخواہ پیشگی کے کرایہ ریل آمد و رفت اور اخراجات راہ پیدل  
بھی دے جاتے ہیں۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے اب یہ قاعدہ جاری کیا ہے کہ  
جو ملازمین پچیس روپیہ سے زاید مہوار نہیں پاتے انکو امداد مصرعہ صدر کے  
سوا خرچ خوراک بھی بموجب قواعد روزانہ بہتہ سفر ملے گا۔ بناءً علیہ سرکار نے  
بھی اس امر کی منظوری نافذ فرمائی ہے کہ ملازمین سرکاری مواجب یاب

اندرون (صفحہ) کو تباخ روانگی سے تباخ واپسی تک حسب قواعد بہتہ سفر محرمہ  
سرکار عالی روزانہ بہتہ ایصال ہوا کرے۔

حک زبرد میوش مشوری خدا کو تواری  
امور نشان (۱۹) صیوط بابت  
بابت ۱۳۱۳

خج واپسی بیمار۔ راست دائر کٹر یا سیٹور (۱۹۳) بیمار کے سفر واپسی کا خرچہ اوس کے  
انٹیٹوٹ کو رنور کے یہاں روانہ ہوگا۔ ماہہ مین نہیں دیا جائے گا بلکہ براہ راست

ڈائر کٹر یا سیٹور انٹیٹوٹ کو رنور کے پاس ایک سرٹیفیکٹ کے ساتھ بموجب  
نمودہ (الف) ہوگا بھیج دیا جائیگا۔ اس سرٹیفیکٹ کا ثبوت بیمار کو دیا جائے گا  
وہ انٹیٹوٹ مین پیش کریگا۔ جو اس بات کا کافی وثیقہ ہوگا کہ بیمار جب اپنا  
علاج ختم ہونے کے بعد مراجعت کا قصد کرے تو اس وقت دائر کٹر سے  
اوسکو رقم مل جائے۔

زخم خوردہ ملازم کی ماہوار سوسے زائد (۱۹۴) جب سرکاری ملازم سے انٹیٹوٹ جائیکے  
پانچویں ہوا انٹیٹوٹ جائیکے خرچ کا ہتھام اخراجات کا سر دست انتظام نہوسکے اور جسکی  
نہوسکے تو اسکو بھی رعایت پیشگی رقم ملکتی ہے ماہوار ایک سو روپیہ سے زیادہ مگر پانچ سو روپیہ سے

زائد نہوا و سکو او مستعد رقم جو قاعدہ (۱) ضمن (الف) سے زیادہ نہو بطور پیشگی  
دلائی جاسکتی ہے اور اوسکے ساتھ وہ رعایتیں بھی کیجا سکتی ہیں۔ جو قاعدہ  
مذکورہ کے ضمن (ب) و (ج) میں مندرج ہیں جو رقم اسطرح دلائی جائے وہ  
ملازم کی ماہوار سے بذریعہ چھ ماہانہ اقساط کے وصول کر لجا جائیگی۔

بحر نمونہ (الف) اصل قواعد میں درج نہیں ہے ۱۲ مولف۔

یہ قاعدہ اس مجموعہ کے فقرہ (۱۹۱) میں درج ہے۔



(ب) پیش کرتے پر او سکورقم دلا دین۔ یہی سرٹیفکٹ ایصال رقم کا وثیقہ سمجھا جائیگا۔ اس سرٹیفکٹ پر اون مقامات میں جہاں کوئی عہدہ دار طبی منتین ہوا اُس عہدہ دار کے دستخط ہونگے اور اوکے عدم حاضری میں اوس پر دوسرکاری عہدہ دار دستخط کرنیکے اور دستخطوں کے مقابل وہاں کا اعلیٰ عہدہ دار دیوانی جس کا درجہ تختہ پیدار سے کم نہ ہو تصدیقی دستخط کریگا (جب سرٹیفکٹ کسی مفلوک شخص کے متعلق ہو تو اوکے ساتھ سند ناداری متذکرہ قاعدہ (۴) پیش ہونی چاہیے)۔  
نوٹ: عبارت مندرجہ قوسین فقرہ بالا اشخاص غیر ملازم سے متعلق ہے یہاں تکمیل فقرہ کے غرض سے تحریر ہوئی ہے (مولف)۔

صراحت اقتدار عہدہ داران نسبت عطا  
رخصت بہ ملازمان زخم خوردہ جانوران زہار  
(۱) ضمن (الف) کا حکم بامید منظوری اس عہدہ دار کے جب کو ایسی رخصت کی منظوری کا اختیار حاصل ہو۔ خود نافذ کرے مگر اوس عہدہ دار مجاز کو فوراً اوس کیفیت سے مطلع کر دیا جائے کہ استفادہ رخصت کا حکم دیدیا گیا ہے جب کسی دفتر کے افسر اعلیٰ کو خود پاسپورٹ الٹیٹیوٹ جانے کی ضرورت درپیش ہو جا اور او سکواپنے عہدہ دار یا لائے مراسلت کرنیکی مہلت نہ ہو تو وہ اپنے روانگی کی اطلاع سب سے اعلیٰ مقامی عہدہ دار سرکاری کو اور نیز اپنے بالادست کو

بلا عوارض (ب) اصل قواعد میں درج نہیں ہے (مولف)

بھیج دیا گیا۔ اور اپنے کام کا جائزہ اس کے پاس لے کر کوئی دیکھا جو دفتر میں اس کے بعد سب سے اعلیٰ درجہ کا ہو۔

سٹریٹنگ منیجر پاسیٹور انشٹیوٹ نسبت ۱۹۸۵ منیجر پاسیٹور انشٹیوٹ کا سٹریٹنگ اس مضمون کا کہ پیجے ہوئے بیمار کا علاج ختم ہو چکا ختم علاج بیمار زخم خوردہ۔

پیش ہونے پر اخراجات کے حساب کا تصفیہ کیا جائیگا۔

۱۹۹۰ جس عہد کو کوئی عہدہ لے کر رہا ہوگا تو اس کا ہر سال ایک بار رقوم بناد لگائی جائے گی۔ توالیہ ہذا رقوم بطور پیشگی دلائی گئی ہو ماحبت کرنیے ہو بصورت فوت واپس نہ لیجائے گی۔

پہلے فوت ہو جائے (خواہ ہائیڈروفوبیا کے اثر سے ہو خواہ اور کسی وجہ سے) تو اس کو دلائی ہوئی رقوم ناقابل وصول قرار دیا جائے گا حساب خارج کر دیا جائے گی۔

طریقہ عطا سٹریٹنگ عہدہ داران ہمارا زمانہ ۱۹۹۰ نہریلے جانوروں کے کاٹے ہوئے گوشت کو بیمار بہت روانگی پاسیٹور انشٹیوٹ کو نور بغرض علاج پاسیٹور انشٹیوٹ واقع کو نور کو

بھیجنے کے متعلق جو قواعد جاری ہوئے ہیں ان میں یہ ملاحظہ کیا گیا ہے کہ مدراس اور ہربائینس نظامس گیارہ ٹیڈ اسٹیٹ ریلوے ایک طرفہ کرایہ ہر درجہ کی ریلوے ٹکٹ دیا کرے گی پس اسٹیشن ماسٹرون کو رعایتی ٹکٹ دینے کے واسطے ضرور ہے کہ ایسے بیمار کو ایک سٹریٹنگ اس مضمون کا دیا جائے کہ فلاں

بیمار پاسیٹور انشٹیوٹ کو جاتا ہے اور وہ فلاں درجہ میں سفر کرنا چاہئے اس سٹریٹنگ سے بیمار کے روانہ کرنے والے عہدہ دار کا صرف عہدہ ہی کافی ہوگا

دست برداریوں میں ہر سال ایک بار اس کے نشان پر صیغہ طاعت با ۱۳۴۱ھ

۹۰ ایضاً

کتنی عہدہ داران ہمارا زمانہ ۱۳۴۱ھ میں رقوم عطا کیا جائے گا ہر درجہ کے لئے (۵۰۰)۔

بلکہ اسکے دفتر کی سرکاری مہربانی ثبت کرنی ہوگی۔

اجازت محکمہ فینانس با نسران دفاتر و خزائن | ۱۰۱ محکمہ فینانس کے مشورہ سے جو قواعد علاج

گشتی محکمہ فینانس نشان و قاعدہ  
اور دائرہ اسلاف۔

نسبت امداد و عطا رقم پیشگی بغرض علاج | گزیدگی سگ دیوانہ و دیگر جانوران زہری  
گزیدگی جانوران زہر دار۔ | ہذریہ زرد لیوشن محکمہ سرکار صیغہ عدالت دکنوٹا

امور عامہ ۱۹ باب ۱۳۱ جاری ہوئے ہیں اور جن کے دفعات (اسٹیشن) (آفیس)

میں عطا امداد پیشگی درخواست وغیرہ کے متعلق درج ہیں ان کے مطابق

عمل کرنے کے لئے افسران دفاتر و خزائن کو عام اجازت محکمہ فینانس کی

ضرورت ہے اسلئے اجازت دیجاتی ہے کہ افسران دفاتر و خزائن مطابق قواعد

متذکرہ بالا عمل کریں اور جو امداد یا پیشگی دیجائے اور سکا خرچ صدر مد طبابت کے

تحت اخراجات علاج سگ گزیدگان کے نام سے جلدیذیلی بد قایم کر کے اس

ذیلی مد میں لکھا جائے۔

### احکام قواعد غیر حاضری

۱۰۲ ختم خدمت پر غیر حاضری کا اثر۔ | کوئی رخصت یا ب ختم میعاد رخصت پر

۱۰۲ ختم خدمت پر غیر حاضری کا اثر۔

حاضر نہ ہوگا ایک مہینہ تک اسکا انتظار کیا جائیگا۔ لیکن اس مہینہ کی ماہوار کا

۱۰۳ | ۱۰۳ زرد لیوشن محکمہ عدالت دکنوٹا و امور عامہ منظور فرمودہ حضرت اقدس اعلیٰ نشان ۱۹ باب ۱۳۱

قواعد علاج گزیدگی جانوران زہری کے (۱۱) فقرہ ہیں۔ ان میں سے فقرہ (۵۳ و ۱۱) مجموعہ ہذا میں اس

وجہ سے درج نہیں ہوئے کہ وہ فقرے غیر لازم اشخاص وغیرہ سے متعلق ہیں۔ اچیانگسی کو دیکھنا منظور  
ہو تو وہ اصل قواعد میں دیکھ سکتے ہیں نقطہ۔ (موافق)۔

کوئی حصہ اوسکو نہ ملے گا۔ اگر اوس مدت میں بھی وہ حاضر نہ ہوگا تو (۳۱) اکتوبرین روز اوس کا نام فہرست ملازمت سے خارج کر دیا جائیگا۔

غیر حاضری کی اطلاع۔

۳۲۔ جو شخص ایک ماہ سے زیادہ غیر حاضر ہو جائے

۳۲۔ اقتدار میں نام نظم جمعیت  
گشتی نظم نشان ۳۲

نوراً اوسکی اطلاع آوردہ سے سرشتہ کو ہونا چاہئے اور سرشتہ سے فی الفور برآمد و  
میں عمل ہو کرے اور اسی طرح اضلاع میں بھی وقت بوقت برآمد میں عمل ہو کرے۔  
**ہدایت** محکمہ نظم جمعیت سے یہ ہدایت شائع ہوئی کہ آئندہ صاحبان  
آوردہ پابندی کے ساتھ ملازمان غیر حاضر کے نام بنام کی فہرست بصورت  
حاضری بند بموجب نمونہ نمبر (۴) مرتب کر کے ماہانہ ہر ماہ اتہی کے ۵ تا ۱۰ تک  
دفتر سرشتہ پر روانہ کر دیا کرے۔ سرشتہ داران جمعیت فہرست مذکور برآمد کے  
ساتھ محکمہ نظم جمعیت میں بھیج دیا کرے۔ اگر فہرست مذکور تاریخ معینہ پر صاحبان  
آوردہ کے جانب سے دفتر سرشتہ پر داخل نہ ہوگی تو جمعیت آوردہ کے برآمد  
کی منظوری بموجب ماہ گزشتہ کے منظور ہوگی جو کمزبانی رقوم وغیرہ کی مانع ہوگی  
اوسکے ذمہ دار صاحبان آوردہ ہونگے اور تا وصول فہرست مذکور جمعیت کی مابوہار  
تقسیم نہ ہوگی اور اس تاخیر کے ذمہ دار صاحبان آوردہ ہونگے جمعیت متعینہ  
اضلاع و تحصیلات وغیرہ کے نسبت یہی حسب ہدایت بالا پوری نگرانی کے ساتھ  
ایسے امور کا عمل ہو کرے ورنہ اسکی ذمہ داری دفتر نشطین پر ہوگی (گشتی نظم  
جمعیت نشان ۳۲۔ مورد ۱۲۔ اردی ہشت ۱۳۳۳ ف)۔



۱۲۱ دستور عملی رخصت فوج بیتا عہدہ

غیر حاضر کیا عند اخراج ہم کے بعد کہ سمجھ ہوگا [نوٹ ۱] چاہئے ہے کہ کسی رخصت یاب کا نام بوجہ  
غیر حاضری۔ خارج ہو جانے کے بعد۔ اگر وہ حاضر ہو اور وجہ معقول پیش کرے تو  
عذر منظور کیا جائیگا۔

۱۳۱۰

مقتدی افواج نشان ۳۔ ۱۰۳ اور پتہ

غیر حاضری مستلزم مہمالی کامز فز [نوٹ ۲] جو ملازم بسلسلہ رخصت (۳۰ روز) غیر حاضر  
مقتدی افواج پر نام مسوع ہوگا۔ ہوگا۔ از روئے فقرہ (۱۸۹) اس کے برطانی کا

عمل کیا جائیگا۔ بعد اسکے اگر وہ حاضر ہو کر محکمہ نظم میں وجہ معقول پیش نہ کرے تو  
وہ نوکری سے محروم رہے گا اور اسکا مرافعہ مقتدی افواج پر مسوع نہ ہوگا۔  
[نوٹ ۳] مدت مرافعہ و نظر ثانی تا بیخ شنوائی حکم سے دو مہینہ ہے (۲۰۲ گشتی  
دفتر مقتدی فوج نشان واقع ۲۲۔ خور واد ۱۲۹۹)۔

### (۱) ایام غیر حاضری کے معافی کی ایک نظیر

رام دہن ملازم فرقہ لین آوروہ ہنس گوپال کمندان سررشتہ گویندر پشاد  
(۳ ماہ) کی رخصت استحقاقی لیکر ہندوستان گیا تھا۔ واپسی کے وقت قرنطینہ  
میں رہ جانے سے (۱۲) یوم رخصت محصلہ پر زیادہ ہو گئے تھے چونکہ ملازم فوج  
کی تین ماہ سے زیادہ رخصت استحقاقی منظور نہیں ہو سکتی اسلئے وہ ایام زیادہ  
وجہ معقول پیش ہونے پر نظامت محکمہ نظم جمعیت سے معاف کئے گئے (مراسلہ  
محکمہ نظم جمعیت نشان واقع ۳۔ تیر ۱۳۲۵)۔

### (۲) غیر حاضری کا زمانہ رخصت بیماری میں محسوب ہونے کی نظیر

سید یسین سوانحیر حاضری کی وجہ سے حسب تجویز نظامت برطرف ہو گیا تھا۔  
بعضینہ مرافقہ نواب معین المہام بہادر کے پیشی سے صداقت نامہ طبی صلیح  
راہ پھر کے بنا پر نوکری پر بحال ہوا اور اسکی غیر حاضری کا زمانہ خصمت بیمارین  
محبوب ہوا اور بقدر حصہ ماہوار کا مستحق تھا محکمہ نظم کے اقتدار سے دلوا بجانے کا  
فیصلہ ہوا (مراسلہ دفتر معتمدی افواج نشان<sup>۳۳</sup> ۲۰۲۳ آبان ۱۳۳۱ء)۔

۱۲۵ دستور المع خصمت نوح بیقا

منظوری ہند کے صورت میں یہ ضرور نہیں کہ عذر غیر حاضری منظور ہونی کی صورت میں  
اوسکو ذی خدمت دیکھا جواد سکو پہلے صلیح  
اوسکا نام خاج ہو چکا تھا حاصل ہو جائے بلکہ انسر سررشتہ کی راے پر منحصر ہوگا  
اگر اوسوقت تک اوس خدمت پر کسی اور شخص کا تقرر مستقل نہ ہو گیا ہو تو عذر دار  
کو مامور کرے یا کوئی اور خدمت مساوی المواجب خلوعے آئندہ پراوسکو دے  
لیکن تاخیر اخراج نام سے تلخ تقرر ثانیہ تک کا زمانہ داخل میعاد ملازمت نہ ہوگا  
اور نہ اوس زمانہ کی ماہوار اوسکو ملے گی۔

ملازم غیر حاضر کو بلحاظ برات جرم قتل عمد دوسرے آدرہ

میں مامور کر کے دوسرے ضلع پر متعین کرنے کی نظیر

عوض بن عمر جوان عرب آدرہ عوض بن سالم عثمان جمہدار (جو ضلع عثمان آباد  
میں متعین تھا) بجرم قتل عمد ۲۰۷۱ء کو کوثرالی میں ماخوذ ہوا تھا۔ اور  
۳۳۰ مرداد ۱۲۷۱ء کو بجرم ثبوت جرم صدر عدالت سے بری ہو کر اپنی جائداد کا

خواہان ہوا۔ حالانکہ اوسکی جائداد خالی تھی۔ مگر بمصاحت انشطامی اوس کو محمد  
عبدالجبار صاحب جہدار کے آوردہ میں مامور کر کے ضلع ناندیڑ پر تنقات  
کیا گیا۔ (مراسلہ معتمدی افواج نشان<sup>۱۳۳۵</sup> واقع ۲۳۔ ارداد<sup>۱۳۳۵</sup> و تختہ اجرانی  
نشان<sup>۳۲۶</sup> مورخہ ۱۹۔ مہر<sup>۳۲۶</sup> اف۔)

محرمی نظم جمعیت نشان ۱۳۳۵-۱۳۳۶ ج ۲ صدر  
مراسلہ نظم جمعیت نشان ۱۳۳۵-۱۳۳۶ ج ۲ صدر

غیر حاضر نہ ہونیکے متعلق ہدایت **کے** کوئی ملازم بدون رخصت حاصل کرنیکے  
مقام متعینہ سے علیحدہ ہونے کے گا اور اسی طرح صاحب آوردہ کے پاس بدون  
حصول رخصت غیر حاضر نہ ہونے کے گا اور زمانہ حاضری محکمہ (جو بضرورت پیروی  
مقدمات ذاتی ہو) ایام حاضری میں شمار نہ کیجا یگی۔ کیونکہ وہ سرکاری کام نہیں ہے  
بلکہ اون کے اغراض ذاتی ہیں۔ افسران مقامی کو لازم ہے کہ ایسے غیر حاضر  
شخص کی اوسقدر ایام غیر حاضری وضع کیا کریں اور صاف سمجھا دیا جائے کہ  
محکمہ سے اسباب میں آئندہ کوئی رعایت نہوگی۔

دفعہ ۷ (بیت) عام طور پر دیکھا جا رہا ہے کہ اکثر اہل قلم اہل سیف کی  
غیر حاضری صاحبان آوردہ معاف کر دیتے ہیں یا ایام غیر حاضری کو کسی رخصت میں  
محبوب کرتے ہیں یا کرنیکے لئے تحریک کرتے ہیں۔ یہ دونوں صورتیں احکام کے  
خلاف اور باعث نقصان سرکار ہونیکے علاوہ مغل انتظام ہیں۔ ائمہ ار معافی  
غیر حاضری کے یہ معنی نہیں ہے کہ کسی ملازم غیر حاضر شدہ کو بصورت معافی غیر حاضری  
بلاوجہ ان ایام کی مہوار مفت دیدہ جائے بلکہ اس رعایت کا یہہ نشانہ ہے کہ بصورت

غیر حاضری جو بد نما داغ ملازم کی ملازمت پر پڑتا ہے۔ اس سے اوسے بچا ہے۔  
 غیر حاضری صرف رخصت اتفاقی مین اوسوقت محسوب کیجا سکتی ہے جبکہ غیر حاضری  
 کی خاص وجہ وہ بھی قابل اطمینان عہدہ داران ہو سکے اور اس عمل مین بھی خاص احتیاط  
 کو مد نظر رکھنا چاہیئے۔ دوسرے صورتوں مین اگر عذر معقول پیش ہو تو ایسوجست  
 ایام غیر حاضری نوکری کرنیکی منظوری حاصل کرنا لازم ہے۔ پس آئندہ حسبہ عمل  
 ہو اگرے ورنہ صاحبان آوردہ وعہدہ داران متعلق پر اسکی ذمہ داری عاید  
 ہوگی (گنتی محکمہ نظم جمعیت نشان ۲۶۔ آذر ۱۳۳۸ ف)۔

۱۳۲۰ آئندہ منظر  
 مراسلہ منشی نواج نشان ۲۹۔ آذر  
 مراسلہ نظم نشان ۲۳۔ آذر ۱۳۳۸

ماہوار ایام غیر حاضری برآوردین وضع  
 ہونی چاہیئے۔

واقع ہوئی اوس ماہ کی برآوردین عمل ممکن نہ ہو تو اوس کے دوسرے ماہ کی  
 برآوردین وضعات کا عمل کیا جائے۔

صلاحات { عموماً غیر حاضری کی صورت مین جعفر ایام کی ماہوار وضع کیا  
 ان ایام کا مدخرج گرانہ غلہ بھی وضع ہونا چاہئے (مراسلہ دفتر صدر محاسبی نشان  
 واقع ۲۶۔ شہرور ۱۳۱۹ ف)۔

۱۳۳۰  
 مراسلہ منشی نواج نشان ۲۹۔ آذر  
 نشان ۱۳۔ آبان ۱۳۳۰

صاحبان آوردہ کی نقل و حرکت بغرض شطام کا رخا باجا وعہدہ ارا متقامی  
 نقل و حرکت صاحبان آوردہ باجا وعہدہ داران

بند صاحب آوردہ مراد ہے ۴۔

ضلع میں تعینات کر دیجاتی ہے یا ایسا ہو کہ ایک حصہ جمعیت کا ضلع میں تعینات رہے اور دوسرا حصہ رکاب (بلڈہ) میں ہو تو البتہ ایسے جہدار کو رکاب کی آمد و رفت کی ضرورت پر لازم ہے کہ اپنے مقام متعینہ سے جدا ہونے سے پہلے اپنے مقامی عہدہ دار کی اجازت سے وہ اپنے آپ کو دہان سے علیحدہ کر سکتا ہے۔ کوئی جہدار آمد و رفت ضلع و رکاب کے لئے بلا اطلاع و اجازت عہدہ داران مقامی بطور خود نقل و حرکت نہیں کر سکتا۔

صلاحت { ایسے جہدار سال میں دو مرتبہ پنڈرہ پنڈرہ یوم کی مدت کے لئے رکاب سے ضلع پر یا ضلع سے رکاب میں آیا جایا کر سکتے ہیں۔ (مراسلہ معتمدی افواج نشان ۳۷-۲۷۔ اسفندار ۱۳۲۶ھ)۔

جو نقل و حرکت ہوگی وہ رخصت میں محسوب نہوگی {۱۲} فقرہ ملحقہ بالا کے رو سے جس جہدار کو نگرانی و انتظام کارخانہ کے لئے نقل و حرکت کی اجازت جہدار مدت کے لئے ہوگی وہ مدت رخصت میں محسوب نہوگی اور اس زمانہ کی سالم ماہوار یلگی جہدار کو لازم ہے کہ اپنے نقل و حرکت کے قبل اپنے مفوضہ کام کا انتظام کر دین۔

### حصہ چہارم۔ احکام متفرق کے متعلق

بدرقہ کے زمانہ کا اثر ملازمنہ کی رخصت کے استحقاق پر نہیں پڑ سکتا

مدت روانگی بدرقہ رخصت میں محسوب نہوگی۔ {۱۳} کسی رخصت یا ب افسر یا کسی مغز مفرکتہ کے ہمراہ جو ملازمان فوج بحکم سرکار بھیجے جاتے ہیں ان کی حیثیت بدرقہ کی ہے۔

مراسلہ معتمدی افواج نشان معتمدی  
۱۳۲۶ھ  
ایضاً نشان ۸۸ فردوسی صدر  
ایضاً نشان ۳۷-۲۷  
شہر کوئٹہ ۱۳۲۶ھ

تجزیہ ناظم جمعیت کوثر ۲۲۔ ۱۳۲۶ھ  
شمارش ۱۳۲۶ھ

ایسی صورتیں ملازمان بدرقہ کے استحقاق رخصت پر کچھ اثر نہیں پڑیگا اور مدت روانگی بدرقہ کارگزاری میں محسوب ہوگی معاینہ ہونظر مندرجہ ذیل۔

(۱) نواب شمشیر الملک بہادر کے ہمراہ سفر عربستان میں بطور بدرقہ (۶۳) ملازم سرکاری بلارخصت ہمراہ دے گئے تھے (مراسلہ محکمہ فینانس نشان<sup>۲۹۲</sup> واقع ۲۷ تیر ۱۳۰۹ء و مراسلہ دفتر معتمدی انواج نشان<sup>۳۳۳۴</sup> ۲۴۔ امرداد ۱۳۰۹ء و مراسلہ دفتر صدر محاسبی نشان<sup>۲۵۴۵</sup> واقع ۱۱۔ امرداد ۱۳۰۹ء)۔

(۲) ایضاً بدرقہ رخصت ثانی در ۱۳۱۲ء (مراسلہ دفتر پریٹ سکریٹری نشان<sup>۳۰۰۶</sup> واقع ۴۔ امرداد ۱۳۱۲ء و مراسلہ دفتر معتمدی انواج نشان<sup>۲۲۳۷</sup> واقع ۱۸۔ ابان ۱۳۱۲ء)۔

(۳) ہنگٹ پرشاد سررشتہ دار کے ہمراہ بطور بدرقہ (۳) ملازم سرکاری دے گئے تھے (مراسلہ دفتر معتمدی انواج نشان<sup>۱۲۶۷</sup> واقع ۵۔ آذر ۱۳۱۲ء)۔

(۴) محمد عنایت علیخان صاحب آدرہ کے ہمراہ بطور بدرقہ (۴) ملازم سرکاری دے گئے تھے (مراسلہ دفتر معتمدی انواج نشان<sup>۱۲۶۷</sup> فروردی ۱۳۱۳ء)۔

(۵) پراننداس ساہو کے ہمراہ بطور بدرقہ (۴) ملازم سرکاری دے گئے تھے (مراسلہ دفتر معتمدی انواج نشان<sup>۲۲۳۳</sup> واقع ۲۴۔ تیر ۱۳۱۳ء)۔

### قواعد وثیقہ رخصت منظورہ

عطاے وثیقہ منظوری رخصت۔ ۱۲۲ سوائے رخصت اتفاقی کے باقی رخصتوں کی

منظوری کا وثیقہ دستخطی افسر مجاز رخصت یاب کو دیا جائیگا۔

بذریعہ کمیٹی بمبٹوری مہاراجہ مدارا بلہام بہادر سرکار عالی پہہ تصفیہ ہوا کہ ملازمان فوج  
جنگی تفصیل درج ذیل ہے رخصت حاصل کریں تو ان کو بطور لازمی صاحبان آوردہ خواہ  
وہ رخصت اپنی اقتداری دین یا بمبٹوری محکمہ مجاز پاسپورٹ لینے داخلہ چھٹی  
تاریخ روانگی رخصت دین۔

(۱) سواران بادرین۔ (۲) لین مین جھدار تک۔

(۳) سواران بادرین میں امتیازی تک۔ (۴) فرقہ عروب میں ذیل چاوش تک  
(قاعدہ و شیعہ رخصت ملفوفہ مراسلہ دفتر مقتدی افواج نشان واقع ۲۷-۱۳۱۳ اور  
وہ گشتی نظم جمعیت نشان واقع ۳۰-۱۳۱۳)۔

وہاں رخصت کے نگہداشت کا طریقہ۔ (۱۳۱۳) وٹا میں رخصت کی ایک مجلد کتاب ہر ایک

آوردہ میں اور نیز اوس دفتر میں جو مجاز رخصت دینکا ہے رکھی جائے۔

و شیعہ رخصت پر رکاب میں محکمہ نظم جمعیت کی مہر اور ضلع میں دفتر متعلقہ کی  
مہر ثبت ہوگی جب کوئی ملازم رخصت پر جائے گا تو فارم و شیعہ کے خانہ پری  
کر کے ایک پرت مجلد کتاب میں رکھی جائے اور دوسری پرت رخصت یاب کو

سے جگہ اراکین مطاعہ سی انکین ناظم کو تالی اضلاع۔ دنواب عباد جنگ پہا متعلقہ دکر توالی و دنواب جنگ  
مقتد افواج و مولوی بشیر الدین احمد خان صاحب ناظم نظم جمعیت تھے۔  
سے صاحب آوردہ کو محض رخصت اتفاقی ملازمان سرسری کو دینے کا اقتدار ہے اس سے ثابت ہے کہ  
رخصت اتفاقی میں و شیعہ رخصت دیکھتے ہیں۔  
سے و شیعہ رخصت مراد ہے م

۱۳۱۳ و شیعہ رخصت فوج بمبٹوری  
مراسلہ مقتدی افواج نشان گم۔ آبان ۱۳۱۳  
گشتی نظم نشان ۲۹-۱۳۱۳  
مراسلہ مقتدی افواج نشان ۳۰-۱۳۱۳  
گشتی نظم نشان ۳۱-۱۳۱۳

دیجاے جس روز وثیقہ رخصت رخصت یاب کو آوردہ سے دیا جاے سررشتہ کو  
 بھی تاینج روانگی کی اطلاع دیدیجا کرے تا بر آوردین رخصت کا عمل فوراً ہو جا  
 اور رخصت یاب رخصت سے واپس ہونیکے بعد بذریعہ عرضی دفتر متعلقہ میں وثیقہ  
 رخصت واپس کرے گا۔ اور اسی کے پشت پر افسر متعلق تصدیق حاضری رخصت  
 کروے گا اور دونوں فارم میں تاینج واپسی درج کر کے رخصت یاب ہی کے ذریعہ  
 وثیقہ رخصت بعد درج دستخط سررشتہ میں روانہ کر دے گا تا سررشتہ اسی وثیقہ  
 بنا پر شرکت ماہوار کا عمل بر آوردین کرے اور تختہ رخصت پر واپسی کی شرح  
 لکھ کے تکمیل مثل کے لئے محکمہ میں روانہ کرے اور اصل وثیقہ رخصت سررشتہ کی  
 مثل میں شامل رکھا جاے گا۔

ملازمان متفرق اور امتیازیوں کی رخصت کا وثیقہ دفتر سررشتہ سے دیا جائیگا۔  
 صلاحات ااضلاع کی متعینہ جمعیت متفرع کی رخصت کے وثائین رخصت  
 بدستخط مشطمان جمعیت یا عہدہ داران مقامی۔ اور جمعیت متعینہ تخریصات کے  
 وثائین تخریصات داران تعلقات کے دستخط سے دے جایا کریگی (مراسلہ نظم جمعیت  
 نشان ضلع واقعہ۔ اذر ۱۳۱۳ اف)

۴۱۳  
 ۱۲  
 سرکاری نظم جمعیت نشان ۱۶-۱۷

فارم وثائین رخصت محکمہ نظم میں ہیا رکھئے ۱۳۱۳ ملازمان سرکار کے آسائش و امداد کے  
 غرض سے محکمہ نظم جمعیت کے مطبع میں وثائین رخصت طبع کرا کے اون پر محکمہ  
 کی مہر ثبت کر کے مہیا رکھے گئے ہین۔ جن صاحبان آوردہ کو حسب احتیاج



وثنائیں رخصت مطلوب ہوں فی صدی (۸) قیمت ہیکر محکمہ نظم جمعیت سے منگوا لے سکتے ہیں۔ آئندہ وقت پر باعث تسہیل کار ہوگا۔

وثنائیں رخصت کی حفاظت نہایت احتیاط (۲۱۵) محکمہ نظم سے وثنائیں رخصت بخمال آسائش کے ساتھ ہونی چاہئے۔ وسہولت طبع کر کر حرب فقرہ ملحقہ بالا صاحبان

برائے دستوری انوار نشان ۲۷-۲۸-۲۹-۳۰  
نظم نشان ۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰

آوردہ کو دے گئے تھے۔ انکی حفاظت و استعمال جس احتیاط سے ہونا چاہیئے نہیں ہوتا ہے۔ ایک عرب وثیقہ رخصت حاصل کر کے ضلع نظام آباد میں ڈاکہ بین شریک ہو کے مارا گیا۔ اور کوٹوالی اضلاع کے تفتیش کے بعد یہ معاملہ سرکار تک پیش ہوا۔ عالیجناب نواب معین المہام بہادر افواج ارشاد فرماتے ہیں کہ صاحبان آوردہ اپنے ماتحت جمعیت کو وثیقہ رخصت دینے کے ذریعہ روجو ادا رہیں آئندہ نہایت احتیاط سے عمل کرنے کیلئے سخت ہدایت کی جائے۔ پس صاحبان آوردہ کو لازم ہے کہ جو وثنائیں رخصت محکمہ نظم سے حاصل کریں گے انکو بحفاظت و احتیاط لازمی کام میں لائیں کہ پہر کہی اس قسم کی شکایت و بدنامی واقع نہ ہو اور وقتاً فوقتاً صاحبان آوردہ مطبوعہ وثنائیں رخصت کے فارم جو آوردہ کے دفتر میں رہے ہیں انکی نگرانی و تنقیح کریں جو کسی کو ناجائز طور پر حاصل کرنیکا موقع نہ ملے۔

لازم رخصت بابت تعلیم بلوہ کو (۲۱۶) جو ملازم رخصت لے کے بلوہ میں رہنا رخصت نہ دیا جائے گا۔ چاہے اوسکو نہ وثیقہ رخصت دینا چاہئے اور نہ

برائے محکمہ نظم نشان ۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰

عہدہ دارمقامی کے دستخط فائزی اور واپسی لینے کی حاجت ہے۔

۲۱۷ نمونہ وثیقہ رخصت مع قواعد ضروری

دیا جائیگا) اور نمونہ نمبر (۵) موجود ہے معاینہ ہو۔ وثیقہ کے پشت پر نوٹ بطور ہدایت قواعد مجربہ حالیہ کے فقرہ (۱۷ و ۳) درج رہینگے۔ فقرات مذکور وثیقہ پر طبع کر لئے جائینگے تا رخصت یاب کو ادسکی پابندی کر لئے میں آسانی ہو جس مقام پر ملازم رخصت یاب قیام کرے گا اوس مقام پر جو افسر ملازم سرکاری متعین و موجود ہو اسکی تصدیق و دستخط بقید تاریخ خانہ (۱۲ و ۱۳) میں کرالیا جائے اگر وہاں کوئی عہدہ دار نہ ہو تو پٹیل و پٹواری کی دستخط بدرجہ مجبوری ثبت کرالینی ضرور ہے۔

۲۱۸ تصدیق عہدہ داران پولس ضلع نسبت

و ثابین رخصت۔ اضلاع میں سفر کریں۔ اگر وثیقہ رخصت عہدہ داران پولس کے سامنے پیش کریں تو وثیقہ کے خانہ (۱۲ و ۱۳) میں بلا تاخیر تصدیق اور دستخط کر دیا کریں۔

۲۱۹ تصدیق عہدہ داران مال نسبت

و ثابین رخصت۔ تصدیق عہدہ داران مال کے سامنے پیش ہو تو فوراً اوس کے خانہ (۱۲ و ۱۳) میں دستخط تصدیق کر دیا کریں۔

۲۲۰ تصدیق عہدہ داران قہر جائز نسبت و ثابین رخصت

جو ملازم سرکار علاقہ نظم جمعیت رخصت

مراسلہ معتمدی لکھنؤ کو تواری نشان ۵  
مراسلہ معتمدی فوج نشان ۲۳۱-۲۴۰  
لکھی نظم نشان ۲-۳ مہین ۱۳۱۳

مراسلہ معتمدی لکھنؤ کو تواری نشان ۷-۱۰  
اردی بہت ۱۳۱۳  
مراسلہ معتمدی فوج نشان ۱-۲

لکھی معتمدی لکھنؤ کو تواری نشان ۵  
مراسلہ معتمدی فوج نشان ۲۳۱-۲۴۰  
۱۳۱۳

لکھی معتمدی لکھنؤ کو تواری نشان ۵  
مراسلہ معتمدی فوج نشان ۲۳۱-۲۴۰  
۱۳۱۳

لیکر علاقہ جاگیرات میں سکونت پذیر ہوا اسکے وثیقہ رخصت پر عہدہ داران مال علاقہ رقبہ جاگیرات تصدیق کرنے کے مجاز رہیں۔ اسلئے کہ تحصیلداران دنا بہین جاگیر بھی رقبہ جاگیرات میں مثل حکام خالصہ سرکار عالی مجاز ہو سکتے ہیں آئندہ کے لئے علاقہ جاگیرات میں حسب فقہ ملحقہ بالا عمل ہوا کرے یعنی حکم سندھ فقہ مذکور کے اغراض کے لئے تحصیلداران دنا بہین جاگیرات بھی مثل عہدہ داران مال متصور ہوں۔

تصدیق عہدہ داران محکمہ نظم جمعیت ۲۲۱ ملازمان جمعیت متعینہ اضلاع رخصت نسبت وثائق رخصت۔

لیکے بلدہ میں آئین توتاینج فیوز بلدہ و واپسی کے

اندراج کے لئے محکمہ نظم جمعیت میں مددگار جمعیت متعلقہ کے پاس وثیقہ رخصت پیش کیا کریں اور مددگار محکمہ وثیقہ رخصت پر تاپنج رجوع و واپسی ثبت کر دیا کریں گے۔

نگرانی عہدہ داران مقامی نسبت وثائق ۲۲۲ ملازمان جمعیت حازرین رخصت کو جو وثائق رخصت ملازمان سفر کنندگان۔ دفاتر اضلاع سے دیجائیں گے اون پر بمنزید احتیاط

عہدہ داران مقامی کی اچھی طرح نگرانی رہے کہ کوئی جوان یا عہدہ دار وغیرہ اپنے نام کا وثیقہ دوسرے کو تدبیر اور بے وثیقہ سفر کرتے پاسے اور ملازم سفر کنندہ پر فرض ہے کہ جس مقام پر وہ پہنچ کر قیام کرے اس مستقر یا مقام کے عہدہ دار سرکاری یا جمہدار ٹھانے۔ یا پولس پٹیل کی دستخط اپنے وثیقہ پر لیا کرے اور بعد

۱۳۱۳  
چونکہ نظامت نظم موضعہ، خورداد  
مشرور خض مشائص صیفہ کلیات  
۱۳۱۹

۱۳۱۳  
ملازمین و خراج نظامت  
۱۳۱۶  
۱۳۱۹  
۱۳۱۶



## قواعد عجور۔ و مرد ملازمان نظم جمعیت

عطا و ثیقہ سفر از دفاتر مجاز۔ ۱۲۲ جب کوئی ملازم فوج اندرون قلم و سرکار

کار سرکاری پر سفر کرے تو اسے حسب منود مقررہ داخلہ چھٹی نمبر (۶) ساتھ رکھنا ضرور ہے رکاب (بلدہ) میں صاحبان آوردہ کے دفتر سے اور اضلاع میں منتظمان جمعیت اور تحصیلداران تعلقہ کی دستخط سے ملے گی۔

و ثیقہ سفر ساتھ رکھنے کے متعلق ہدایت ۱۲۵ ملازم سفر کنندہ داخلہ چھٹی اپنے ساتھ رکھے گم یا تلف کرے اور اس کی اطلاع پہلے سے امنبر مقامی کو ندے تو پولس دے گرفتار کر سکتی ہے۔

و ثیقہ سفر لینے اور بعد تصدیق واپس ۱۲۶ جو داخلہ چھٹی ملازم فوج کو دیجائے گی۔ داخل کر نیچے متعلق ہدایت۔ اور کو لازم ہے کہ جس مقام پر جانے کے لئے

اوس نے چھٹی حاصل کی ہے اوس مقام کے عہدہ دار یا حاکم کی تصدیقی عبارت بدین مضمون کہ (کس تاریخ وارد ہوا۔ اور کب اوس مقام سے روانہ ہوا) و ثیقہ کسے ظہر پر لکھوا لے بعد فراغت سفر وہ داخلہ چھٹی اپنے صاحب آوردہ یا منتظم ضلع یا تحصیلدار کے پاس جہاں وہ متعین ہے داخل کر دے داخلہ چھٹی جو ملازم کو دیجاتی ہے اوس میں تاریخ روانگی درج ہوا کرے گی۔ اور بعد مراجعت اوس ملازم سے وہ چھٹی واپس لے لیجاوے گی۔ اگر کسی کے پاس ہیجاوے

و ثیقہ سفر مراد ہے ۱۲۔

زرد پوشی حکم عدالت کو تالی منظور  
نمبر ۲۹ بابت ۱۲۶  
مسلحہ مخفی افواج نشان ۱۰۔ آبان  
مسلحہ ایضا نشان ۱۵۔ خرداد ۱۳۱۶  
و ثیقہ نظم نشان ۱۵۔ تیر ۱۳۱۶

مسلحہ مخفی افواج نشان ۳ خرداد ۱۳۱۶  
و ثیقہ نظم نشان ۱۵۔ تیر ۱۳۱۶

مسلحہ مخفی افواج نشان ۳ خرداد ۱۳۱۶  
و ثیقہ نظم نشان ۱۵۔ تیر ۱۳۱۶

آئندہ سفر کے لئے مستند ہوگی۔ اگر کوئی ملازم منسوخ شدہ داخلہ چٹھی بار دیگر اپنے سفر کے کام میں لاسے گا تو گرفتار ہونے کی صورت میں لایق باز پرس و تدارک ہوگا۔

۲۲۷ وثیقہ سفر کے مستند کا بیان دفتر مجاز میں  
مہیا رہیگی۔

داخلہ چٹھی کے مستند کا بیان اپنے دفتر میں بصورت رجسٹر مہیا رکھیں کہ عند الضرورت اپنی ذمہ داری سے ملازمین کو دیا کریں۔

۲۲۸ زمانہ رخصت میں ملازم کو وثیقہ رخصت نہ دیا جائے گا۔  
دیا جائے گا۔ رخصت کے لئے یہ داخلہ

چٹھی لینے (وثیقہ سفر) نہ دیا جائیگا۔

۲۲۹ بیرون قلم و سرکار سفر کرنے والے ملازم  
کو پاسپورٹ محکمہ نظم جمعیت سے بدستخط ناظم دیا جائیگا۔

۲۳۰ اضلاع کے متعین ملازم جو بیرون ممالک محروسہ  
سرکار عالی جانا چاہیں ان کو محکمہ نظم جمعیت میں آکے پاسپورٹ لینے میں تکلیف ہوگی اسلئے آئندہ ملازم رخصت یا بیرون قلم و سرکار سفر کرنا چاہے تو اس کے مستحیات رخصت کیساتھ پاسپورٹ کی درخواست بھی آجایا کرے نہ تو رخصت منظورہ کیساتھ پاسپورٹ مرتب اور روانہ ہوگا اور دفتر مقامی سے اسے پاسپورٹ محکمہ نظم کا دستخط شدہ ملیگا۔

۱۵۱۶  
رسلہ مشہورہ فیروز خان ۳۲ حرم داد  
دک غنئی نظم نظام ۵۰۔ میرک ۱۰۱

ایضاً  
دک غنئی نظم ایضاً

ایضاً  
دک غنئی نظم ایضاً

ایضاً  
دک غنئی نظم ایضاً



پاسپورٹ کا نمونہ نمبر (۷) پر درج ہے جو فرقہ عرب کو دیا جائیگا۔

طریقہ درخواست وصول ہذا قنصل خانہ سے (۲۳۵) حکمہ ریاسات سرکار عالی سے جو اعلان  
پروانہ یا راہداری (پاسپورٹ) سفر کنندگان ممالک حجاز و عراق کے لئے اجرا

ہوا تھا اود کی نقل درج ذیل کی گئی ہے۔

### اعلان بحریہ حکمہ ریاسات سرکار عالی

ذریعہ ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ جو لوگ بغرض حج یا زیارات مقام مقدس کو  
جانیکے لئے صدائق نامہ شناخت یا پروانہ راہداری (پاسپورٹ) حاصل کرنا  
چاہتے ہوں انکی درخواستیں متوسطہ حالت کو توالی کم از کم ایک ماہ قبل از تاریخ  
روانگی دفتر ہدایین وصول ہونا لازم ہے تا رزیدنسی سے ضروری کارروائی  
کیجانے کے لئے کافی مہلت حاصل ہو سکے۔ پس اگر آئندہ ایسی درخواستیں اندرون  
مدت مقررہ حکمہ ہدایین وصول نہوں تو ان پر کوئی لحاظ نہیں کیا جائیگا فقط  
شرح مختص

مرزا ابوالحسن خان

مددکار ریاسات

(۲۳۶) کسی رخصت یاب کے لئے لیسنس کی

لیسنس لینے پروانہ الحی -

ضرورت ہو تو دو قطعہ نمونہ نمبر (۸ و ۹) کی خانہ پری ہو کے حکمہ نظم جمعیت بین  
پیش ہونا چاہئے۔ حکمہ سے وہ قطعہات دفتر معتمدی اخراج پروانہ ہونگے اور

اخبار ہر دکن مورخہ ۲۱-۱۳۳۱  
۲۳ ذیقعدہ ۱۳۳۱ م ۲۶-جون  
۱۹۱۲ء بمطابق ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۳۱ م

۲۵۵۶  
مدد معتمدی اخراج نشان و اختصار



وان سے دفتر پریٹ سکرٹری پر عطائے لیسنس کے متعلق کارروائی ہوگی۔

لیسنس کی کس صورت میں ضرورت نہ ہوگی (۲۳) اہل جمعیت مثل عرب و سکھ و افسران و

معاذ تاکید ہدایت باظہار واقعات گذشتہ سپاہیان جمعیت باقاعدہ و بمقام عدہ کو بھی عداقت

انگریزی سے ہتیار لیکر گزرنیکے لئے لیسنس حاصل کرینکی ضرورت نہیں ہے

بشرطیکہ وہ سرکاری کام پر جاتے ہوں اور اپنے ہمراہ ایسا وثیقہ رکھتے ہوں

جس سے معلوم ہو سکے کہ وہ بکار سرکاری جاتے ہیں۔

تاکیدی حالات باظہار واقعات گذشتہ (عروب وغیرہ ملازمین سرکار عالی

نے مجسٹریٹ کے روبرو داخلہ جات سفر کو پیش نہیں کیا جو ان کو افسران

متعلق نے دے تھے۔ اسلئے مجسٹریٹ علاقہ سرکار انگریزی نے سخت قانون اسلحہ

اذکو نرا دی جسکا باعث خود عروب وغیرہ کی غلط فہمی ہے پس ماتحت فوج کو بخوبی

ذہن نشین کیجئے کہ سرکار ہند نے ملازمین فوج علاقہ سرکار عالی کو ممالک متحدہ سرکار عالی

کے ایک حصہ سے دوسرے حصہ میں سفر کرنے کے لئے درمیانی مقامات

برٹش انڈیا میں قانون اسلحہ ہند سے صرف سرکار عالی کے عہدہ دار کے

عطیہ اجازت نامہ یا داخلہ پر مستثنیٰ کرنا منظور فرمایا ہے۔ لہذا ایسے مواقع

بولپسی داخلہ یا اجازت نامہ پولس و عدالتہا برٹش انڈیا میں پیش کر دیا کریں

سید بن علی منطف آفریدہ عبداللہ بن سید نقیب جہدار کو لیسنس اسلحہ دلوانے کیلئے دفتر مقتدی

افواج پر بندر یومر اسلحہ محکمہ نظم جمعیت نشان (۱۹۳۰) واقع ۲۹۔ اردو بہشت ۱۳۱۵ کارروائی ہوئی۔  
اسلحہ کی تفصیل یہ ہے (ججیہ ۲) سکین (۲) بچ (۱۲)۔

افشاں و مجریہ محکمہ مقتدی عدالت کو تادی  
اور عام صیغہ عدالت مورخہ ۶ دے  
۱۳۱۵ مندرجہ ذیل عدالت  
۱۳۱۵ مندرجہ ذیل عدالت  
دے (جلد ۲۸) صفحہ (۱۳۲)

جو سفر کی جتنی ادوں کو خمدہ دارا علی سے عطا ہوتا ہے۔ عہدہ دار متعلقہ کو لازم ہے کہ جو ملازم بیکار سرکار عالی۔ علاقہ سرکار انگریزی میں ہو کر گزرتا ہو۔ اور جس کے ہمراہ ہتیار ہوں اس کے داخلہ سفر میں ہتیار کی تعداد و تفصیل درج کریں۔ اور جب ملازم سے علاقہ انگریزی کی پولس یا مجسٹریٹ مواخذہ و پیش کرے تو اس ملازم کا فرض ہے کہ اسی داخلہ معطیہ افسر متعلقہ کو پیش کر دے جو قائم مقام ہیں ہے (مراسلہ محکمہ سرکار عالی علاقہ عدالت کو تو الی امور عا نشان (۱۳۰۲) واقع ۱۶ دے ۱۳۳۰ فیہ و مراسلہ محکمہ معتمدی افواج نشان واقع ۲۷ بہمن ۱۳۳۰ فیہ و گشتی نظم جمعیت نشان مورخہ ۲۸۔ اسفند از ۱۳۳۰ فیہ)۔

ہند سے ایران کو جانبر الے ملازم رخصت یا (۲۳۸) جو ملازم رخصت یاب ملک ایران میں سفر کرنا چاہے اور جہان کہیں امراض متعدی شایع ہو چکے ہوں۔ اس مسافر پر لازم ہوگا ساتھ رکھنا لازمی ہے۔

کہ ایک سرٹیفکٹ امراض ذیل کے ٹیکہ کا حاصل کر کے پیش کرے۔

(۱) امراض پلک کیلئے سرٹیفکٹ کم از کم چھ دن قبل از سرحد ایران پہنچنے سے پیشتر کا ہو۔

(۲) " " " " ہضہ " " پانچ دن

(۳) " " " " چھپک " " تیرہ دن

ہندوستان سے جو مسافر بلا سرٹیفکٹ سفر کرے گا تو وہ سرحد پر روک دیا جائے گا۔ اس رکاوٹ اور غیر ضروری تاخیر سے اس کو تکلیف ہوگی۔

مراسلہ وزارت باطنی نشان ۱۳۰۲  
مراسلہ معتمدی افواج نشان ۱۰ خرداد ۱۳۳۰  
گشتی نظم نشان ۱۶ خرداد ۱۳۳۰



نویز شصت و شصت ملازمان فرقه را  
استثنای نظم جمعیت سوارهای  
نشان دایق ۱۰  
سازمان متعلق فرقه (۹۹)

دفعه نخست با سابقه		دفعه است و شصت و شصت		تسلیت	
۱	نام	۲	نام	۳	نام
۲	نام	۳	نام	۴	نام
۳	نام	۴	نام	۵	نام
۴	نام	۵	نام	۶	نام
۵	نام	۶	نام	۷	نام
۶	نام	۷	نام	۸	نام
۷	نام	۸	نام	۹	نام
۸	نام	۹	نام	۱۰	نام
۹	نام	۱۰	نام	۱۱	نام
۱۰	نام	۱۱	نام	۱۲	نام
۱۱	نام	۱۲	نام	۱۳	نام
۱۲	نام	۱۳	نام	۱۴	نام
۱۳	نام	۱۴	نام	۱۵	نام
۱۴	نام	۱۵	نام	۱۶	نام
۱۵	نام	۱۶	نام	۱۷	نام
۱۶	نام	۱۷	نام	۱۸	نام
۱۷	نام	۱۸	نام	۱۹	نام
۱۸	نام	۱۹	نام	۲۰	نام
۱۹	نام	۲۰	نام	۲۱	نام
۲۰	نام	۲۱	نام	۲۲	نام
۲۱	نام	۲۲	نام	۲۳	نام
۲۲	نام	۲۳	نام	۲۴	نام
۲۳	نام	۲۴	نام	۲۵	نام
۲۴	نام	۲۵	نام	۲۶	نام
۲۵	نام	۲۶	نام	۲۷	نام
۲۶	نام	۲۷	نام	۲۸	نام
۲۷	نام	۲۸	نام	۲۹	نام
۲۸	نام	۲۹	نام	۳۰	نام
۲۹	نام	۳۰	نام	۳۱	نام
۳۰	نام	۳۱	نام	۳۲	نام
۳۱	نام	۳۲	نام	۳۳	نام
۳۲	نام	۳۳	نام	۳۴	نام
۳۳	نام	۳۴	نام	۳۵	نام
۳۴	نام	۳۵	نام	۳۶	نام
۳۵	نام	۳۶	نام	۳۷	نام
۳۶	نام	۳۷	نام	۳۸	نام
۳۷	نام	۳۸	نام	۳۹	نام
۳۸	نام	۳۹	نام	۴۰	نام
۳۹	نام	۴۰	نام	۴۱	نام
۴۰	نام	۴۱	نام	۴۲	نام
۴۱	نام	۴۲	نام	۴۳	نام
۴۲	نام	۴۳	نام	۴۴	نام
۴۳	نام	۴۴	نام	۴۵	نام
۴۴	نام	۴۵	نام	۴۶	نام
۴۵	نام	۴۶	نام	۴۷	نام
۴۶	نام	۴۷	نام	۴۸	نام
۴۷	نام	۴۸	نام	۴۹	نام
۴۸	نام	۴۹	نام	۵۰	نام
۴۹	نام	۵۰	نام	۵۱	نام
۵۰	نام	۵۱	نام	۵۲	نام
۵۱	نام	۵۲	نام	۵۳	نام
۵۲	نام	۵۳	نام	۵۴	نام
۵۳	نام	۵۴	نام	۵۵	نام
۵۴	نام	۵۵	نام	۵۶	نام
۵۵	نام	۵۶	نام	۵۷	نام
۵۶	نام	۵۷	نام	۵۸	نام
۵۷	نام	۵۸	نام	۵۹	نام
۵۸	نام	۵۹	نام	۶۰	نام
۵۹	نام	۶۰	نام	۶۱	نام
۶۰	نام	۶۱	نام	۶۲	نام
۶۱	نام	۶۲	نام	۶۳	نام
۶۲	نام	۶۳	نام	۶۴	نام
۶۳	نام	۶۴	نام	۶۵	نام
۶۴	نام	۶۵	نام	۶۶	نام
۶۵	نام	۶۶	نام	۶۷	نام
۶۶	نام	۶۷	نام	۶۸	نام
۶۷	نام	۶۸	نام	۶۹	نام
۶۸	نام	۶۹	نام	۷۰	نام
۶۹	نام	۷۰	نام	۷۱	نام
۷۰	نام	۷۱	نام	۷۲	نام
۷۱	نام	۷۲	نام	۷۳	نام
۷۲	نام	۷۳	نام	۷۴	نام
۷۳	نام	۷۴	نام	۷۵	نام
۷۴	نام	۷۵	نام	۷۶	نام
۷۵	نام	۷۶	نام	۷۷	نام
۷۶	نام	۷۷	نام	۷۸	نام
۷۷	نام	۷۸	نام	۷۹	نام
۷۸	نام	۷۹	نام	۸۰	نام
۷۹	نام	۸۰	نام	۸۱	نام
۸۰	نام	۸۱	نام	۸۲	نام
۸۱	نام	۸۲	نام	۸۳	نام
۸۲	نام	۸۳	نام	۸۴	نام
۸۳	نام	۸۴	نام	۸۵	نام
۸۴	نام	۸۵	نام	۸۶	نام
۸۵	نام	۸۶	نام	۸۷	نام
۸۶	نام	۸۷	نام	۸۸	نام
۸۷	نام	۸۸	نام	۸۹	نام
۸۸	نام	۸۹	نام	۹۰	نام
۸۹	نام	۹۰	نام	۹۱	نام
۹۰	نام	۹۱	نام	۹۲	نام
۹۱	نام	۹۲	نام	۹۳	نام
۹۲	نام	۹۳	نام	۹۴	نام
۹۳	نام	۹۴	نام	۹۵	نام
۹۴	نام	۹۵	نام	۹۶	نام
۹۵	نام	۹۶	نام	۹۷	نام
۹۶	نام	۹۷	نام	۹۸	نام
۹۷	نام	۹۸	نام	۹۹	نام
۹۸	نام	۹۹	نام	۱۰۰	نام





[illegible]

## نوٹ

(۱) یہ کہ جب کوئی ملازم فوج متذکرہ بالا رخصت حاصل کرے تو اسکو ایک پاسپورٹ یعنی (داخلہ) دیا جائیگا جیسا کہ اسکا نمونہ تجویز ہوا ہے اور اسوی کیلئے پاسپورٹ کے مطبوعہ فارم ہر آئردہ مین رہنشیہ رحاجان آئردہ پر لازم ہوگا کہ وہ خواہ رخصت اپنی اقتداری دین یا بنظوری حکمہ عاز کوئی ملازم رخصت حاصل کرے اسکو پاسپورٹ یعنی داخلہ تاریخ روانگی رخصت سے دین۔

(۲) اگر کسی ملازم فوج متذکرہ بالا کے یہاں پاسپورٹ یعنی داخلہ نہ ہے اور اس نے اس کے گم یا تلف ہو نیکی اطلاع پہلے سے افسر مقامی کو ندی ہو تو پولس و سبکو گرفتار کر سکتی ہے۔

(۳) جو پاسپورٹ رخصت یاب کو دیا جائیگا اسکو لازم ہے کہ وہ جس گادن یا قصبہ یا شہر مین جاے اور قیام پذیر رہے اس مین اس اعلیٰ افسر کی جو کہ اس گاؤن یا قصبہ مین سب سے بڑا ہو تاریخ حضوری دواپسی کی تصدیق کرا کے دستخط کراے۔ اور توسیع رخصت کی حالت مین بصورت ختم رخصت محصلہ سابقہ جب دوسری درخواست کرے تو اس دوسری درخواست پر افسر مقامی کی دستخط تصدیق کراے تا دہ اس سے آگاہ رہے فقط۔





## ہدایت

(۱) ملازم فوج کو اندرون قلمرو سرکار سفر کرنا ہو تو داخلہ چھٹی ساتھ رکھنا لازم ہوگا۔

(۲) بلدرہ بین صاحب آوردہ کی دستخط سے اضلاع بین منظم جمعیت یا تحصیلدار مقامی کی دستخط سے داخلہ چھٹی سفر ملا کرے گی۔

(۳) ملازم سفر کنندہ داخلہ چھٹی ساتھ نہ رکھے گا۔ یا چھٹی گم یا تلف کرے اور اسکی اطلاع اول سے افسر مقامی کو نہ دے تو اسے پولس گرفتار کر سکتی ہے۔

(۴) رخصت کے زمانہ میں یہ چھٹی کام نہ آئیگی بلکہ اسے وثیقہ رخصت لینا اور ساتھ رکھنا لازم ہوگا۔

(۵) ملازم کو سفر سے فارغ ہونے کے بعد بلدرہ ہو تو صاحب آوردہ کے دفتر پر ضلع ہو تو منظم فوج یا تحصیلدار مقامی کے کچہری میں بعد تصدیق حاضری۔ واپسی داخلہ چھٹی داخل کرنا لازم ہوگا۔

ممبر (۷) شہادۃ فقہ (۲۳۴)

PASSPORT

نمودہ پاسپورٹ عرب

H.E.H. THE NIZAM'S IRREGULAR TROOPS

NAZM-I-JAMIAT  
(ARAB)

The bearer.....

No. ( ) has permission to proceed

from Hyderabad Deccan to.....

and to absent himself from his Regiment

(Averda.....) for.....

month from date..... F

He has duly receive his pay up to the

end of..... F

Dated..... 132 F

Major

Nazim, Nazm-i-Jamia

دستخط

صاحب آدرہ

نوٹ۔ حامل پاسپورٹ پر لازم ہوگا کہ اس پر مقام قیام کے عہدہ دار مجاز کی تصدیق دستخط  
حاصل کرے۔



Form to be filled in by a نمبر (٩) متعلق فقرہ (٢٣٤)  
applicant for passport

Name

Residence

Profession

Age

Place of birth

Domicile

Nationality of parents

Proceeding to

For the purpose of

Proposed period of absence

Members of applicant's family

Accompanying him and to be

Included in the same passport

Signature

# اظہار

اس مجموعہ کی باضابطہ رجسٹری علاقہ سرکار عالی میں ہر چکی ہے۔ تمام  
حقوق محفوظ ہیں۔ کوئی صاحب جزو یا کلا اسکے چھاپنے یا چھپوانے  
یا ترجمہ کر نیکی مجاز نہ ہو گے ہاں جس قدر نسخے مطلوب ہوں مولف سے طلب فرمائیں  
۱۔ جس کتاب پر مولف کی مہر ثبت نہ ہو وہ سرفہرست سمجھی جائیگی  
اسکی خریداری سے اجتناب لازم ہے فقط

— (مولف) —

محمد نواز الدین عفی عنہ  
نگار از نگار خانہ نظم جمعیت